وسائل النجاة

خانقاہِ سلطانیہ

گلشنِ عظیم۔ جہلم

دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی ﷺ المختار

کا

پنجابی منظوم ترجمہ

الموسوم

وسائل النجاۃ

ناظم: مجمع بحور حقیقت ومعرفت قطبِ دوراں ابو عبداللہ حسین بن علی الحسینی معروف بہ

حضرت پیر سید محمد نیک عالم کاظمی مجددی قدس اللہ سرہٗ

خانقاہِ سلطانیہ

گلشنِ عظیم۔ جہلم

اَلْجَنَّةُ وَنَعِيمُهَا سَعْدٌ لِمَنْ يُّصَلِّي وَيُسَلِّمُ وَيُبَارِكُ عَلَيْهِ

جنت اور اس کی نعمتیں اس شخص کو مبارک جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود و سلام اور برکت بھیجتا ہے

خانقاہِ سلطانیہ

گلشنِ عظیم۔ جہلم۔ پاکستان۔



ارمغانِ تہنیتِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ ۱۴۳۷ھ

عُبیدُ المُصطفیٰ ---------------------------------

نام کتاب	دَلَائِلُ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ
نام مولف	علامہ امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی سہلالی شاذلی مالکی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ منظوم	وَسائِلُ النَّجاۃ
نام ناظم	مجمع بحورِ حقیقت و معرفت قطب دوراں حضرت پیر سید محمد نیک عالم کاظمی مجددی قدّس اللہ سرّہٗ
ناشر	خانقاہِ سلطانیہ، گلشن عظیم، جہلم
حروف سازو تصحیح	مظہر علم لیب
سالِ اشاعت	۲۰۱۶ بمطابق ۱۴۳۷ھ
کتاب ساز	سلطانیہ پبلی کیشنز، جہلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اوہ ہی اللہ یو جاجی کا جسے باہجوں ناہیں

اوہ رحمٰن رحیم ملکؔ ہی پاکی وسدا تائیں

اوہ سلام اساڈا مؤمن ہو مہیمن یارا

اوہ عزیز جبار قدیمی حسیدا کبریا زا

اوہ متکبر خالق باری ہور مصوّر الٰہی

اوہ غفّار قہار خلقدا اوہ وہاب سنجالی

رازق تی فتاح ہمیشہ اوہ علیم تعالیٰ

قابض باسط خافض رافع عزت دیون والا

جسنوں تنہاں چاہی ذلت دیوی اوہ سمیع وبکھیندا

حکم عدل تی لطفاں والا سارے جبر رکھیندا

قلمی نسخہ کا عکس مخزونہ خانقاہ سلطانیہ گلشن عظیم جھنگ

ایہہ دعا ترجیع مع التجائی

لوکاں دی وچہ تنگ پیا ہاں ہادی بنی اساڈی
جو جا آس تیری تے رکھاں توہیں لایو پردا
دُکھ اساڈے خالق تائیں آکھیں دور ونجاوے
اوسے تائیں سوکھ اساڈا نہ ہوناں تھیں سردا

وعلیہم ختم بالخیر بدرگاہ رب جناب حضرت حق جلت عظمتہ

برکت نال درود نبی دی یا رب مالک سائیں
کھولیں سینہ ساڈا نالی سوکھی کم بنائیں
کر کے دور غماں نوں سائیاں سانوں خوشی وکھائیں
بخشیں پاپ قرض نوں لاہیں چنگی حال کرائیں
اس پچھائیں توبہ منیں سب گناہ دھوائیں
یاری دیویں جیہبہ اساڈی سائیاں پاک کرائیں
وحشت دور رکھائیں سائیں غربت دور ونجائیں
اسیں کنگال بیچارے عاجز توں صفا ندا سائیں
لگی پچھی سبھی کھی نالی ہٹہ اوتائیں
وچہ حیات ممات اساڈے حشر نشر وچہ سائیں

قلمی نسخہ کا عکس مخزونہ خانقاہ سلطانیہ گلشن عظیم جہلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

استاذ العلماء مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی زید مجدہ

امام العلماء العارفین حضرت پیر نیک عالم شاہ قدس سرہ العزیز، حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی اولادِ اطہار سے تھے، والد ماجد کا نام سید دیوان علی شاہ اور والدہ ماجدہ کا اسمِ گرامی سجادہ بیگم تھا رحمۃ اللہ علیہما۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پردادا حضرت سید قاسم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے آبائی گاؤں پھلڑے سیداں تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم سے نقل مکانی کر کے گوڑہ سیداں نزد میر پور میں رہائش اختیار کر لی، یہ گاؤں اب منگلا ڈیم کی وجہ سے زیرِ آب ہے، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ اسی گاؤں میں ۱۲۷۹ھ یا ۱۲۸۰ھ کو پیدا ہوئے۔

..................☆☆☆..................

قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ خاندانی رواج کے مطابق آپ نے اوائل عمر ہی میں درسی علوم کے حصول کی طرف توجہ فرمائی تھی، مرورِ زمانہ اور اَخلاف کی عدمِ توجہ کے باعث تفصیلات دستیاب نہیں، بچے کھچے تحریری مواد سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موضع کدلٹھی ضلع چکوال میں ۱۳۰۰ھ، ۱۳۰۶ھ، اور ۱۳۰۷ھ میں آپ بغرضِ استفادہ مقیم تھے اور ۱۳۰۸ھ اور ۱۳۱۰ھ میں آپ صدر پشاور کی مسجد میں حصولِ علم کے لئے قیام پذیر تھے، تعجب خیز اور قابلِ توجہ یہ حقیقت ہے کہ ۹ جمادی الثانیہ ۱۳۰۵ھ کو آپ کے پیر و مرشد شیخ المشائخ حضرت خواجہ حاجی محمد بفوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو خلافت عطاء فرمادی تھی، اس کے بعد بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کا حصولِ علم میں مصروف رہنا آپ کی علمی لگن اور شوق کا واضح ثبوت ہے جو طریقت اور حصولِ علم کی تاریخ کا ایک منفرد واقعہ ہے۔

..................☆☆☆..................

آپ کا تعلیمی دور انتہائی مصروفیت کا زمانہ تھا، آپ سبق پڑھتے، ان کا تکرار فرماتے، طریقت کے اَوراد پورے کرتے، ان کے علاوہ آپ مختلف علوم کی کتابوں کو نقل فرماتے، شاعری کا مشغلہ اس پر مستزاد تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے

تقدیم

جن اساتذہ سے علم حاصل فرمایاان میں صرف دو کے نام محفوظ ہیں جو ذیل میں درج ہیں:۔

۱...... حضرت مولانا غلام محمد ساکن کدلتھی ضلع چکوال رحمۃ اللہ علیہ، آپ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور خلیفہ تھے، ایک سو سال سے زائد عمر پا کر ۲۵ رصفر ۱۳۱۴ھ جمعرات کے دن واصل بحق ہوئے، آپ کا مزار کدلتھی میں ہی ہے، تین صاحب زادگان اپنی یادگار چھوڑے جو علم وصلاح سے آراستہ اور اَرباب زہد وتقوی تھے۔

۲...... حضرت قاضی سلطان محمود اعوان شریف رحمۃ اللہ علیہ، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کچھ اسباق ان سے بھی پڑھے تھے، آپ حضرت قاضی سلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ کا سنِ ولادت ۱۲۵۶ھ/۱۸۴۰ء ہے۔ متعدد مقامات پر حصولِ علم کے لئے سفر فرمایا، کدلتھی کے مولانا غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفادہ کیا، تحصیلِ علم سے فراغت کے بعد والی سوات حضرت خواجہ اخوند عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں سیدو شریف حاضر ہو کر بیعت ہوئے، اور خلافت سے سرفراز ہوئے، متعدد مزاراتِ مبارکہ سے بھی فیض حاصل کیا، یکم رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ/۲ رمئی ۱۹۱۹ء بروز جمعہ وصال فرمایا، حیدر آباد دَکّن کے نواب معشوق یار جنگ نے مقاماتِ محمود کے نام سے آپ کی سوانح حیات لکھی، جو کہ مطبوع ہے، اسی مصنف نے آپ کے حالات پر مفصل کتاب بھی لکھی جو تاہنوز غیر مطبوع ہے۔

☆☆☆

حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے طریقت میں جن شیوخ سے فیض حاصل کیا ان میں چار کے نام تاحال معلوم ہو سکے ہیں:۔

۱...... حضرت مخدوم غلام محمد چشتی ساکن کدلتھی رحمۃ اللہ علیہ آپ نے دینی درسی علوم کی کتابیں بھی آپ سے پڑھیں، سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے اسباق آپ سے حاصل کئے اور شاید خلافت بھی۔

۲...... حضرت شیخ المشائخ شاہ ابوالخیر عبداللہ بن حضرت خواجہ محمد عمر دہلوی رحمۃ اللہ علیہما،

آپ حضرت پیر صاحب کے طہارت وتقوی، خدمت اور جانثاری سے اس قدر خوش تھے کہ آپ نے اپنی بیٹی کرامت النساء ان کے نکاح میں دے دی اور انہیں اپنا جانشین نامزد فرما دیا، لیکن حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان کے دیگر افراد کو یہ نکاح اور آپ کا جانشین ہونا پسند نہ تھا، جس کی بدولت حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا دہلی میں رہنا ممکن نہ رہا، آپ نے اپنے شیخ محترم کو اعتماد میں لے کر اپنی منکوحہ کو حبالہءعقد سے آزاد کر دیا اور خود وہاں سے کوچ کر گئے اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق بفہ شریف ضلع ہزارہ میں حضرت حاجی محمد بفوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آ گئے۔

تقدیم

۳...... **حضرت شیخ المشائخ خواجہ حاجی محمد بفوی رحمۃ اللہ علیہ**، آپ حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ کے والد ماجد حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ کے مرید و خلیفہ تھے، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے سلوک کی بقیہ منازل آپ کی تربیت میں رہ کر طے فرمائیں، حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۹ جمادی الثانیہ ۱۳۰۵ھ منگل کے دن آپ کو زبانی خلافت سے نوازا جب کہ تحریری خلافت نامہ اس کے کچھ عرصہ بعد ۷/رجب المرجب ۱۳۰۶ھ کو عطاء فرمایا۔

۴...... **شیخ المشائخ حضرت خواجہ مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ**، آپ حضرت شیخ احمد تارابلی رحمۃ اللہ علیہ کے داماد اور خلیفہ تھے، جو حضرت شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ قدس سرہ نے ۲۰ محرم الحرام ۱۳۰۹ھ کو ان سے سلسلہ کبرویہ کے اسباق کا آغاز فرمایا، تین سال کے مختصر عرصہ میں آپ نے پہلے سلسلہ کبرویہ کا سلوک آپ کی زیرِ نگرانی طے فرمایا اور پھر سلسلہ سہروردیہ، سلسلہ قادریہ اور سلسلہ چشتیہ کا سلوک طے فرما کر ۵ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ بروز چہار شنبہ بعد نمازِ ظہر ان تمام سلاسلِ طریقت کا تحریری خلافت نامہ حاصل فرمایا۔

..................☆☆☆..................

حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ نے بہت مختصر یعنی ۳۹ یا ۴۰ سال عمر پائی اور وہ بھی بیماریوں اور علالتوں سے پُر تھی، لیکن وہ علمی اور روحانی معرکے سرانجام دیئے جس پر طویل عمر پانے والے مشائخ کرام اور علمائے اعلام بجا طور پر رشک کر سکتے ہیں، مریدین و مسترشدین کی کثیر، روحانی تربیت یافتہ خلفاء کی خاصی تعداد اور عظیم المرتبت علمی آثار اپنے لئے باقیاتِ صالحات اور صدقہ جاریہ چھوڑ کر علم و عرفان کا یہ نور برساتا ہوا سورج ۲۳ ربیع الاول ۱۳۱۹ھ/۱۱ جولائی ۱۹۰۱ء/۲۷ ہاڑ ۱۹۵۸ بکرمی بروز جمعرات موت کی آغوش میں پہنچ کر حیاتِ جاودانی پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے محبوب مرید و خلیفہ مولانا محمد عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی، گوڑہ سیداں کے قبرستان میں اپنی قبر کے لئے منتخب مقام پر آپ کو سپردِ خاک کر دیا گیا، منگلا ڈیم کی تعمیر پر آپ کا مزار شریف زیرِ آب آنے کا خدشہ تھا، اس لئے پیر طریقت حضرت مولانا محمد فاضل سجادہ نشین ڈھانگری شریف رحمۃ اللہ علیہ نے آپ اور آپ کے برادرِ خورد حضرت سید رکن عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے جسدِ اطہر کو موجودہ میرپور میں منتقل کرا دیا، جس پر خواجہء خواجگان حضرت خواجہء عالم حضرت شیخ محمد صادق قدس سرہ العزیز نے زرِ کثیر خرچ کر کے عالی شان گنبد تعمیر کرا دیا۔ اور ساتھ ہی وسیع رقبہ پر محیط ایک مسجد بھی بنوا دی تا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی اشاعت و تبلیغ کی صورت برقرار رہے۔

..................☆☆☆..................

تقدیم

تاحال حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ قدس سرہ العزیز کے دس خلفائے کرام کے اسمائے مبارکہ کا علم ہو چکا ہے جو ذیل میں درج ہیں:۔

۱...... حضرت پیر سید رکن عالم شاہ قدس سرہ، یہ آپ کے برادرِ خورد اور آپ کے جانشین تھے۔

۲...... حضرت خواجہ حافظ محمد حیات رحمۃ اللہ علیہ، ڈھنگروٹ شریف، آپ نے خلافتِ اولیٰ باولی شریف سے خواجہء خواجگان حضرت خواجہ محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ سے پائی تھی، جو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ زبیریہ سے تعلق رکھتے تھے، خلافتِ ثانیہ حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔

۳...... حضرت مولانا خواجہ سید قائم علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، آپ پونچھ مقبوضہ کشمیر کے باشندے تھے، پھر ہجرت کر کے حرمین شریفین چلے گئے، شاید وہیں وصال فرمایا۔

۴...... حضرت خواجہ سائیں فرمان علی عرف سائیں حضوری رحمۃ اللہ علیہ، یہ کلیال چک سواری آزاد کشمیر کے رہنے والے تھے، بڑے سادہ اور درویش منش تھے۔

۵...... حضرت مولانا خواجہ ظفر الدین رحمۃ اللہ علیہ، آپ آوڑہ متصل راولپنڈی کے رہنے والے تھے، پہلے روپڑ شریف سے خلافت پائی پھر حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو اپنی خلافت سے سرفراز فرمایا۔

۶...... حضرت مولانا محمد عبد اللطیف رحمۃ اللہ علیہ، آپ کے آباء واجداد پکھلی (ہزارہ) کے رہنے والے تھے، بعد میں گل پیڑہ نزد میر پور آباد ہو گئے تھے، آپ اپنے پیر طریقت حضرت سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریفہ کے جامع ہیں، یہ مکتوبات آپ نے دو حصوں میں جمع فرمائے۔

۷...... حضرت مولانا حافظ عظمت اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

۸...... حضرت صوفی ظہور الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔

ان دو حضرات کے اسماء مبارکہ کا علم حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریفہ ہوا ہے۔

۹...... حضرت میاں جماعت رحمۃ اللہ علیہ، آپ بگھور نزد گوند کے رہنے والے تھے۔

۱۰...... محترمہ مکرمہ حضرت ہمشیرہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہا، آپ کو حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مستورات کو کو اللہ اللہ سکھانے اور اوراد بتانے کی اجازت آپ کے مکتوبات شریفہ سے معلوم ہوئی ہے۔

..................☆☆☆..................

تقدیم

حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال اور منتہی عالم دین تھے، معقولات (منطق وفلسفہ) میں آپ کو اختصاص کا درجہ حاصل تھا، آپ بڑے زود نویس تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ذخیرہ کتب حریص لوگوں کی دستبرد اور پس ماندگان کی غفلت کے باعث ضائع ہو چکا ہے، یہ نایاب ونادر کتب نہ معلوم کہاں کہاں پہنچیں، اور کن کن قبرستانوں، ندی نالوں، کنوؤں اور دریاؤں کی خوراک بنیں، آج یہ حالت ہے کہ آپ کے مزار شریف یا سجادہ نشین حضرات کے پاس شاید آپ کی کوئی تحریر نہیں، اسی لئے آپ کی تصانیف اور منظومات کی صحیح تعداد معلوم نہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دستیاب علمی ترکہ میں منظومات بھی ہیں اور منثورات بھی، ان کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

۱...... **مکتوبات شریف:** یہ دو حصوں پر مشتمل ہیں، اگرچہ یہ دونوں مجموعے بہت مختصر ہیں لیکن علوم وعرفانیات کا ایک عظیم جہاں اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں، آپ نے یہ مکتوبات اپنے طالبانِ طریقت، معتقدین، خلفاء، ہم عصر اشخاص اور رشتہ داروں کی جانب تحریر فرمائے ہیں، ان میں سے بعض کا علمی پایہ اتنا بلند ہے کہ دورِ حاضر کے شاید چند علمائے اعلام ہی ان کے سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہیں، یہ عربی، فارسی، اردو تینوں زبانوں میں ہیں، ان کے جامع حضرت مولانا محمد عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ تھے، جو آپ کے خلفاء سے ہیں، ان دو مجموعوں کے علاوہ حضرت مولانا موصوف کے پاس آپ کے اور خطوط بھی تھے، جو آپ کے ذخیرہ کتب کے ساتھ ضائع ہو چکے ہیں، کچھ منظوم خط سی حرفیوں کے ساتھ طبع بھی ہو چکے ہیں۔ یہ دونوں حصے تا حال غیر مطبوعہ ہیں۔

۲...... **مثنوی مولانا روم:** رحمۃ اللہ علیہ کے دو ابتدائی شعروں کی شرح۔

اس شرح کا صرف دیباچہ دستیاب ہو سکا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شرح فارسی نثر میں تھی۔

۳...... **سی حرفی ہائے مبارکہ:**

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی چھ سی حرفیاں اب تک دستیاب ہو سکی ہیں، جو متعدد مرتبہ چھپ چکی ہیں، یہ پنجابی نظم میں ہیں۔

۴...... **باراں ماہ:** باراں ماہ پنجابی زبان میں نظم کی ایک مقبول صنف ہے، شاعر اس صنف میں ہر مہینے کے تحت اس کے موسم اور مزاج کی مطابقت سے آپ بیتی، یا جگ بیتی بیان کرتا ہے، ہر ماہ کے تحت چار مصرعے یا دو شعر ہوتے ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ابھی تک صرف ایک باراں ماہ دستیاب ہوا ہے جو متعدد بارسی حرفیوں کے ساتھ طبع ہو چکا ہے۔

۵...... **دوہڑہ جات:** یہ بھی پنجابی شاعری کی ایک صنف ہے، بعض دوہڑے دو مصرعوں اور بعض چار مصرعوں پر

مشتمل ہوتے ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ کے گیارہ دوہڑے دستیاب ہیں، جن میں سے ہر ایک چار مصرعوں پر مشتمل ہے، یہ بھی طبع ہو چکے ہیں۔

۶...... **ترجمہ قصیدہ بُردہ شریف:** حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ شریف کا اسی بحر میں پنجابی نظم میں ترجمہ کیا ہے، یہ بھی چند مرتبہ چھپ چکا ہے۔

۷...... **ترجمہ قصیدہ بانت سعاد:** بانت سعاد حضرت کعب بن زُہَیر اسلمی رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا معرکۃ الآراء قصیدہ ہے، جو انہوں نے اپنے ایمان لانے کے وقت بارگاہِ نبوی میں پیش کیا تھا، اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی چادر مبارک بطورِ انعام عطاء فرمائی تھی، علمائے کرام کی کثیر تعداد نے اس کی شروح لکھیں، مختلف زبانوں میں اس کے تراجم نظم ونثر میں فرمائے، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی قصیدہ مبارکہ کا پنجابی نظم میں ترجمہ لکھا، جو تاحال غیر مطبوع ہے، اس کے عکس خانقاہِ سلطانیہ جہلم اور خانقاہِ فتحیہ گلہار شریف میں ہیں۔

۸...... **متفرق کلام:** حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ عربی، فارسی، اردو اور پنجابی زبانوں کے قادر الکلام شاعر تھے، ان چاروں زبانوں میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کچھ منظومات آپ کی نو دریافت بیاض میں پائے جاتے ہیں، یہ بیاض حضرت پیر خواجہ محمد عتیق الرحمٰن مدظلہ العالی کے کتب خانہ میں موجود ہے، جس کی ایک فوٹوسٹیٹ خانقاہ سلطانیہ جہلم میں ہے، راقم الحروف عفی عنہ نے اس متفرق کلام کو یکجا جمع کیا ہے، جو آپ کی مفصل سوانح میں شامل ہے۔

۹...... **ترجمہ دلائل الخیرات:** دلائل الخیرات عربی زبان میں مختلف درودوں کا ایک مجموعہ ہے، جس کے مؤلف حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، درود پاک کے اس مجموعہ کو اللہ تعالیٰ نے قبولِ عام کی نعمت سے سرفراز کر رکھا ہے، تمام سلاسلِ طریقت کے مشائخ کرام اپنے مسترشدین کو اسے ورد بنانے کی تلقین فرماتے ہیں، دنیا کی بہت سی زبانوں میں اس کی شروح اور تراجم ہو چکے ہیں، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا پنجابی نظم میں ترجمہ فرمایا ہے، جسے آپ نے ''وسائل النجات شرح دلائل الخیرات'' کا نام دیا ہے، یہ مبارک ترجمہ خانقاہ سلطانیہ جہلم کے زیرِ اہتمام زیورِ طباعت سے آراستہ ہو رہا ہے۔

..............☆☆☆..............

تقدیم

حضرت پیر سید نیک عالم شاہ قدس سرہ العزیز حقیقی معنوں میں امام العارفین اور قدوۃ العلماء الراسخین تھے، بحر طریقت بلکہ بحورِ طریقت کے شناور تھے، خود کامل ولی تھے، اور خلقِ کثیر کو کامل بنا دیا، درسیات میں استادانہ مہارت کے حامل تھے، کون سا علم تھا جو ان کی دسترس میں نہ تھا، تفسیر، حدیث، عقائد، فقہ، اصولِ فقہ، صرف، نحو، اشتقاق، معانی، بیان، بدیع، شعر، ادب، ریاضی، ہیأت وغیرہ علوم نوک برزبان تھے، منطق اور فلسفہ میں تو آپ کو تخصیص کا درجہ حاصل تھا، الغرض آپ بحر العلوم والمعارف اور معلومات کا سمندر تھے، جس میں جب تموج پیدا ہوتا تو حقائق ومعارف کے انمول اور ان گنت موتی آپ کے نوکِ قلم سے جھڑ کر صفحہ قرطاس پر ثبت ہو جاتے، جنہیں اب اربابِ علم وعرفان قارئین پڑھ پڑھ کر حیران رہ جاتے ہیں، طریقت ومعرفت کی بہترین ترجمانی، علم وفضل کی زیبائی اور خیال کی ندرت ورعنائی میں آپ کے دور میں آپ کے ہمسر شاید ہی ڈھونڈنے سے مل سکیں، جس موضوع پر قلم اٹھایا فیاضِ ازل اس کی تمام جزئیات کو آپ کے ذہن میں حاضر کر دیتا، اسی لئے آپ کی تحریرات میں علمی جلالت، وقار، حسن اور فیصلہ کن انداز پایا جاتا ہے۔

..................☆☆☆..................

حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کا ایک پہلو، ان کی شاعری بھی ہے، شاعر تلمیذ رحمان ہوتا ہے، اس کے لئے اگرچہ عالم فاضل ہونا شرط نہیں، ظاہری علم سے عاری کئی حضرات بلند پایہ شاعر ہوئے ہیں، لیکن جب شعر گوئی کے ملکہ کے ساتھ علمی جلالت اور اس کے مناسب عالی تفکر شامل ہو جائے تو شعر کے معانی کی لطافت، وسعت اور گہرائی میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے، رومی، نظامی گنجوی، حافظ شیرازی، خسرو، سعدی وغیرہم شعراء کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں، علم اور اس کے مناسب حال تفکر سے ان کے اشعار کی معنویت کے باعث ان کی کشش میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اہلِ علم شعراء کو اکثر اوقات یہ دقت پیش آتی ہے کہ ان کی شاعرانہ آمد اور اظہار کی بے ساختگی اور علمی جلالت ایک دوسرے کے مدمقابل آ جاتے ہیں، علم کا طنطنہ اظہار کی بے ساختگی کی اجازت سے انکار کر دیتا ہے اور شعر کی آمد علم کی ثقاہت کو مجروح کرتی نظر آتی ہے، جو شعراء اس مشکل مقام کو طرفین سے انصاف کرتے ہوئے احسن انداز سے عبور کر لیتے ہیں وہ فن کی انتہائی بلندیوں کو پہنچ جاتے ہیں، ان کے اشعار ان کے نام کو رہتی دنیا تک باقی رکھنے کے ضامن بن جاتے ہیں، حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ اس اعتبار سے خوش قسمت واقع ہوئے ہیں کہ علمی جلالت اور طنطنہ نے ان کے کلام کو شعری محاسن سے مالا مال کر دیا ہے، آپ کی سی حرفیاں اس دعوی پر دلیل ہیں جو چاہے جس نقطہ نظر سے ان کا مطالعہ کرے، خالص سونے کو جتنی بار کٹھائی میں ڈالا جائے اس کا حسن مزید نکھر کر دل وجان کو مسحور کرتا رہتا ہے۔

..................☆☆☆..................

تقدیم

آپ کے تا حال دریافت شدہ کلام میں تین پنجابی نظم میں تراجم ہیں:۔

۱......ترجمہ قصیدہ بُردہ شریف ۲......ترجمہ قصیدہ بانت سُعاد ۳......ترجمہ دلائل الخیرات

یہ تینوں تراجم ایک مخطوطہ میں یک جا ہیں، اس کے کاتب آپ کے برادر اصغر حضرت خواجہ

اول الذکر دو قصیدے عربی زبان کی نظم میں ہیں جب کہ تیسری عربی نثر میں ہے، اسی ترجمہ کے بارے میں چند حقائق ذیل میں درج کئے جاتے ہیں، حضرت پیر صاحب قدس سرہ العزیز نے اس ترجمہ کا نام ''وسائل النجات شرح دلائل الخیرات'' رکھا ہے، یہ ترجمہ اور دیگر دونوں تراجم درحقیقت آپ رحمۃ اللہ علیہ کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آئینہ دار ہیں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ صادقہ ہی تھا جس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اس کٹھن میدان کی بادیہ پیائی پر آمادہ کیا اور پھر توفیق الٰہی سے آپ نے اس دشوار گذار مرحلہ کو کامیابی سے سرفرما لیا، اور جب تک یہ کائنات باقی ہے حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی عشاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صف میں رہے گا، اور قیامت کے دن بھی آپ ان ہی کی صف میں اٹھائے جائیں گے ؎

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا	جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

جو شخص بھی آپ کے ان تراجم کا مطالعہ کرے گا حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اسے یہی پیغام دیتے نظر آئیں گے:

طرح عشق انداز اندر جانِ خویش	تازہ کن با مصطفیٰ پیمانِ خویش

اس منظوم ترجمہ کو پڑھنے سے حضرت پیر سید نیک عالم شاہ قدس سرہ العزیز ایک ایسے عظیم شاعر کی حیثیت سے نظروں میں سماتے ہیں جن کے کلام میں پنجابی زبان اپنی پوری شان وشوکت، وسعت اور حسن ورعنائی سے جلوہ گر نظر آتی ہے، آپ کے ذہن رسا کی گرفت میں اس زبان کے الفاظ اور تراکیب کا ایک ناپیدا کنار ذخیرہ ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے تخیُّل کی ہمنوائی کے لئے پنجابی زبان کے الفاظ اور اس زبان کے مرکبات کا ایک لشکر صف بستہ حاضر ہے، یہ آپ کی مرضی ومنشاء پر منحصر ہے کہ ان میں سے کس کا انتخاب آپ فرماتے ہیں، آپ کی پنجابی میں عربی، فارسی، اردو، ہندی، اور ترکی کے الفاظ بھی موجود ہیں، لیکن وہ اپنے محلِ استعمال میں نگینوں کی طرح اس طرح جڑے ہیں کہ ان کے نامانوس ہونے کا گمان ہی نہیں ہوتا، پنجابی کی اصل لطافت اور تازگی میں فرق نہیں آتا۔

..............☆☆☆..............

تقدیم

پنجابی زبان دنیا کے ایک وسیع خطہ کی زبان ہے، اس کے اپنے علاقہ میں اس کی مختلف بولیاں اور لہجے ہیں، اس کے نتیجہ میں بعض ایسے الفاظ بھی اس کا حصہ ہیں جو اسی زبان کے دوسرے خطہ میں نہ سمجھے جاتے ہیں اور نہ ہی گفتگو میں استعمال ہوتے ہیں۔

حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ پنجابی زبان کے ایک ایسے باکمال شاعر ہیں جن کو ان مختلف بولیوں، لہجوں اور الفاظ پر ماہرانہ انداز قدرت حاصل ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام بولیاں آپ کے گھر کی چیز ہیں، ان تمام بولیوں اور ان کے الفاظ کو ماہرانہ انداز میں استعمال کرنا آپ کے لئے قطعاً دشوار نہ تھا، اسی لئے کہا جا سکتا ہے کہ آپ کے کلام میں پنجابی زبان کے مختلف لہجوں کی لغت کا بیش بہا خزانہ موجود ہے، جو شخص اس نقطہ نظر سے آپ کے کلام پر نظر ڈالے گا اسے ایک بیش بہا خزانہ ہاتھ آئے گا، آزمائش شرط ہے۔

قارئین کی ضیافت طبع کے لئے پنجابی منظوم کے چند نمونے پیش ہیں جس سے حضرت پیر صاحب قدس سرہ العزیز کی عربی، پنجابی زبانوں کی مہارت، پنجابی نظم پر دسترس، الفاظ کے انتخاب کی ندرت اور ان کے استعمال کی چابک دستی کا اظہار ہوتا ہے۔

وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَ اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى

منگاں خیر الٰہی اس تھیں جو توں چنگا جانیں — لوڑاں اوُٹ تساڈی اس تھیں جو توں بُرا پچھانیں

بخشش تیری منگاں اس تھیں جو کجھ مَعْلَم تینوں — توں ہی جانے بیتیاں والا پتہ نہیں کجھ مینوں

اُس ویلے تھیں رحمت کر کے یارب آپ بچائیں — گھیرا پاون فتنے جتنے سب تھیں دور رکھائیں

بے باکاں دامیں پر سائیاں نہ توں ہتھ پوائیں — مینوں آپ انہاں دے وچوں نہ لِستا جنوائیں

تقدیم

پکے کوٹ پناھی اندر کل جگت تھیں رکھیں
ہوون عفو گناہ تمامی تاں میں میٹاں اکھیں

وَّ اَکۡثَرِھِمۡ طَاعَۃً وَّ سَمۡعًا
وَّاَعۡلَاھُمۡ مَّقَامًا وَّ اَحۡلَاھُمۡ کَلَامًا

سبھناں وچوں طاعت تیری جیہڑا بہت کریندا سبھناں وچوں حکم تساڈے لا کے کن سنیدا
اعلیٰ سبھناں وچوں جس دا رتبہ تساں بنایا مٹھے بول انہاں دے سب تھیں جو مائی نے جایا

اَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ قَطۡرِ الۡمَطَرِ
وَکُلِّ قَطۡرَۃٍ قَطَرَتۡ مِنۡ سَمَآئِكَ اِلٰٓی
اَرۡضِكَ مِنۡ یَّوۡمٍ خَلَقۡتَ الدُّنۡیَآ
اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡ
کُلِّ یَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّۃٍ ○

آل سمیت درود نبی نوں اتنا پہنچ خدایا جتناں قطرہ بدّل والا فضلوں تساں وسایا
جو جو قطرہ ہے فلک تھیں وَل زمین دے آیا روز قیامت توڑیں پہنچیں میرے پاک خدایا
اک دہاڑے دے وچ سائیاں اک ہزار مقرہ
پورا ٹارا سانواں ساٹا فرق نہ ہووے ذرہ

الغرض یہ پورا منظوم ترجمہ قند و نبات کی ڈلیاں ہیں، قارئین اس کو پڑھیں گے تو جہاں وہ پنجابی زبان کی وسعت، اس کی معانی کو سمیٹنے کی صلاحیت، لطافت، لچک، شگفتگی، شادابی کے معترف ہوں گے وہیں حضرت ناظم قدس سرہ العزیز کی مہارت، پرکاری، ذہنی رسائی، زبان و بیان پر گرفت کا اقرار کرنے پر بھی مجبور ہوں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

..............☆☆☆..............

تقدیم

دلائل الخیرات شریف کے اس منظوم ترجمہ کا مخطوطہ حضرت خواجہ حاجی محمد بفوی رحمۃ اللہ علیہ کے ذخیرہ کتب میں تھا، جو حضرت ناظم پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد و مربی تھے۔ اغلب گمان یہی ہے کہ حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مخطوطہ نذرانہ کے طور پر آپ کی خدمت میں پیش کیا ہوگا، وہاں سے فقیر راقم الحروف عفی عنہ کے ہادی و ملجاء، رہبر و رہنما خواجہ عالم حضرت خواجہ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ نے حاصل فرمایا، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ازراہِ شفقت و محبت اس کی زیارت سرائے عالمگیر جی، ٹی، روڈ کی جامع مسجد کے مین گیٹ سے باہر اس مسکین کو اس وقت کرائی جب آپ رحمۃ اللہ علیہ عازمِ لاہور تھے، فقیر عفی عنہ ان دنوں وہاں جامعہ حنفیہ رضویہ سرائے عالمگیر میں خدمت تدریس پر مامور تھا، اس وقت اس مخطوطہ کے ساتھ دلائل الخیرات کی عربی شرح مَطَالِعُ الْمُسَرَّات کا بڑی تقطیع کا ایک مخطوطہ بھی تھا، فقیر عفی عنہ نے اس کی زیارت بھی کی، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں طبع کرانے کا ارادہ بھی ظاہر فرمایا تھا، لاہور میں اس کی فوٹوسٹیٹ کاپی بنوانے کے لئے آپ نے اسے الحاج صوفی نذیر احمد نقشبندی مجددی صاحب کے سپرد فرمایا، انہوں نے اس کی ایک فوٹوسٹیٹ کاپی بنوا کر آپ قدس سرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی اور دوسری اپنے پاس رکھ لی، حضرت خواجہء عالم قدس سرہ العزیز نے وہ فوٹوسٹیٹ کاپی خانقاہِ فتحیہ گلہار شریف میں بڑے اہتمام سے الگ چھوٹی الماری میں محفوظ رکھ لی۔ اور اصل مخطوطے بفہ شریف صاحب زادگان کی خدمت میں واپس بھیج دیئے، جو وہاں سے لوگوں کی دستبرد کے باعث ضائع ہو چکے ہیں۔

صوفی نذیر احمد نقشبندی صاحب نے اس کی ایک کاپی بقیۃ السلف حجۃ الخلف حضرت شیخ حاجی پیر مولانا محمد عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کی واضح رہے کہ دلائل الخیرات کے ترجمہ کے ساتھ قصیدہ "بانت سعادُ" اور قصیدہ بُردہ شریف کے منظوم ترجمے بھی مخطوطہ میں شامل ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اسے طبع کرانے کا ارادہ فرمایا تا کہ حضرت خواجہ عالم قدس سرہ العزیز کی خواہش مبارک پوری ہو سکے۔

یہ عظیم کام آپ کی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں پایہء تکمیل کو نہ پہنچ سکا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ ۲۲/اپریل ۲۰۱۳ کو دورانِ سفر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔

خدا تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادگان والا شان نے اپنے والدِ گرامی قدر کے مشن کو نہایت عمدگی، حوصلہ مندی اور خداداد صلاحیتوں سے سنبھالا، مساجد کی تعمیر، مدارس کی ترقی، طالبان کی

تقدیم

رہنمائی، دینی کتب کی طباعت وفی سبیل اللہ تقسیم اور دیگر دینی، رفاعی امور کے تسلسل کو منقطع نہ ہونے دیا، کتابِ ہذا ''وسائل النجات'' کی اشاعت بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اللہ تعالیٰ اس مبارک مشن کے تمام کارکنوں کو مزید اخلاص نصیب فرمائے، حضرت حاجی پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ شریفہ کے تمام مشائخ کرام کی مشفقانہ توجہات ان کے شاملِ حال فرمائے۔

.................☆☆☆.................

اس سلسلہ میں اہم پیش قدمی مولانا محمد ظہیر الدین بھٹی صاحب کے حصہ میں آئی جس کی تفصیل آپ ان کی اپنی تحریر میں پڑھیں گے، اس پر وہ بجاطور پر تبریک کے مستحق ہیں، ان کا مبیضہ کمپوزنگ کے بعد فقیر راقم الحروف کے ہاتھوں میں آیا، فقیر عفی عنہ کے لئے پنجابی زبان اور وہ بھی پنجابی زبان کے صف اول کے عارف کامل کے کلام پر کام کرنے کا پہلا تجربہ تھا، اگرچہ مولانا موصوف کے کام کے بعد یہ کام کچھ آسان ہو چکا تھا لیکن مشکلات کی خاصی تعداد ابھی باقی تھی فقیر عفی عنہ نے حضرت مولانا کی تحقیق کو حرف آخر قرار نہ دیا، مخطوطہ کو از سرِ نو پڑھا، اور جو حق وصواب معلوم پڑا وہ شاملِ اشاعت کیا، حضرت مولانا موصوف نے مشکل الفاظ اور ان کے معانی کی ایک مختصر فہرست مرتب فرمائی، فقیر عفی عنہ نے اسے ترک کر کے ہر صفحہ پر جو الفاظ مشکل معلوم ہوئے ان کے معانی درج کر دیئے اس سلسلہ میں بعض مقامات پر تکرار بھی ہو گیا ہے قارئین کی سہولت کے لئے اس کو گوارا کر لیا گیا ہے، جو اشعار نامکمل تھے یعنی ان کا صرف ایک مصرعہ مخطوطہ میں درج تھا ان کو مکمل کیا، اور دو مقامات پر عربی متن کا ترجمہ سہوِ کاتب سے رہ گیا تھا ان کو مکمل کیا، ان مقامات کی نشان دہی بھی حواشی میں کر دی گئی ہے۔

محمد علیم الدین عفی عنہ

۳۰/اگست ۲۰۱۰ء

بروز پیر

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

مختصر احوال

صاحبِ دلائل الخیرات

سیّدی محمد بن سلیمان رحمہ اللہ

بقلم

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

علّامہ امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی سہلالی شاذلی مالکی رحمۃ اللہ علیہ کی ۸۰۷ھ ۱۴۰۴ء، سوس اقصی (مغرب) میں ولادت ہوئی [1]۔ حسنی سید ہیں سلسلہ نسب اس طرح ہے:

محمد بن عبد الرحمن بن أبی بکر بن سلیمان بن سعید بن یعلی بن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندور بن عبد الرحمن بن محمد بن أحمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبد اللہ الکامل بن حسن المثنی بن حسن بن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ [2]۔

بربر قوم کے قبیلہ جزولہ کی سہلالی شاخ سے تعلق رکھتے تھے، مغرب میں ''سیدی محمد بن سلیمان'' کے نام سے معروف ہیں۔ مُرَّاکُش کے رجالِ سبعہ میں آپ کا شمار ہوتا ہے جن کے اسماء حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ سیّدی محمد بن سلیمان جزولی

۲۔ سیّدی یوسف بن علی

۳۔ سیّدی القاضی عیاض (صاحب کتاب الشفاء)

۴۔ سیدی الامام السُهیلی (صاحب الروض الانف)

۵۔ سیدی ابو العباس السبتی

۶۔ سیدی عبد العزیز التباع

۷۔ سیدی الغزوانی (مول القصور)

---

۱ خیر الدین زرکلی، الاعلام/ج/۶/ص/۱۵۱/ط/بیروت۔ ۲ عبد المغیث، التعریف الشمولی بالامام الجزولی، ص/۳۰۔

مختصر احوال

ابتدائی تعلیم اور حفظِ قرآنِ کریم اپنے گاؤں میں کیا پھر فاس "مَدْرَسَةُ الصَّفَارِيْن" میں داخل ہوئے، آپ کوئی کتب ازبر تھیں جن میں "فرعی ابن الحاجب" ۱؎ اور "المُدَوَّنَة" شامل ہیں ۲؎، جب حضرت امام مدرسہ صفّارین میں زیرِ تعلیم تھے تو اکیلے ایک گھر میں رہتے تھے جس میں اور کسی کو داخل ہونے کی اجازت نہ دیتے یہ خبر آپ کے والد گرامی کو سوس پہنچی تو آپ نے سوچا یا کسی نے کہا کہ وہاں مال وزر ہوگا، آپ وہاں تشریف لے گئے اور اندر جانے کی اجازت طلب کی حضرت امام نے اندر آنے کی اجازت دی آپ اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ ساری دیواروں پر "اَلْمَوْت" "اَلْمَوْت" "اَلْمَوْت" لکھا تھا، اس طرح آپ کو اپنے بیٹے کا مقام معلوم ہوا، اور اپنے نفس کو ملامت کی: کہاں یہ اور کہاں ہم، پھر آپ کو وہیں چھوڑا اپنے وطن واپس آگئے۔ ۳؎ علوم ظاہری کی تکمیل کے لئے آپ نے دور دراز کے سفر اور مختلف شیوخ سے استفادہ فرمایا۔

تعلیم سے فراغت کے بعد وطن آئے ہی تھے کہ دوبارہ آپ کو طنجہ (شمالی مُرّاکُش) جانا پڑا کیوں کہ آپ نے لوگوں کو خون خرابے سے بچانے کے لئے ایک ایسے جرم کا اعتراف کرلیا تھا جس کا ارتکاب آپ نے نہیں کیا تھا، وہاں سے آپ سمندری رستہ سے بلادِ مشرق کی طرف روانہ ہوئے، چالیس برس وہاں گزارے جن میں کچھ عرصہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور بیتُ المقدس میں مقیم رہے، پھر آپ واپس فاس تشریف لائے اس قیام کے دوران شہرۂ آفاق کتاب "دلائل الخیرات" تالیف فرمائی۔ ۴؎ مدرسۃ الحلفاویین فاس میں متعدد برس تدریس بھی فرماتے رہے۔

لغت نامہ دہ خدا میں آپ کا تعارف اس طرح ہے:

صاحب ترجمہ (امام جزولی) مردے فقیہ بود و در تصوف تالیفاتے داشت برخے درحقِ او گفتہ اند۔ وے نخبۂ دھر و وحیدِ عصرِ خود بشمار می رفت او شریعت را کہ در غرب و نیستی می نہاد زندہ کرد و نورِ حقیقت را کہ او بخاموشی بود خورشیدِ نورانی ۵؎۔

۱؎ مذھب مالکی میں اصول فقہ کی کتاب "جامع الامھات" سے معروف ہے۔

۲؎ یہ مؤطا امام مالک کے بعد سب سے پہلے مدون کی گئی۔

۳؎ عبدالمغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ص ۳۵

۴؎ دائرہ معارف اسلامیہ ج ۷/ ۳۲۷/ ط/ لاہور

۵؎ لغت نامہ دھخدا ج ۱۶ ص ۴۳۵

مختصر احوال

دلائل الخیرات

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اپنے حبیبِ مکرم علیہ التحیۃ والتسلیم پر درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا ہے ارشاد فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

''رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود شریف پڑھو، اور خوب سلام پڑھو''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس ر ۱۰ ر رحمتیں نازل کرتا ہے، اس کی دس ر ۱۰ ر خطائیں معاف کرتا ہے، اور دس ر ۱۰ ر درجات بلند کرتا ہے''۔ ۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ سیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے بھرپور اور بہت اجر ملے وہ جس وقت ہم اہلِ بیتِ نبوت پر درود بھیجے تو اس طرح کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ۲

اسلافِ کرام نے صلواتِ طیبات کی ان روایات کو جمع کیا ہے، لسانِ نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے نکلے ہوئے ان الفاظ میں جو برکات ہیں وہ کسی دوسرے کے الفاظ میں نہیں ہیں، اس حقیقت کے باوجود صحابہ کرام نے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا ہے، ابنِ ماجہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول درود شریف موجود ہے جو آپ نے اپنے احباب کو تعلیم فرمایا تھا۔ علماء ومشائخ نے اس مبارک طریقہ کو جاری رکھا، غوث الثقلین حضرت سیّدی ابو محمد عبدُ القادر جیلانی قدس سرہ کی طرف منسوب درود مبارکہ کے تین مجموعے اس عاجز کی نظر سے گزرے ہیں، حضرت امام ربانی سیّدی احمد مجدد الفِ ثانی نور اللہ مرقدہ بھی آپ کے مرتب کردہ صلواتِ ماثورہ کا ورد فرمایا کرتے تھے، صلواتِ طیبات کے ان لاتعداد مجموعات میں سب سے زیادہ جس مجموعہ کو شہرتِ تام اور قبولیت حاصل ہوئی وہ حضرت سیدی محمد بن سلیمان جزولی شاذلی مالکی رحمہ اللہ کا مجموعہ صلوات ''دَلَآئِلُ الْخَیْرَاتِ وَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِیْ ذِکْرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ'' ہے، پوری دنیا میں محبین بڑے ذوق وشوق اور عشق ومحبت سے اس کا ورد کرتے ہیں، بعض محبین کو دورانِ تلاوت حضورِ انور سردارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں ''حضوری'' ہوجاتی رہی ہے، جیسا کہ عارف باللہ

۱۔ نسائی شریف   ۲۔ ابوداؤد۔

مختصر احوال

حضرت سیّدی خواجہ محمد سلطانِ عالم صدیقی مجددی قدس سرہ (المتوفی ۱۹۳۴ء) نے اپنے ایک مُستَرشِد سے اس کا اظہار اس طرح فرمایا: ''اب ہم بوڑھے ہیں ہماری فقیری بھی بوڑھی ہے جب دونوں شباب پر تھے تو ذوق وشوق سے پڑھنے پر حضوری ہو جایا کرتی تھی۔

مشائخ کرام اپنے شیوخ سے اسی بابرکت مجموعہ کے ورد کے لئے باقاعدہ اجازت حاصل کرتے، اس مبارک کتاب کی شرف وعظمت اور قبولیت واہمیت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ بعض عارفین نے اس کی اجازت حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کی چنانچہ سید محمد مغربی تلسمانی اور محمد اندلسی رحمہا اللہ نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے دلائل الخیرات کی اجازت حاصل کی۔ ا۔

مشائخ کرام میں یہ طریقہ مروج رہا ہے کہ وہ اپنے مسترشدین کو باقاعدہ سند تحریر کر کے اجازت فرماتے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی سند حضرت امام رحمہ اللہ تک اس طرح متصل ہے:

فوائد وبرکات اور کرامات

حاجی محمد خلیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے تعارف میں رقمطراز ہیں:

یہ کتاب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود وسلام پر مشتمل ہے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، مشرق ومغرب اور خاص طور پر روم کے شہروں میں باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔ ۲۔

اس کتاب کی برکات وکرامات میں سے یہ بھی ہے کہ بہت سارے صُلحاء نے اسے مکمل حفظ کر رکھا ہے، ولیٔ کامل سیّدی صدیق فلاحی رحمہ اللہ اُمّی تھے لیکن انہیں دلائل الخیرات حفظ تھی۔ وہ خود بیان کرتے ہیں: کہ حالتِ نیند میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود مبارک مجھے سکھایا میں بیدار ہوا تو سارا درود شریف حفظ تھا۔

یہ مبارک کتاب قضائے حوائج اور مشکلات کے حل کے لئے بہت مُجرّب ہے اسے چالیس (۴۰) مرتبہ چالیس (۴۰) دن پورے ہونے سے قبل مکمل پڑھی جائے تو درود مبارک کی برکت سے حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ ۳۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں کہ دلائل شریف کی برکات میں سے ہے کہ خالی دل اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو حاضر جان کر دلائل الخیرات مکمل کرنے کے بعد حسبِ ذیل یہ اشعار پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا مستجاب فرمائے گا۔

يَاخَالِقَ الْخَلْقِ يَارَبَّ الْعِبَادِ وَمَنْ	قَدْقَالَ فِيْ مُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ ادْعُوْنِيْ
اِنِّيْ دَعَوْتُكَ مُضْطَرًّا فَخُذْ بِيَدِيْ	يَاجَامِعَ الْاَمْرِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
اَطْلِقْ سَرَاحِيْ وَامْنُنْ بِالْخَلَا كَمَا	نَجَّيْتَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَحْرِ ذَاالنُّوْنِ
وَقَالَ خَيْرُالْوَرٰى يَااَزِمَّةَ انْفَرِجِيْ	فَجَائَهُ النَّصْرُ وَالتَّمْكِيْنِ فِي الْحِيْنِ
يَارَبِّ ادْعُوْكَ تَعْفُوَ الْيَوْمَ عَنْ زَلَلِ	فَاِنَّ اَجْرَ غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۴

ا۔ سید یوسف بن اسماعیل الدلالات الواضحات ص/۱۰۱ط، لاہور
۲۔ کشف الظنون
۳۔ علامہ محمد مہدی الفاسی مطالع المسرات ص/۴۔
۴۔ عبدالمغیث التعریف الشولی بالامام الجزولی ص ۱۱۷

مختصر احوال

سببِ تالیف

عارف باللہ شیخ احمد صاوی مصری شرح صَلَوَاتُ الشیخ الدردیر میں اور شیخ حسن عدوی حاشیہ دلائل الخیرات میں تحریر کرتے ہیں: حضرت امام نے اسے ''فاس'' میں تالیف کیا اور اس کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ امام جزولی رحمہ اللہ نماز کے وقت وضو کے لئے اٹھے تو کنویں سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز موجود نہیں تھی، اسی دوران بلند مکان سے ایک بچی نے دیکھا تو پوچھا آپ کون ہیں؟ آپ نے بتایا تو اس نے کہا: آپ اتنے صالح اور معروف ہیں لیکن پھر بھی حیران ہیں کہ کنویں سے پانی کیسے نکالیں؟ اس بچی نے کنویں میں تھوکا اس کنویں کا پانی سطحِ زمین پر اُبل پڑا، شیخ نے وضو سے فراغت کے بعد بچی کو قسم دے کر پوچھا کہ تو نے یہ مرتبہ کیسے پایا؟ اس نے کہا:

بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَامَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْش بِأَذْيَالِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

''اس ذات مبارک پر درود شریف کی کثرت سے جو جنگل میں چلتے تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جاتے'' صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ سن کر حضرت شیخ نے قسم اٹھائی کہ ''میں درود شریف کے بارے میں کتاب لکھوں گا۔[1]

مشائخ کرام فرماتے ہیں اس میں وہ درود شریف بھی موجود ہیں جو وہ بچی ورد کیا کرتی تھی یہ مبارک و معروف کتاب مدرسہ صفّارین میں تالیف فرمائی فاس میں جامع القرویین کے کتب خانہ سے استفادہ فرمایا، مقامِ تالیف آج تک محفوظ وہاں محراب ہے جہاں حضرت امام رحمہ اللہ معتکف رہے، بعض آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تالیف کے دوران آپ تین یا چار برس حرمین شریفین مقیم رہے۔[2]

---

[1] علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی جامع کرامات الأولیاء/ج/۱/ص ۲۷۶/۲۷۷۔

[2] عبدالمغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ص ۹۱

مختصر احوال

تقسیمِ دلائل الخیرات

صاحب دلائل الخیرات حضرت امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قارئین کی سہولت کی خاطر اس مبارک کتاب کو آٹھ اَحزاب، اَرباع، (چار ربع) اور اثلاث (تین ثلث) پر تقسیم کیا جو محبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز پوری پڑھنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ پوری پڑھے۔ جو ثلثا تک پڑھے وہ ''طریقۃ المثلی'' کہلاتا ہے وہ اس طرح کہ یومُ السبت سے شروع کرے یومُ الاثنین کو ختم کرے اور اسی طرح یومُ الثُلثاء ایک ثلث پڑھے یومُ الاَرْبَعاء دوسرا ثلث پڑھے اور یوم الخمیس کو ختم کرے اور جمعۃ المبارک کو مکمل ختم کرے۔ یہ طریقہ امام جزولی رحمہ اللہ کے متبعین کے شیوخ میں اب تک رائج ہے وہ دن کے آغاز میں شروع کرتے ہیں اور زوال سے قبل ختم کرتے ہیں اور جو کسبِ معاش میں مشغول ہوں تو وہ ربع تک پڑھتے ہیں [1]۔

قراءتِ دلائل

مدینہ منوّرہ، مصر اور بالخصوص مَغرِب (مَرّاکُش) کے محبّین وعشاق دلائل الخیرات کا ورد جہری طور پر جماعت کی صورت میں ہم آواز ہو کر کرتے ہیں اس وقت اس مبارک محفل کا عجیب سماں ہوتا ہے مَرّاکُش میں حضرت مؤلف سیدی امام جزولی رحمہ اللہ کی مرقد پر ہر جمعرات کو با آوازِ بلند پڑھتے ہیں عصر کے بعد عشاء تک یہ مبارک محفل ہوتی ان میں اکثر حاضرین کو مکمل حفظ ہوتی ہے اور وہ زبانی پڑھتے ہیں پہلے ایک جماعت پڑھتی ہے پھر دوسری جماعت یہاں تک کہ مکمل ختم کرتے ہیں۔ [2]۔

دائرہ معارفِ اسلامیہ میں ہے: مَرّاکُش میں ''اَصْحَاب الدَّلِیْل'' کے نام سے ایک قسم کی مذہبی جماعت وجود میں آئی ہے جس کا بنیادی مشغلہ مجموعہ اَدْعِیَہ (دلائل الخیرات) کو بآوازِ بلند پڑھنا تھا یہ لوگ اس کتاب کو حرزِ جاں (تعویذ) کی طرح اٹھائے پھرتے ہیں اور اسے ایک چرمی یزدان میں لپیٹ کر یا نقرئی ڈبیا (تہلیل) میں بند کر کے کندھے پر لٹکا لیتے ہیں۔ الجزولی (امام جزولی رحمہ اللہ) نے شاذلیوں کا ایک الگ فرقہ قائم کیا ہے جسے جَزُولیہ کہتے اس میں شامل ہونے والوں کا وظیفہ یہ مقرر ہے کہ روزانہ چودہ ہزار بار ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' اور دوبار دلائل الخیرات پڑھیں اور رات دلائل الخیرات ایک بار اور ربع قرآن مجید پڑھیں۔ [3]۔

حضرت قبلہ عالم سیدی خواجہ محمد سلطانِ عالم صدیقی مجددی قدس سرہ (المتوفی ۱۹۳۴) کا معمول تھا کہ آپ کے جو سنگیانِ طریقت نہ پڑھ سکتے تھے وہ گول دائرہ کی صورت میں بیٹھتے ایک آدمی جہراً پڑھتا اور باقی سماعت کرتے۔ جہاں غلطی ہوتی حضرت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ اس کی تصحیح فرما دیتے۔

---

۱ عبد المغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ص ۱۰۸

۲ عبد المغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ص

۳ دائرہ معارف اسلامیہ ج، ص ۲۲۸

مختصر احوال

شروحِ دلائل

علماء وشیوخ کے ایک جمِ غفیر نے دلائل الخیرات کی شروح اس کے حواشی وتعلیقات اور اس میں احادیث کی تخریج فرمائی ہے ان میں سے بعض کے اسماء حسبِ ذیل ہیں:۔

۱۔ اَلْاَنْوَارُ اللَّامِعَاتِ فِي الْكَلَامِ عَلٰی دَلَائِلِ الْخَيْرَات

(ابو زید عبدالرحمن بن محمد بن یوسف الفاسی متوفی ۱۰۳۶ھ)

۲۔ شَرْحُ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (محمد الحزمی الفاسی متوفی ۱۰۵۲ھ) نامکمل هے۔

۳۔ تُحْفَةُ الْاَخْيَارِ وَمَعُوْنَةِ الْاَبْرَارِ الْعَاكِفِيْنِ عَلٰی دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ

(محمد مهدی الفاسی المتوفی ۱۱۰۹ھ)

۴۔ مَطَالِعُ الْمَسَرَّاتِ بِجَلَاءِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (محمد مهدی الفاسی المتوفی ۱۱۰۹ھ)

۵۔ اَلْاَزْهَارُ الْمُنِيْرَاتِ فِي شَرْحِ دَلَائِلِ الْخَيْرَات (محمد بن محمد سالك مراكشی)

۶۔ تَعْلِيْقٌ عَلٰی دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (طاهر بن محمد بن ابراهیم تادلی الجعدی)

۷۔ تَخْرِيْجُ اَحَادِيْثِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

(ابو راس محمد بن احمد بن عبدالقادر راشدی جزائری المتوفی ۱۲۳۹ھ)

۸۔ اِسْتِجْلَابُ الْمَسَرَّاتِ فِي شَرْحِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (محمد بن احمد الشریف الجزائری)

۹۔ بُلُوْغُ الْمَسَرَّاتِ عَلٰی دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (حسن عددی جمزاوی متوفی ۱۳۰۳ھ قاهره)

۱۰۔ بَدْءُ الْوَسَائِلِ فِي حَلِّ اَلْفَاظِ الدَّلَائِلِ (احمد بن محمد السجاعی المصری)

۱۱۔ مَنَاحِتِّيْ السَّعَادَاتِ بِشَرْحِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ (عبدالمجید شرنوی ازهری ؒ)

۱۲۔ وسائل النجاة

(ابو عبدالله حسین بن علی الحسینی

المعروف به سید محمد نیك عالم شاه صاحب رحمة الله علیه) ۱

۱۔ شیخ عبدالمغیث بن محمد المصطفی بصیر حفظہ اللہ تحریر کرتے ہیں کہ تیس کے قریب دلائل الخیرات کی شروح کے متعلق مجھے خبر ہے۔ ۱۳ شروح وحواشی کی تفصیل اپنی کتاب میں انہوں نے درج فرمائی ہے دیکھئے التعریف الشمولی بالامام الجزولی/ص ۹۵ / ۱۰۰۔

مختصر احوال

آدابِ تلاوت

شیخُ الشیوخ سیّدی المرشد خواجہء عالم قاضی محمد صادق صدیقی مجددی قدس سرہ (۱۴۲۹ھ) اپنے مسترشدین کو جو آدابِ تلاوت تلقین فرماتے وہ ہدیہ قارئین ہیں:

☆ تلاوت کے آغاز سے قبل سورہ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ درود شریف تین مرتبہ اوّل و آخر پڑھ کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، سلاسلِ اربعہ کے مشائخ اور بالخصوص حضرت مؤلف امام جزولی رحمہ اللہ کی ارواح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

☆ فرماتے: فاتحہ پڑھنا سوئے ہوئے کو جگانے کی طرح ہوتا ہے۔ ان کی روح بندہ کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔

☆ دوزانو بیٹھ کر پڑھا جائے۔ یہ تصور رکھا جائے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرا درود پاک سماعت فرما رہے ہیں۔ اگر یہ تصور نہ رکھا جا سکے تو روضہ مطہرہ کا یا روضہ مطہرہ کی کسی ایک چیز کا تصور رکھ کر پڑھو۔

☆ یومیہ ایک حزب یا بعض کو پوری دلائل شریف کے ورد کا حکم فرماتے۔

☆ پڑھ کر حضور سید عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۃً پیش کریں۔ آپ کی برکت سے صحابہ کرام، تابعین، چاروں سلاسل، جمیعِ مشائخ نقشبندیہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے لے کر اپنے شیخ تک جتنے شیوخ گزرے ہیں سب کو اس کا ثواب پہنچائے اپنی حاجات اللہ تعالی کے حضور پیش کریں۔ اللہ کے حضور عرض کریں کہ میرا دین، دنیا اور آخرت بہتر فرما۔ آنے والی مشکل گھاٹیاں (نزع کی مشکلات) میرے لیے آسان فرما۔ ذوق و شوق عطا فرما، غفلت و سستی دور فرما۔

وصال

حضرت امام نے آسفی میں رشد و ہدایت کا سلسلہ شروع کیا تو آپ کے مریدین ہزاروں کی تعداد میں ہو گئے شہر کے حاکم نے مجبور ہو کر آپ کو وہاں سے نکال دیا اس پر حضرت امام نے اس شہر پر اللہ تعالی سے بددعا کی نتیجۃً چالیس (۴۰) سال تک وہ شہر عیسائیوں کے قبضہ میں رہا دوسری روایت کے مطابق اس حاکم نے یہ خیال کیا کہ یہ امام مہدی ہیں جن کا انتظار کیا جا رہا ہے اور آپ کو زہر دے دیا تو آفوغال مین صلاۃِ فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں جام شہادت نوش فرمایا تاریخ وصال ذوالقعد ۸۶۹ھ ۲۵ جون/ ۲۴ جولائی ۱۴۶۵ یا ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ یا ۸۷۲ھ یا ۸۷۵ھ تھی۔ [1]

[1] دائرۃ المعارف اسلامیہ ج ۷/ ص ۲۲۸

ایک شاعر اپنے اشعار میں یوں بیان کرتا ہے۔

وَمَاتَ هٰذَا السَّیِّدُ الْجُزُوْلِیُ	وَهُوَ یُصَلِّی الصُّبْحَ فِی الْمُنْقُوْلِ
نِصْفَ رَبِیْعِ النَّبَوِیُ سَبْعِیْنَا	بَعْدَ ثَمَانِمِائَةَ سِنِیْنَا ۱

حضرت امام رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد نرینہ نہیں تھی صرف ایک صاحبزادی تھیں۔ ۲

علامہ امام مہدی فاسی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں: ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ میں آفوغال میں زہر کے اثر سے آپ کا وصال ہوا اس دن ظہر کے وقت ایک مسجد کے وسط میں دفن کیے گئے جس کا سنگِ بنیاد آپ ہی نے رکھا تھا۔ وصال کے ۷۷ سال بعد آپ کا جسدِ عنصری سوس سے مُرّاکُش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس قبرستان میں دفن کیا گیا۔ آپ کی قبر پر عالی شان پرشکوہ قبہ بنایا گیا۔ جب لوگوں نے آپ کا جسدِ مبارک قبر سے نکالا تو اسی طرح تھا جیسا کہ دفن کے وقت تھا نہ تو مٹی نے اسے نقصان پہنچایا تھا اور نہ ہی طویل مدت گزرنے سے کوئی تغیّر پیدا ہوا تھا وصال سے کچھ پہلے آپ نے سر اور داڑھی کے بال منڈوائے تھے اس کا اثر اسی طرح تھا۔ ایک زائر نے آپ کے چہرہ مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اس کے نیچے سے خون سمٹ گیا جب انگلی اٹھائی تو دوبارہ خون لوٹ آیا جیسا زندوں میں ہوتا ہے۔ ۳

سلسلۂ طریقت

حضرت امام جزولی رحمہ اللہ کا سلسلۂ طریقت ''شاذلیہ'' ہے حضرت ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تک اس طرح متصل ہے:

محمد بن سليمان جزولی عن أبی عبدالله محمد أمغار عن سعيد الهرتنانی عن أبی زيد عبدالرحمن الرجراجی عن أبی الفضل الهندی عن أحمد عنوس البدوی عن أحمد القرافی عن أبی عبدالله محمد المغربی عن أبی الحسن الشاذلی۔

۱۔ عبدالمغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ص

۲۔ عبدالمغیث التعریف الشمولی بالامام الجزولی ۴۲

۳۔ علامہ محمد مہدی فاسی ...... مطالعہ المسرات بجلاء دلائل الخیرات

مختصر احوال

اپنے شیخ حضرت عبداللہ محمد امغار رحمہ اللہ سے ملاقات کرکے شاذلی سلسلہ کے اسباق حاصل کرکے چودہ ۱۴ برس خلوت میں عبادت الٰہی میں مشغول رہے۔خلوت سے باہر نکلے تو خلقِ کثیر آپ کے ہاتھ پر تائب ہوئی۔آپ کے بارے میں مشائخ کرام نے کہا کہ قطبِ وقت تھے۔

حضرت امام کتاب وسنت کے سختی سے پابند تھے۔آپ کی بہت سی کرامات ومکاشفات مشہور تھیں۔اور لوگوں میں آپ کی بہت شہرت تھی۔اورادووظائف کثرت سے پڑھتے شب وروز ایک ختم قرآن کریم دومرتبہ دلائل الخیرات کا ختم اور ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کی خاصی تعداد آپ کے اوراد میں شامل تھی۔

حضرت امام رحمہ اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ عالیہ پر کثرت سے درودشریف پڑھتے اورآپ کا طریقہ اسی پر کاربند ہے آپ کے متبعین اب تک دلائل الخیرات ہمیشہ ساتھ رکھتے ہیں اور مواظبت کے ساتھ پڑھتے ہیں حضرت شیخ امام قصار رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت محمد بن سلیمان جزولی شاذلی رحمہ اللہ علیہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے تھے اسی وجہ سے آپ کو خطاب ہوا:

فَضَّلْتُكَ عَلٰى عَصْرِكَ بِكَثْرَةِ صَلَاتِكَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: ''میں نے تجھے زمانہ میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت درودشریف پڑھنے کی وجہ سے فضیلت دی''۔

طریقہ شاذلیہ کے مؤسس حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عبداللہ شاذلی حسنی قدس سرہ ہیں سبتہ کے قریب غمارہ شاذلہ (تونس) ۵۹۳ھ/۱۱۹۶-۱۱۹۷ء (تقریباً) میں ولادت ہوئی شاذلہ گاؤں کی وجہ سے شاذلی مشہور ہوئے حسنی سید ہیں۔حضرت عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ سے فیض حاصل کیا۔طریقہ شاذلیہ کی مغرب،تونس اور مصر وغیرہ میں بہت اشاعت ہوئی۔حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جب گھر سے نکلتے تو لوگوں کا ہجوم آپ کے ساتھ رہتا متعدد حج کیے آخری حج سے واپس آرہے تھے کہ صحرائے عیذاب عبور کرتے ہوئے حُمَیْثَرَۃ (مصر) کے مقام پر ۶۵۶ھ-۱۲۵۷ء وصال فرمایا۔

حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ''شیخِ سائح'' کی زندگی بسر کی یعنی سیروسیاحت کے دوران اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی یاد میں مشغول رہتے۔آپ اپنے مریدین کو ساری زندگی یادباری تعالیٰ میں صرف کرنے کی تلقین فرماتے

وہ انہیں ہر قسم کے حالات میں دعا اور نماز میں مشغول رہنے کی ہدایت فرماتے۔آپ کے مریدین کے پاس زاویہ خانقاہ اور ذکر بالجہر نہیں تھے اور نہ ہی خوارق عادات۔

آپ کے بہت سے متبعین میں بہت مشہور حضرت تاج الدین بن عطاء اللہ الاسکندری رحمہ اللہ اور ابوالعباس المرسی رحمہ اللہ ہیں۔

مزار مبارک

آپ کا مزار پُر انوار بڑا اعالی شان بارعب پُر ہیبت اور پُر جلال مُرّ اکش میں واقع ہے وہاں زائرین کا ہجوم رہتا ہے اور لوگ کثرت سے وہاں دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔جمعرات یا جمعہ کو یہاں جہراً جماعتِ عشاق دلائل الخیرات کی تلاوت کرتے ہیں۔کثرت درود شریف کی برکت سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ [1]

کلماتِ شریفہ

☆ اللہ تعالیٰ کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف اور اولیاء اللہ کی زیارت اپنے او پر لازم کرلو، اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے اور اولیاء اللہ کی زیارت سے اللہ تعالیٰ کا راستہ معلوم ہوتا ہے۔

☆ توبہ کی (قبولیت) کے لئے نو علامات ہیں۔۱۔حسرت۔۲۔ندامت۔۳۔انابت۔۴۔خشوع۔۵۔تواضع۔۶۔عاجزی۔۷۔آیاتِ ذکر پر مداومت۔۸۔تقدیر پر راضی رہنا۔۹۔مولیٰ کریم جل شانہ کے ساتھ حسنِ ظن۔

☆ فجار کی مجالس سے بھاگو جو فجار کی مجلس کرتا ہے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور جو نیکیوں کی مجلس میں بیٹھتا ہے اس کا دل روشن ہو جاتا ہے اور جس کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کی روح منور ہو جاتی ہے۔

☆ علم دواء ہے، جہالت بیماری ہے، علم ولایت ہے، جہل عداوت ہے، علم مؤمنوں کی صفت ہے اور جہالت کافروں کی۔

☆ عوام میں میل جول سے دلوں کا نور اور چہرے کی ہیبت ختم ہو جاتی ہے جو شخص لوگوں میں میل جول میں فوت ہوا قیامت کے دن اس کا چہرہ چاند گرہن کی طرح بے نور ہوگا۔اس لئے عقل مند کو کوشش کرنی چاہئے کہ صالحین میں جو خواص ہیں ان سے میل جول رکھے ان سے میل جول میں تین خصلتیں ہوتی ہیں۔علم حاصل ہوتا ہے۔قلب صاف ہوتا ہے۔سینہ کی صفائی حاصل ہوتی ہے۔

---

[1] علامہ محمد مہدی مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات۔

☆ دل باغ ہے اذکار اس کے درخت ہیں اسماء کے معانی کی پہچان پانی، کمال، جمال اور جلال کا مشاہدہ، پھل اور حدیث وکمال کی ساعت پھلوں میں پھل ہیں۔

☆ ہر ذکر کے لئے فکر ہے ہر فکر کے لئے نور ہے ہر نور کے لئے سر ہے ہر سر کے لئے عبادت ہے ہر عبادت کے لئے حضور ہے ہر حضور کے لئے شہود (مشاہدہ) ہے ہر شہود کے لئے ہیبت ہے ہر ہیبت کے لئے تعظیم ہے ہر تعظیم کے لئے تنزیہہ ہے ہر تنزیہہ کے لئے تحمید (حمد بیان کرنا) ہر تحمید کے لئے تقریب ہے اور ہر تقریب کے لئے حدیث ہے اور ہر حدیث کے لئے حدیث فہم اور فہم کے لئے لذت ہے اور ہر لذت کے لئے شوق ہے اور جو شخص ان راستوں پر نہ چلا اس کو چاہئے کہ اس کے اہل کی صحبت اختیار کرے۔

☆ کسی شخص نے دریافت کیا کہ وسوسے کس چیز سے آتے ہیں فرمایا شیطان کی طرف سے، شیطان جہالت سے اور جہالت قلتِ علم سے اور قلتِ علم کبر سے اور کبر عجب سے اور عجب ریاست سے اور ریاست طمع سے اور طمع حرص سے اور حرص حب دنیا سے اور دنیا کی محبت لمبی امید سے اور لمبی امید غفلت سے اور غفلت ظلمتِ قلب سے اور ظلمتِ قلب قلتِ ذکر سے اور قلتِ ذکر کم فکر سے اور کم فکر کثرتِ سہو سے اور کثرتِ سہو اہلِ ہوا کی مجلس سے اور اہلِ ہوا کی مجلس حماقت سے اور حماقت قلتِ عقل سے پیدا ہوتی ہے۔

☆ نیز فرماتے ہیں وسواس برے لوگوں کی مجلس سے آتے ہیں۔

تعارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وسائلُ النجات کا مختصر تعارف

مولانا محمد ظہیر الدین سلمہ اللہ

امام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''دلائل الخیرات''، علمی حلقوں کے لئے بالعموم اور اورادواذ کار کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے بالخصوص غیر معروف نہیں، یہ کتاب مختلف درودہائے مبارکہ کا مجموعہ ہے، ایک فصل آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ کی کیفیت پر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۰۱/اسماء مبارکہ اس کتاب کی زینت ہیں اور ہفتے کے ساتوں دنوں کے لئے الگ الگ درود شریف ہیں، دلائل الخیرات کا پنجابی میں منظوم ترجمہ پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۱۹ھ) نے ۱۳۱۳ھ میں مکمل کیا، آپ نے حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کے مشہور نعتیہ قصیدہ بانت سُعاد کا پنجابی زبان میں منظوم ترجمہ کیا، یہ قصیدۃ البردہ بھی کہلاتا ہے، حضرت کعب بن زہیر بن اسلمی المازنی رضی اللہ عنہ کا شمار عربی زبان کے طبقہ عالی کے شعراء میں ہوتا ہے، وہ نجد کے رہنے والے تھے، کعب نے ظہورِ اسلام کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو میں (معاذ اللہ) اشعار کہے جب کہ ابھی دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہوئے تھے، اوران شعروں میں مسلم خواتین کی تشبیب کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب کا خون مباح کردیا، کعب نے امان طلب کرنے لئے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوکر، اسلام قبول کیا اور اپنا مشہور قصیدہ لامیہ پڑھا، یہ قصیدہ سن کر حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے دامانِ عفو میں لے لیا، معاف فرمایا، اور اپنی چادر مبارک عنایت فرمائی، حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے والد زُہیر، ان کے بھائی بجیر، ان کا بیٹا عقبہ اور ان کا پوتا العوام بھی شاعر تھے، اس لحاظ سے یہ پورا خانوادہ ''ایں خانہ ہمہ آفتاب است'' کا مصداق تھا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ۲۶ھ ۶۴۵ء میں وفات پائی۔

ان کا قصیدہ ۵۸ اشعار پر مشتمل ہے۔

حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی فصاحت وبلاغت

فصیح وبلیغ عربی میں لکھے ہوئے درود شریف کو اور بالخصوص قصیدہ بانت سُعاد کو براہ راست پنجابی زبان میں ترجمہ کرنا اور وہ بھی منظوم کوئی آسان کام نہیں اس کے لئے عربی اور پنجابی دونوں زبانوں پر یکساں عبور، مکمل مہارت اور طلاقت لسانی درکار ہے، خوش قسمتی سے حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو یہ خصوصیت بدرجہ اتم حاصل ہے، پنجابی

تعارف

زبان پر آپ کی دسترس کا اندازہ ''سی حرفی ہائے مبارکہ'' کے مطالعہ سے لگایا جاسکتا ہے جو آپ کی قادر الکلامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، آپ نے جتنی خوبی، روانی، سلاست اور عمدگی سے ترجمہ کیا ہے اس کا صحیح لطف کتاب کے مطالعہ سے اٹھایا جاسکتا ہے، حضرت پیر نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے عربی الفاظ ومحاورات کو پنجابی زبان کے موزوں ومناسب الفاظ وتراکیب میں منتقل کر دیا ہے۔

مثلاً: حمد کے لئے سوہبا کا لفظ استعمال کرنا کتنا موزوں ہے، آپ نے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ'' کا ترجمہ یوں کیا ہے:۔ ''سبھے سوہبا خاص خدانوں پالن ہار جہاناں'' کتنا خوبصورت اور دل کش ترجمہ کیا ہے ''مالک'' کا ترجمہ ''سائیں'' کرنا، اور ''یوم الحساب'' کا ترجمہ ''دیہاڑا لیکھے دا'' حضرت شاہ صاحب کا ہی کمال ہے، ایک جگہ لکھا ہے:۔

''پورے پاک صلوۃ تحیت سندر تے البیلے'' حضرت پیر نیک عالم شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا پنجابی منظوم ترجمہ کتنا جامع، مانع، آسان وسہل اور دلکش وخوبصورت ہے، اس کا اندازہ قارئین خود فرمالیں، پہلے یہ عربی عبارت پڑھئے:۔

وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اب ترجمہ ملاحظہ فرمایئے اور لطف اٹھایئے:۔

پیراں کول صدیق اوراں دے قبر عمر دی پہائی	راضی رب دوہاں تھیں تھیوے ہر ویلے ہر جائی
چڑھدے دے ول وہلی رہندی جاگھ قبر دی پہائی	حضرت عیسیٰ آکھن اڑیا دفن ہووے اس جائی

پنجابی کے مختلف لہجوں کا استعمال: حضرت پیر نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا ایک کمال یہ ہے کہ آپ نے اپنے منظوم ترجمہ میں پنجابی کے مختلف لہجوں کو حسبِ ضرورت شعر وشاعری استعمال کیا ہے، اسماء، افعال اور محاورات سبھی کو بڑے حسین وبلیغ انداز میں استعمال کیا ہے، مرکزی پنجاب کے لہجہ کی جھلکیاں جابجا ملتی ہیں، مثلاً: شرمانا کے لئے ''سنگنا''

کا استعمال وغیرہ، اسی طرح پوٹھوہاری لہجہ کے کئی الفاظ کا استعمال فرماتے ہیں، مثلا: ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

''قصہ خواب والا جا کے نال پیودے بایا''

آپ چونکہ کافی مدت تک چکوال کے علاقے میں قیام پذیر رہے اس لئے ''دھنی لہجہ'' کے کافی الفاظ بکثرت استعمال کئے ہیں، جیسے ''اساڈا، تساڈا، پینڈا، کریندا وغیرہ۔

عربی الفاظ کا استعمال: حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ''وسائل النجات'' اور شرح قصیدہ ''بانت سعادُ'' میں عربی الفاظ کو زیادہ تر اصل شکل میں رکھا ہے، اور بعض الفاظ کو پنجابی کی شکل میں تبدیل کر دیا ہے، مثلا: ''عصاتاں'' ''حصاتاں'' وغیرہ۔

رسم الخط

حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کے قلمی نسخے کا پنجابی رسم الخط موجودہ پنجابی رسم الخط سے کافی مختلف ہے، بادیٔ النظر میں یہ عربی تحریر معلوم ہوتی ہے، بہت سے الفاظ کا طریق املاء مروجہ متداول املاء سے ہٹ کر ہے، یہاں اس کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:۔

ا...... ''یے''''ی'' الگ الگ استعمال نہیں ہوتیں بلکہ ایک دوسرے کی جگہ مستعمل ہیں، ''آکھے'' کو ''آکھی'' لکھا گیا ہے، ''لوکائی'' کو ''لوکائے'' کی شکل میں اور ''اتے'' کو ''اتی'' کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔

۲...... نون غنہ ''ں'' استعمال نہیں کیا گیا بلکہ ہر جگہ نون غنہ کو ''ن'' کی صورت میں لکھا گیا ہے، ''سائیں'' کو ''سائین'' اور ''تائیں'' کو ''تائین'' لکھا گیا ہے۔

۳...... ''و'' زائد کا استعمال عام ہے، ''اُس'' کی بجائے ''اوس'' ''اُتے'' کو ''اوتے'' اور ''اُچا'' کو ''اوچا'' لکھا گیا ہے۔

۴...... ''بھ'' ہر جگہ ''پھ'' کی صورت میں درج ہے، مثلا: ''پھیج'' پھلیائی، پھائی، پھاگ'' کہ یہ ''بھیج، بھلیائی، بھائی اور بھاگ'' ہیں۔

۵...... بعض مقامات پر ''ڑ'' کی جگہ ''ر'' اور ''ر'' کی جگہ ''ڑ'' کی املاء ہے، مثلا: ''دہاڑے'' کو ''دہارے'' لکھا ہے، اور ''چھوریں'' اصل میں میں چھوڑیں کی آواز کے لئے ہے۔

۶...... ''ٹھ'' لکھنے کے لئے اس پر دو نقطے ڈالے گئے ہیں، ایک جگہ ''مٹھی'' لکھا ہے یہ اصل میں ''مٹھے'' ہے، ''ڈٹھے'' کو بصورت ''ڈٹھی'' لکھا گیا ہے، ''ٹ'' پر کئی جگہ دو نقطے ہیں، جیسے ''بیتا'' جو ''بیٹا'' کی املاء ہے۔

تعارف

۷...... بعض الفاظ کو ملا کر لکھا گیا ہے، مثلاً: غیراں والے'' کو یوں لکھا ہے: ''غیرانوالے'' ''نبی دا'' کو ''نبیدا'' ''عالم شاہ'' کو عالمشاہ'' تقوے داراں'' کو ''تقویداراں'' لکھا ہے۔

۸...... ''منہ'' کا رسم الخط ''مونہ'' ہے۔

۹...... آج کل جہاں ''ہ'' لکھی جاتی ہے پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے رسم الخط میں بصورت ''ھ'' درج ہے، ''کھڑا'' اصل میں ''کہڑا'' لکھا ہے، ''کھیا'' اصل میں ''کہیا'' لکھا ہے اور ''جھڑا'' جیہڑا'' پڑھنا پڑتا ہے۔

۱۰...... بعض اوقات الف پر مد ''~'' نہیں ہے، مثلاً: آیا کی بجائے ''ایا'' بغیر مد کے ہے۔

۱۱...... بعض الفاظ میں سے ''ھ'' حذف کر دی گئی ہے، ''بیٹھے'' کو ''بیٹے'' کی شکل میں تحریر کیا گیا ہے۔ ''سیڑی'' کو ''سیڑھی'' کے لئے لکھا ہے۔

۱۲...... بعض الفاظ میں ''ھ'' زائد ہے، مثلاً: ''پتھر روکھاں والے'' کا تلفظ یوں کیا جائے گا ''پتر رُکھاں والے''۔ ''پیواں'' کو بشکل ''پھیواں'' تحریر کیا گیا ہے، یعنی ''ھ'' زائد ہے۔

۱۳...... کئی مقامات پر ''گ'' بصورت ''ک'' درج ہے، مثلاً: ''وانک'' لکھا ہے جو دراصل ''وانگ'' ہے۔

۱۴...... بعض مقامات پر ''ڑ'' کو بصورت ''ر'' لکھا ہے جیسے: ''تھورا'' جسے ''تھوڑا'' پڑھا جائے گا۔

۱۵...... بعض الفاظ کی املاء میں ''ھ'' کو مقدم کیا گیا ہے، مثلاً: ''چڑھدا'' کو ''چھڑدا'' کی صورت میں لکھا ہے۔

موجودہ پنجابی رسم الخط اور حضرت پیر سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے قلمی مخطوطے کے رسم الخط میں فرق کو واضح کرنے کے لئے یہ مثالیں کافی ہیں، اس سے واضح ہے کہ اس مخطوطے کو پڑھنا اتنا سہل نہیں ہے اللہ کی توفیق سے راقم السطور کو اس کے مطالعہ اور پھر اسے موجود مروجہ رسم الخط میں منتقل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، للہ الحمد کہ ایک آدھ لفظ کے سوا باقی سب الفاظ سمجھ میں آ گئے۔

''ایں سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ''

اللہ سبحانہ میری فروگذاشتوں کو معاف فرمائے۔

طالب دعواتِ صالحہ

محمد ظہیر الدین بھٹی

خانقاہِ سلطانیہ، گلشن عظیم شریف جہلم

۴ر فروری ۲۰۰۵ء بروز جمعۃ المبارک

وسائل النجاة

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ الرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُهَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اوہ ہے اللہ پُوجا جوگا جس دے باجھوں ناہیں ۱	اوہ رَحمٰن رحیم مَلِک ہے پاکی اُس دے تائیں ۲
اوہ سلام اساڈا مُؤمِن ہور مُھیَمِن پیارا ۳	اوہ عزیز جَبّار قدیمی جِس دا کم نیارا ۴
اوہ مُتَکبِّر خالِق بارِی ہور مُصَوِّر آپے ۵	اوہ غَفّار قَہّار خَلَق دا اوہ وَھّاب سَنجاپے ۶
رازِق تے فَتّاح ہمیشہ اوہ علیم تعالیٰ ۷	قابِض باسِط خافِض رافِع عِزّت دیوَن والا ۸
جِس نُوں چاہے ذِلّت دیوے اَوہ سمیع وِکھیندا ۹	حُکَم عَدُل تے لُطُفاں والا ساری خَبَر رَکھیندا ۱۰

اوہ حلیم عظیم قدیمی پاپاں نُوں بَخشیندا ۱۱

اوہ شُکُور عَلِی سَدَا ہے اَجرُ شکر دا دیندا ۱۲

۱ پوجا: عبادت، پرستش۔ باجھوں: بغیر سوائے۔ ۲ رحمٰن: بڑا رحم کرنے والا۔ رحیم: نہایت مہربان۔ مَلِک: بادشا۔ پاکی: پاکیزگی، طہارت۔

۳ مؤمن: تصدیق کرنے والا۔ مھیمن: خوف سے امن دینے والا، نگہبان۔

۴ عزیز: جو مغلوب نہ ہو، غالب۔ جبار: قابض، قاہر، توڑنے والا جوڑنے والا۔ نیارا: نرالا، انوکھا، عجیب۔

۵ متکبر: بڑائی والا۔ خالق: پیدا کرنے والا۔ باری: پیدا کرنے والا۔ مصور: صورت بنانے والا۔

۶ غفار: بخشنے والا۔ قہار: زبردست، غالب۔ وھاب: عطاء کرنے ولا۔ سنجاپے: دکھائی دے، محسوس ہوتا ہے۔

۷ رازق: رزق دینے والا۔ فتاح: حاکم، کھولنے والا۔ علیم: علم والا۔ تعالیٰ: برتر۔

۸ قابض: قبض کرنے والا۔ باسط: فراخی دینے والا۔ خافض: پست کرنے والا، متکبروں کو ذلیل کرنے والا۔ رافع: بلندی دینے والا۔

۹ سمیع: سننے والا۔ وکھیندا: نظر آتا ہے، دکھائی دیتا ہے۔

۱۰ حکم: انصاف کرنے والا۔ عدل: عدل کرنے والا۔ لطفاں: لطف کی جمع، مہربانی۔ رکھیندا: رکھتا ہے۔

۱۱ حلیم: بردبار۔ عظیم: عظمت والا۔ پاپاں: پاپ کی جمع، گناہ، خطاء۔

۱۲ شکور: تھوڑے عمل سے زیادہ بدلہ دینے والا۔ علی: بلند، برتر۔

الْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ الشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ الْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ الْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ الظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْوَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُتَعَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ التَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ الرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ

اوہ کَبیر حَفیظ اَسَانُوں روزی دَیونُہارا ①	اوہ حسیب جَلالَتُ والا اوہ کریم سُہارا ②
اوہ رَقیب مُجیب اَساڈا وَاسِع حِکمت والا ③	ہے وَدُود مَجید اساڈا مَجُد وِکھائے شالا ④
باعِث اوہ شہید جگَت دا حَقّ وکیل تواناں ⑤	اوہ مَتین وَلِیّ خَلُق دا اوہ حمید سُہاناں ⑥
مُحصِی مُبدِی آپے اللہ جیہڑا موڑ پھراوے ⑦	اوہ ہی زِندہ کرنے والا اوہ ہی مار وَنجُاوے ⑧
حَیّ قَیُّوم اَساڈا وَاجِد ماجِد اِک اَکیلا ⑨	بے پرواہی والا جِس دا قَدَر مریلا ⑩
اَگّے پِچھّے کرنے والا ظاہِر باطِن والی ⑪	اُچّا قَدُر اُسّے نوں دائِم صِفَت بھلائی والی ⑫

تَوبہ مَنّے نِعمت دیوے بَدلہ لیَونْ والا ⑬

اوہ عَفُوّ رَؤُوف اَساڈا مالِک مُلکاں والا ⑭

① کبیر: بزرگی والا۔ ① حفیظ: حفاظت فرمانے والا۔ ① دیونہارا: دینے والا، عطاء کرنے والا۔ ② حسیب: بدلہ لینے والا۔

② جلالت: عظمت۔ ② کریم: کرم کرنے والا۔ ② سہارا: حسین، خوبصورت۔ ③ رقیب: نگہبان، پاسبان۔

③ مجیب: قبول کرنے والا۔ ③ واسع: وسعت والا۔ ③ حکمت: دانائی۔ ④ ودود: محبت کرنے والا۔

④ مجید: بزرگی والا۔ ④ مجد: بزرگی۔ ④ شالا: خدا کرے ایسا ہی ہو، کاش۔ ⑤ باعث: بھیجنے والا۔

⑤ شہید: وہ ذات جس کے علم سے کوئی شے مخفی نہ ہو۔ ⑤ وکیل: کارساز۔ ⑤ تواناں: طاقت والا۔

⑥ متین: مضبوط۔ ⑥ ولی: متصرف، مددگار، ذمہ دار۔ ⑥ حمید: تعریف کیا ہوا۔ ⑥ سہاناں: خوبصورت، جمیل۔

⑦ محصی: شمار کرنے والا۔ ⑦ مبدی: قلمی نسخہ میں مبدء ہے لیکن عربی رسم الخط میں مبدیٔ ہے جو اردو اور پنجابی میں مبدی پڑھا جانا چاہئے

⑦ جیسے قارئ کو قاری پڑھتے ہیں، پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا۔

⑧ ونجاوے: تباہ و برباد کرے۔ ⑨ حی: زندہ۔ ⑨ قیوم: قائم رکھنے والا، بڑا قادر۔ ⑨ واجد: وجود دینے والا۔

⑨ ماجد: صاحب شرف۔ ⑩ قدر: طاقت، بزرگی۔ ⑩ مریلا: مارنے والا، قاتل، یہاں پر اس کا مرادی معنیٰ ''غالب'' مراد ہے۔

⑪ والی: حاکم۔ ⑫ اچا: بلند۔ ⑫ دائم: ہمیشہ۔ ⑬ منے: قبول کرے۔

⑭ عفو: معاف کرنے والا۔ ⑭ رؤوف: مہربانی کرنے والا۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام جَلّ جلالہٗ

اَلْمُقْسِط جَلّ جلالہٗ اَلْجَامِع جَلّ جلالہٗ

اَلْغَنِیُّ جَلّ جلالہٗ اَلْمُغْنِی جَلّ جلالہٗ اَلْمَانِع جَلّ جلالہٗ

اَلضَّآرُّ جَلّ جلالہٗ اَلنَّافِع جَلّ جلالہٗ اَلنُّوْر جَلّ جلالہٗ

اَلْھَادِی جَلّ جلالہٗ اَلْبَدِیْع جَلّ جلالہٗ اَلْبَاقِی جَلّ جلالہٗ

اَلْوَارِث جَلّ جلالہٗ اَلرَّشِیْد جَلّ جلالہٗ

اَلصَّبُوْر جَلّ جلالہٗ

اوہ جَلالَت والا اَللہ اِکُراماں دا سائیں ۱	پَالن ہار نہ اُس دے باجھوں اوہے آپ نِیائیں ۲
جامع غَنیّ ہمیشہ اوہو بے پرواہ کہاوے ۳	جِسُ نوں چاہے پَلُ وِچ اُس نوں دولت مَندُ بنائے
اوہ ہی کرے عطائیں دائم اوہ ہی مَنُع کریندا	دُکھ بیماری اَوہو لاوے اَوہ ہی نَفَع پُہچیندا
اوہ ہی نُور اُسّے دے نورے عالم نوں چمکایا ۴	اوہ ہی ہادِی اُس نے سارا ایہہ جگ نواں بنایا ۵

باقی وارِث اوہ ہی آپے اوہ رشید مُقَرّہ ۶

وڈّے صبُرے والا اوہو شک نہ آنی ذرّہ

۱ جلالت: بزرگی۔

۱ اکراماں: اکرام کی جمع، بمعنی عزت دینا، بزرگی عطا کرنا۔

۱ سائیں: مالک۔

۲ پالن ہار: پرورش کرنے والا، پالنے والا۔

۲ نیائیں: انصاف کرنے والا، فیصلہ کرنے والا۔

۳ جامع: جمع کرنے والا۔

۳ غنی: بے پرواہ۔

۴ عالم: دنیا، جہاں۔

۵ نواں: نیا، جدید۔

۵ باقی: ہمیشہ رہنے والا۔

۶ مقررہ: ثابت شدہ، قرار دیا گیا۔

دُعاء الافتتاح

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِلٰهِیْ بِجَاهِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ ۝ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِیْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِیْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِیْ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَسْعِدْنِیْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّی الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَالْوَسَآئِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ ۝ وَهَيِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ

رَبِّ يَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

هٰذَا دُعَاءُ الْافْتِتَاحِ يُقْرَأُ عِنْدَ الشُّرُوعِ فِي دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جیہڑا رُتبہ کول تُساڈے یاربّ حقّ تعالٰی	اُس سردار اساڈے حضرت پاک محمد والا
جو جو قُرب تُساڈا اُس نوں ہور محبت ذاتی	جتنا کریں پیار اُنہاں تے ہور کرم (1) صِفاتی
جو جو راز نِیاز (2) تُساڈا وِچہ یرانے (3) ہوندا	کرکے اوہ وسیلہ سایاں آن سوالی پوندا (4)
بھیج صلاۃ سلام نبی تے آل اَصحابہ سارے	وِچ صلاۃ شریک بنائیں اُس دے ہور پیارے (5)
اُس دے نال پیار اساڈا یارب مالک سائیں	ہرلحظہ ہر ساعت اندر دونوں دون (6) ودھائیں (7)
حق حقوق مراتب اُس دے مینوں آپ سکھائیں	دِہ توفیق بنا کے تابِع اُس دے پِچھے لائیں
ادب آداب (8) نبی دا رکھاں پکا کر کے قائم	صِفت (9) نبی دی مَسلک میرا یاربّ ہووے دائم
نال نبی دے رکھیں مینوں ہووے نہ جُدائی	بخش لِقا (10) نبی دا مینوں کر میری پہلیائی (11)
اوہ سعادت بخشیں مینوں وانگوں (12) خدمت گاراں	بھناں ہتھ نبی دے اگّے رو رو عَرض گزاراں
دھندے (13) لاہ عوائق (13) والے سب علائق (13) تروڑیں	حُجُب (14) وَسائِط (14) جتنے سایاں باقی ہِک نہ چھوڑیں

لا کے کن سُناں میں اُس دے مِٹھے بول سُہاوے (14)

کراں تَلَقّی (15) بھیت نبی دے جاں رَحمت پر آوے (15)

(1) کرم۔اصل نسخہ میں یہ لفظ نہیں ہے۔ (2) راز نیاز: محبت کی باتیں۔ (3) یرانے: دوستی، محبت۔ (4) سوالی پوندا: سوالی حاضر ہوتا ہے۔
(5) پیارے: محبوب۔ (6) دونوں دون: چار گناہ، چار چند۔ (7) دون: دوگنا۔ (7) ودھائیں: بڑھا اضافہ فرما۔
(8) ادب آداب: احترام، تعظیم۔ (9) صفت: تعریف، نعت۔ (10) لقا: ملاقات، دیدار۔ (11) پہلیائی: بہتری۔
(12) وانگوں: طرح، مثل، مانند۔ (13) دھندے: پریشانیاں، مصائب۔ (13) عوائق: روکنے والے، حادثات۔ (13) علائق: تعلقات۔
(14) حجب: حجاب کی جمع، پردے۔ (14) وسائط: واسطہ کی جمع، وسیلے۔ (14) سہاوے: خوبصورت، خوش گوار۔ (15) تلقی: سیکھنا، قبول کرنا۔ (15) بھیت: راز۔

وَاَهِّلْنِی لِخِدْمَتِهٖ ○ وَاجْعَلْ صَلَاتِیْ عَلَیْهِ
نُوْرًا نَّیِّرًا کَامِلًا مُّکَمِّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِیًا کُلَّ ظُلْمٍ
وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ
وَمَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَ التَّخْصِيْصِ حَتّٰى
لَا يَبْقٰى فِیَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ
مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ
وَّحِیْنٍ ۞ یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ ○ ثَلَاثًا تین مرتبہ ان چاروں اسموں کو پڑھیں

کرتوں اُس دی خدمت جوگا جاں ایہہ پڑھاں صَلوٰتاں ۱	پاک نبی پر نُور بنا کے پہنچیں پاک سَوغاتاں ۲
نَیّرِ کامِل اوہ مُکَمّل طاہِر نبیؐ مُطَہّر ۳	مَاحِیِ ظُلمت ظُلماں والا شکّ شِرک دا قاہِر ۴
پَٹّے بیخ کُفر دی جیہڑا پہار تمامی لاہے ۵	چھوڑے چھوٹھ وِزر نہ ذَرّے رَوٹھا جتنا حضرت چاہے ۶
کرتوں اُس نوں چا وسیلہ جس تھیں ہووے رہائی	ایسی سیڑھی جس پر چڑھیاں ملے مَقام صفائی
اوہ اِخلاص اَتے تَخصِیصُوں رُتبہ مَینُوں لبّھے ۷	مُکّن چُکّن غیراں والے جِتنے دَھندے سَبّھے ۸
تاں میں وِچ سرکار تیرے دی ہو کے خاص کھلوواں	پکّا پکڑ اَداب نبیؐ دا صالح بندہ ہوواں

میں سرکار نبی تھیں منگاں ہر وِیلے دی یاری

یااللہ یانُور اَساڈے حَقّ مُبِینا بارِی ۹

۱ جوگا: لائق۔

۲ سوغاتاں: سوغات کی جمع، تحائف، ہدایا۔

۳ نیر: بہت نور والا۔ ۳ مطہر: پاک کرنے والا۔

۴ ماحی: مٹانے والا۔ ۴ ظلماں ظلم کی جمع، زیادتی، بے انصافی۔ ۴ قاہر: غالب۔

۵ پٹے: اکھاڑ دے۔ ۵ بیخ: جڑ۔ ۵ پہار: بوجھ۔

۶ چھوٹھ: جھوٹ۔ ۶ وزر: بوجھ۔ ۶ روٹھا: برابر، مانند۔

۷ اخلاص: بے ریا عبادت۔ ۷ اتے: اور۔ ۷ تخصیص: خاص کرنا۔ ۷ لبھے: حاصل ہو۔

۸ مکن چکن: ختم ہو جائیں، منقطع ہو جائیں۔ ۸ دھندے: کام۔

۹ مُبِینا: اے ظاہر، آخر کا الف ندا کے لئے ہے۔ ۹ باری پیدا کرنے والا۔

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ○ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ
مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ○ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ النُّجَبَآءِ
الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ○ وَبَعْدَ هٰذَا فَالْغَرَضُ فِىْ هٰذَا الْكِتَابِ
ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَآئِلُهَا
نَذْكُرُهَا مَحْذُوْفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ
وَهِىَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ○

وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ

دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ○

فِىْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ابْتِغَآءً لِّمَرْضَاتِ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِىْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا○ وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ
التَّابِعِيْنَ○ وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
قَدِيْرٌ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اُوس سردار نبی نوں یارب پہنچ سلام صلاتاں	نام محمدؐ پاک جنہاں دا شافع اساں عصاتاں (۱)
آل صحابہ جتنے اُس دے نال فضل دے سائیں	نال صلاۃ سلام نبی دے کر کے کرم رلائیں (۲)
سوھبا خاص اُس نوں سوھبے عالی جس دا پایا (۳)	جس اِسلام اِیمانے والے رَستے سانوں لایا (۴)
اوہ صلاۃ سلام مُکرّم ہووے نت سوایا (۵)	سیّد ساڈے پاک محمدؐ اُتے پاک خدایا
دے کے شَرف نُبوّت والا جس نُوں توں وڈیایا	پُوجا پاٹ صَنم دی کولوں سانوں جس بچایا (۶)
اینویں آل صحابہ اُتّے جو ابرار (۷) پیارے	بڑے نجیب (۸) کرامت والے جتنے کتنے سارے
ذِکر صلاۃ نبی دا کرناں غرض (۹) اساڈی آہی	حضرت شیخ مُولّف اِس تھیں پچھّے آکھے پہائی
صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم ہردم پاک الٰہی	پاک رسُول اساڈا جس نوں عزّت تے وڈیائی (۱۰)
ذِکر فضائل والا کرساں سند (۱۱) نہ آناں کائی	تاں قاری نُوں سوکھا لگّےاوکھائی رہوے نہ رائی (۱۲)
جیہڑا قُربِ الٰہی لوڑے اس نُوں ایہہ ضروری	یعنی پڑھن صلاۃ نبی تے آس کرے ربّ پُوری
نام دَلائل ہور شوارِق ہے میں اس دادھریا	ذِکر صلاۃ نبی دا ہوسی اُس دے اندر پھڑیا
نام شرح دا دھریا عالم ہے وَسائل پہائی	ایس وسیلہ نال اساڈی اللّٰہ کرے رِہائی
لوڑ رضا اِلٰہی والی ہور محبّت پہائی	پاک رَسُول نبی دی آکھاں ہے جس نُوں وڈیائی
پاک محمد سیّد اساڈا جس دا رُوپ نِرالا (۱۳)	صَلّیَ اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اللّٰہ حقّ تعالٰی
اللّٰہ کولوں منگاں اُس دی سُنّت اُتّے لائیں	کامِل ذات نبیّ دی مینُوں چا محبّت پائیں
اوہ قادر ہے اِس دے اُتے اُس دی پاک خدائی	اُس دا غیر نہ پُوجا (۱۴) جوگا اُس دی خیر (۱۵) پہلائی

(۱) شافع: شفاعت کرنے والے۔ (۱) اساں: ہم۔ (۱) عصاتاں: عاصی بمعنی گناہ گار کی عربی زبان میں جمع عصاۃ ہے، اس سے پنجابی کی جمع عصاتاں ہے گویا یہ جمع الجمع ہے۔ (۲) رلائیں: رلانا مصدر سے، بمعنی ملانا، ملائیں۔ (۳) سوھبا: حسن، شان وشوکت، تعریف۔ (۳) سوھبے: خوبصورت لگتا ہے، مناسب معلوم ہوتی ہے۔ (۳) پایا: رتبہ منصب۔ (۴) رستے لایا: سیدھی راہ پر چلایا۔ (۵) مکرم: عزت والا۔ (۵) نت: ہردم، ہمیشہ۔ (۵) سوایا: سوا گنا، بہت زیادہ۔

(۶) پوجاپاٹ: عبادت۔ (۶) صنم: بت۔ (۷) ابرار: نیک لوگ، بھلے آدمی۔ (۸) نجیب: بزرگ، شریف۔ (۹) غرض: مقصد، مراد۔ (۱۰) وڈیائی: بزرگی۔

(۱۱) سند: راویوں کے اسمائے گرامی کا سلسلہ۔ (۱۲) اصل نسخہ میں اوکھی ہی ہے لیکن یہ درست معلوم نہیں ہوتا کیوں کہ اس سے پہلے "ذکر فضائل" کے لئے لفظ "سوکھا" استعمال ہوا ہے اس کے بعد اوکھی مؤنث کا صیغہ کسی طرح مناسب نہیں۔ (۱۳) نرالا: انوکھا، جدا، عجیب۔ (۱۴) پوجاجوگا: عبادت کے لائق۔ (۱۵) پہلائی: بہتری۔

وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَادَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ

اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّيْ عَلَيَّ ○

ف: یہاں تک پڑھ کر توقف کرے۔ اور لبیک کہہ کر اسمائے مبارک جناب سیّدنا و نبیّنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شروع کرے جو کہ صفحہ نمبر ٦٤ میں مرقوم ہیں اور بیچ کی دو آیات سے کچھ نہ پڑھے۔

اوہ ہے چنگا مولیٰ ساڈا چنگا یاری والا	اُس دے جیہا ہور نہ کوئی اُس دا قدر تعالیٰ (۱)
قُوَت حَوَل کسی نوں ناہیں باجھ اُس دی یاری (۲)	اوہ علیّ عظیم اساڈا مالک اللہ باری (۳)
ہے ایہہ فصل فضل دا جیہڑا (۴) ہے دُرُودے والا	ہووے درُود سلام نبی تے یارب مالک اعلیٰ

قَالَ اللہُ تعالیٰ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

حضرت شیخ مُؤَلّف آکھے سُن تُوں میرے پھائی	جس دلائل جوڑی (۵) ساری چنگی طرح بنائی
راوی کرے رِوایت اینویں پاک نبیّ سَن آئے (۶)	اک دِیہاڑے مجلس اندر خوشیاں مُنہ وکھائے
یعنی مُنہ مُبارک اُس دا تازہ نظریں آیا	ہے جبرائیل اساں ول آیا وت (۷) نبی فرمایا
آکھے راضی اُس تھیں تھیویں (۸) پاک محمدؐ پیارے	آکھ صلاۃ سلام تُساں تے جیہڑا کوئی چتارے (۹)
دَس وارِیں میں اُس تے پہچیاں خاص صلاۃ سلاماں	ہے ایہہ رُتبہ ٹھیک برابر کیا خاصاں کیا عاماں
پاک نبیّ فرمایا اینویں (۱۰) جس دا عالی پایا	صَلَّی اللہُ علیہِ وَسَلَّمْ ہوئے نِت سوایا (۱۱)
بہت ہووے گا نیڑے میرے روز قیامت والے	بہت دَرُود پُہچایا میں تے (۱۲) جیہڑے کَرماں والے
پاک نبیّ فرمایا نالے ایہہ بھی سُن توں یارا	صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ ہے او ربّ دا پیارا
جیہڑے پڑھن درُود اَساں تے جاں جاں پڑھدے جاون	پاک فرشتے رب دے اُس تے پئے دَرُود پُہچاون
ہے ایہہ فضل درُود پڑھن دا جیہڑا پڑھے پڑھاوے	جو چاہے سو تھوڑا بھیجے چاہے بہت ودھاوے (۱۳)
پاک رَسول کریم اساڈے ہے اینویں فرمایا	اوہ بخیلی والا جس نے ہے ایہہ کم کمایا
جیہڑے ویلے کول کسے دے ذِکر اساڈا آوے	سُن کے نام اساڈا میں پر نہ دَرُود پُہچاوے

(۱) جیہا: مانند مثل۔ (۱) قدر: بزرگی، عزت۔ (۱) تعالیٰ: برتر۔ (۲) حول: قوت۔ (۲) باجھ: سوا، بغیر۔ (۲) یاری: مدد۔ (۳) علی: برتر۔ (۳) باری: پیدا کرنے والا۔
(۴) جیہڑا: یہ فصل درود پاک کے فضائل کی بحث و بیان میں ہے۔ (۵) جوڑی: تالیف کی۔ ساری: پوری۔ (۶) روایت: نوٹ: اصل مخطوطہ میں یہ لفظ شاید کاتب سے رہ گیا ہے۔ (۶) سَن: تھے (زمانۂ ماضی میں جمع غائب کے لئے استعمال ہوتا ہے) (۷) وت: اس کے بعد، پھر۔
(۸) راضی اس تھیں تھیویں: کیا اس بات سے آپ راضی ہیں؟۔ (۸) تھیویں: آپ ہو جائیں، آپ ہیں۔ (۹) آکھ: کہہ کر، بول کر۔ (۹) چتارے: پکار کر کہے، وِرد کرے۔ (۱۰) اینویں: اس طرح۔ (۱۰) پایا: رتبہ۔ (۱۱) نت: سدا، دائم، ہر وقت۔ (۱۲) میں تے: مجھ پر۔ (۱۳) ودھاوے: بڑھائے، زیادہ کرے۔

وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ اُمَّتِي مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشَرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ النَّافِعَةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ اِنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا اِنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا دَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلِ اللهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللهَ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

صَلیّ اللہُ علیہ وَسَلَّم کہندا[۱] ایہہ پہراوَ[۱]	روز جمعہ دے میرے اُتےّ بہت دَرُود پہچاوَ
صلی اللہ علیہ وسلم نالے ایہہ فرماوے	جیہڑا اُمَّت میری وچّوں اِک دَرُود پُہچاوے
دس پہلیائیاں[۲] اُس دے کارن اُس دم لکھیاں جاون	دس بُرَیائیاں[۳] بدیاں اُس تھیں نالے دور کَراوَن
صلی اللہ علیہ وسلم نالے ایہہ فرماوے	سُن کے بانگ اِقامت جیہڑا ایہہ دُعا الاَوے[۴]

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ
وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ "

ہے حلال شِفاعت میری اُس دے کارن ہوئی	روز قیامت والے اس وچ شک نہ آنے کوئی
صلی اللہ علیہ وسلم نالے ایہہ فرمایا	جس نے وچ کتابے میں تے ہے دَرُود پہچایا
اس تے پڑھن درود فرشتے اس ویلے تک یارا	جاں تک لکھیا باقی ہووے اوہ دَرُود پیارا
آکھے[۵] بوسلیمان دَارَانی وڈے رُتبے والا	راضی اُس دے اُتےّ تھیوے[۶] اللہ پاک تعالیٰ
جیہڑا چاہے رب تھیں حاجت دنیاوی یا دینی	اوّل آخر پڑھ کے منگے حاجت اوہ یقینی
کرے قبول صلاتاں اللہ اس وچ شک نہ کوئی	کدوں[۷] کریم دعائیں رَدّے جو جو اس وچ ہوئی
ہے روایت پاک نبی تھیں جیہڑا نبی سُہارا[۸]	صلی اللہ علیہ وسلم ہے فرماندا پیارا
سو واریں جو روز جمعہ دے وِرد دَرُود کماندے	پاپ[۹] انہاں دے اَسّی وریہاں[۹] والے بخشے جاندے
ابی ہریرہ یار نبی دا ایہہ روایت کردا	اللہ اس تھیں راضی تھیوے جو مالک ہر ہر دا[۱۰]
بے شک پاک رسول ربانے[۱۱] نبی کریم اساں دے	صلی اللہ علیہ وسلم آہے ایہہ فرماندے
جیہڑے پڑھن درود اساں تے نور اُنہاں نوں ہوسی	پُل تھیں جس دم لنگھے خلقت عاصی ہنجوں رَوسی[۱۲]

(۱) کہندا: فرماتے ہیں۔ (۱) پہراوَ: بھائیو۔ (۲) پہلیائیاں: نیکیاں (۳) بریائیاں: گناہ۔ (۴) الاوے: کہے بولے، متن میں "رلاوے" تحریر ہے لیکن یہ
(۵) قَالَ کا ترجمہ نہیں بنتا جو کہ حدیث شریف کے متن میں ہے اس کی بجائے "الاوے" بمعنی کہے، بولے، مناسب ہے ممکن ہے کہ یہ کاتب کا سہو ہو۔
(۵) نوٹ: مخطوطہ میں "سلمان" ہے لیکن عربی متن میں سلیمان ہے۔ (۶) تھیوے: ہووے، ہوجائے۔ (۷) کدوں: کب۔ (۸) سہارا: جمیل وحسین۔
(۹) پاپ: گناہ۔ (۹) وریہاں: ورہ کی جمع، سال۔ (۱۰) ہرہر: ہراک، ہرکسی، ہرکوئی، سب، کل۔ (۱۱) ربانے: رب کا۔
(۱۲) لنگھے: پار ہوگی۔ (۱۲) خلقت: مخلوق۔ (۱۲) عاصی: گناہ گار۔ (۱۲) ہنجوں: آنسو۔ (۱۲) روسی: روئے گا۔

وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ
مِّنْ اَهْلِ النَّارِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ الصَّلٰوةَ
عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ
وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ
عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ ۝ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَنِيْ
جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ
اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ
صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا
فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيْمًا لِّحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ
ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ
مَقْرُوْرَتَانِ فِي الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهُ مُلْتَوِيَةٌ
تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا
صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ
لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ

دیباچہ

پُل تے نور جنہاں نوں ملیا وہ وہ پھاگ تِنہاندے (۱)	لے کے نور چلِنّ وِچ جنت نہ دوزخ وَل جاندے (۲)
صَلّیٰ اللہُ علیہ وَسلّم آپے (۳) سَنْ فرماندے	پُھلّن ہار (۴) دَرُود میرے تھیں جنت تھیں پُھل جاندے
پُھلّوں ہے مراد پہراوَ چھوڑن پاک صلاتاں	پاک رَسُول محمد اُتے جیہڑا لائق نعتاں
تارِک (۵) نوں جَد پُھلے پہائی راہ بہشتاں والا	جیہڑا پڑھے صلاتاں پاسی رہ سُرگ دا لالا (۶)
ہے عبدُالرَّحمٰن پیارا ایہہ رِوایت کردا	جیہڑا بیٹا عَوفے دا سی سُنْ تُوں پہائی مَردا
پاک رسول خداوند والے ہے اینویں فرمایا	صلی اللہ علیہ وسلم ہووے نِت سوایا (۷)
ھے جبرائیل اَساں وَل آیا آندا اُس سنیہا (۸)	کول اساڈے آکے اُس نے نال اَدَب دے کہیا (۹)
جیہڑا اُمَّت تیری وچوں تَیں پَر (۱۰) پڑھے صلاتاں	ست دَھاکھے (۱۱) پاک فرشتے اُس تے پڑھن صلاتاں
جس تے پڑھن صلاۃ فرشتے اس نے جنّت پایا	ایہہ بیان فرشتے والا جو اُس نے فرمایا
صلی اللہ علیہ وسلم نالے ایہہ فرماندے	بہت دَرُود اساڈے اُتے جیہڑے لوک پہچاندے
حُوراں بہت بہشتاں اَندر وِچ نکاح لیاسن (۱۲)	ایسے عالی رُتبے "عالم" جنت دے وِچ پاسن (۱۳)
صَلّیٰ اللہُ علیہ وسلم ہے نالے فرمایا	جس تعظیم اساڈی کر کے ہے دَرُود پہچایا
اوس صلاتوں پیدا کردا اللہ پاک تعالیٰ	اک فرِشتہ اتنی وَڈّی عالی قامت (۱۴) والا
مَشرِق مَغرِب تیک پُہچاوے وانگ پکھیرُو (۱۵) پَرنوں	ہیٹھ زمین دے پیر پُہچاوے نال عرش دے سِرنوں
اِس نُوں حکم دَرُود پڑھن دا کردا حقّ تعالیٰ	اُس تے پڑھے صَلاتاں جاں تک روز قیامت والا
ہے رِوایت پاک نبی تھیں جس دا شان نِرالا	صلی اللہ علیہ وسلم افضل عالی اعلیٰ

پاک نبی فرمایا جس دم روزِ قیامت آیا

حوض اساڈے اُتےّ جِس دن لوکاں ڈیرا لایا

(۱) تنہاں دے: ان کے، ان لوگوں کے۔ (۲) چلن: چلنا مصدر سے ہے، پھریں گے، چلیں گے۔

(۳) آپے: خود۔ (۳) سن: تھے۔ (۴) پھلن ہار: بھولنے والا۔ (۵) تارک: چھوڑنے والا۔ جد: جب۔

(۶) پاسی: پائے گا۔ (۶) سُرگ: بہشت، جنت۔ (۶) لالا: بھائی، پیارا۔

(۷) نت: ہردم، ہمیشہ۔ (۷) سوایا: سوا گناہ، بہت زیادہ۔ (۸) آندا: لایا، لے کر آیا۔ (۸) سنیہا: پیغام۔ (۹) کہیا: کہا۔

(۱۰) تیں پر: آپ پر۔ (۱۱) ست دھاکھے: ستر بار۔ (۱۲) لیاسن: لائیں گے۔ (۱۳) پاسن: پائیں گے۔ (۱۴) قامت: قد۔ (۱۵) پکھیرو: پرندہ۔

مَّآ اَعۡرِفُهُمۡ اِلَّاۤ بِکَثۡرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ۝

وَرُوِیَ عَنۡهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَشۡرَ مَرَّاتٍ وَّ مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ عَشۡرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَّ مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ اَلۡفَ مَرَّۃٍ وَّمَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ اَلۡفَ مَرَّۃٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَی النَّارِ وَ ثَبَّتَهٗ بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَۃِ عِنۡدَ الۡمَسۡئَلَۃِ وَاَدۡخَلَهُ الۡجَنَّۃَ وَجَآءَتۡ صَلَوَاتُهٗ عَلَیَّ نُوۡرًا لَّهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیۡرَۃَ خَمۡسِمِائَۃِ عَامٍ وَاَعۡطَاهُ اللّٰهُ بِکُلِّ صَلٰوۃٍ صَلَّاهَا قَصۡرًا فِی الۡجَنَّۃِ قَلَّ ذٰلِکَ اَوۡکَثُرَ۝قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ مَا مِنۡ عَبۡدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مُسۡرِعَۃً مِّنۡ فِیۡهِ فَلَا یَبۡقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحۡرٌ وَّلَا شَرۡقٌ وَّلَا غَرۡبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوۡلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالۡمُخۡتَارِ خَیۡرِ خَلۡقِ اللّٰهِ فَلَا یَبۡقٰی شَیۡءٌ اِلَّا وَ صَلّٰی عَلَیۡهِ وَیُخۡلَقُ مِنۡ تِلۡکَ الصَّلٰوۃِ طَآئِرٌ لَّهٗ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ جَنَاحٍ فِیۡ کُلِّ جَنَاحٍ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ رِیۡشَۃٍ فِیۡ کُلِّ رِیۡشَۃٍ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ رَاۡسٍ فِیۡ کُلِّ رَاۡسٍ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ وَجۡهٍ فِیۡ کُلِّ وَجۡهٍ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ فَمٍ

کجھ پچھان نہ ہوسی میری ذرّہ نال اُنہاں دے [۱]	کثرت نال درود پڑھن دے اوسیاتے جاندے [۲]
ہے روایت پاک نبی تھیں جیہڑا کرماں والا [۳]	صلی اللہ علیہ وسلم اُس دا قدر نرالا
پاک رسول اساڈے حضرت ہے اینویں فرمایا	جس نے میرے اُتے ہوسی اک درود پچایا
دس واریں رب اُس دے اُتے پہچے آپ صلاتاں	دس واریں دے بدلہ پہچے کامل سو براتاں [۴]
سوواریں جو پڑھ دا اُس تے وار ہزار پہچاوے	بدلہ وار ہزار الٰہی دوزخ تھیں چھٹرکاوے [۶]
دنیا دے وچ ثابت رکھے اُس نوں آپ الٰہی	ثابت قول پکیرے سیتی ہےُ سے دی شاہی [۷]
روز حساب کتابے والے اُس نوں ثابت کرسی	جنت دے وچ [۸] جا پہچاسی اوہ مُصلّی [۹] ترسی
اوہ درود بنے گا دیوا سُندر نورے والا [۱۰]	پُل تے جس دا پنج سے ورہیاں رستہ مندا لالا [۱۱]
بدلہ اک صلاۃ میری دے اس نوں محل دواوے [۱۲]	پہاویں پڑھے درود دھیرا پہاویں گھٹ پہچاوے [۱۳]
پاک رسول کریم اساڈے ہے اینویں فرمایا	صلی اللہ علیہ وسلم ہر دم نت [۱۴] سوایا
جو جو بندہ رب دا میں تے ہے درود پہچاندا	اوہ درود اُنہاں دے مونہوں ترکھا [۱۵] نکل جاندا
ندیاں جنگل لہندا چڑھدا باقی اوہ نہ چھوڑے	لنگھے انہاں سبھناں اُتوں رحمت رب دی لوڑے
آکھے میں درود مکرم سبھناں تائیں اڑیا [۱۶]	اُس فلانے پت فلانے ہے سی جس نوں پڑھیا
پاک رسول محمد اُتے جس نوں سب مختاری [۱۷]	چنگا خلقت رب دی کولوں جتنی کتنی [۱۸] ساری
کوئی چیز نہ باقی رہندی باجھوں اُس دے پہائی	جے اوہ پڑھے درود نہ اُس تے سُن تینوں پہلیائی [۱۹]
اُس درودوں اللہ سائیں پکھی [۲۰] پیدا کردا	ہے پنکھلیاں [۲۱] ہزاراں ستر [۲۱] جس دے پہائی مردا
ہر پنکھلیٹ ہزاراں ستر کلگی [۲۲] سوہنی والی	ہے ہزاراں ستر پہائی سر کلگی تے عالی
ہے سردے وچ اتنے پہائی سوہنے منہ [۲۳] پیارے	ہر مونہے وچ جات [۲۴] رکھیندا اتنے ہور سہارے [۲۴]

۱ پچھان: شناخت۔ ۱ ذرہ: تھوڑا، معمولی۔ ۲ سیاتے جاندے: پچھانے جائیں گے۔ ۳ کرماں والا: قسمت والا، خوش نصیب۔ ۴ براٹ: شان وشوکت، ٹوہر۔

۵ وار ہزار: ہزار دفعہ ۶ چھٹرکاوے: نجات دے۔ ۷ پکیرے: مضبوط۔ ۷ سیتی: ساتھ۔ ۸ نوٹ: اصل نسخہ میں یہ لفظ ''وچ'' نہیں ہے، شاید یہ لفظ کاتب سے رہ گیا ہے۔

۹ مصلی: درود شریف پڑھنے والا۔ ۹ ترسی: کامیاب ہوگا۔ ۱۰ دیوا: چراغ۔ ۱۰ سندر: خوبصورت۔ ۱۱ پنج سے: پانچ سو۔ ۱۱ مندا: بُرا، مراد دشوار ہے۔

۱۱ لالا: بھائی، پیارا۔ ۱۲ دواوے: دلوائے، عطا کرائے۔ ۱۳ پہاویں: چاہے ۱۳ گھٹ: کم۔ ۱۴ نت: ہر دم، ہمیشہ ۱۵ ترکھا: تیزی سے۔ ۱۶ اڑیا: کلمہ خطاب ہے، اے، او۔

۱۷ مختاری: اختیار۔ ۱۸ جتنی کتنی: سب، تمام۔ ۱۹ پہلیائی: نیکی، اچھائی۔ ۲۰ پکھی: پرندہ۔ ۲۱ پنکھ: پر، پرندے کا بازو۔ ۲۱ ہزاراں ستر: ستر ہزار۔

۲۲ کلگی: کلغی، تاج۔ ۲۳ منہ: چہرہ ۲۴ جات: منہ، دھان۔ ۲۴ رکھیندا: اصل متن میں ''رکھیدا'' ہے جو کہ کاتب کا سہو معلوم ہوتی ہے۔ ۲۴ سہارے: خوبصورت۔

فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ
يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَّيَكْتُبُ
اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ۞ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى
عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ مَعَهٗ نُوْرٌ
لَّوْقُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ
الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ وَ مَنْ
سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ
غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۞ وَ رُوِيَ
عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ
مَا مِنْ مَّجْلِسٍ يُّصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَآئِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ
الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ
الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ السُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى الْعَرْشِ

جتنے جات رنگیلے اس دے اللہ پاک بنائے	ہر وچ رکھ ہزاراں ستر جیہاں[1] خوب سہائے[1]
ہر جیہوں اوہ کر تسبیحاں دم دم[2] رب چتارے[2]	کرے ہزاراں سترّ بولی اللہ پاک پکارے
اُنہاں سبھناں والا لکھ[3] دا اللہ پاک اساں دا	جس درود پہچایا اُس نوں درجہ آپ دواندا
شیر خدا دا کرے روایت علی امیر خدائی[4]	پاک نبی دا جیہڑا یارو ہے چچیرا بھائی
پاک رسول خدا دے اینویں ہے آپوں[5] فرمایا	صلی اللہ علیہ وسلم اس تے نت[6] سوایا
روز جمعہ دے جیہڑا مَیں تے ہے درود پہچاندا	اک سو وار برابر کر کے نہ کجھ گھاٹا پاندا
اس نوں روز قیامت والے اللہ نور دواوے	جے ونڈ دیوے[7] گل خلق نوں سب نوں پورا آوے
ھویا ذکر خبر دے اندر ہے کسے فرمایا	ساق عرش دی اُتے لکھیا اس طرح ہے آیا
رکھے شوق اساڈا جیہڑا اس تے رحم کماواں[8]	جیہڑا کرے سوال اسانوں اس نوں اوہ دوانواں
جیہڑا قرب اساڈا لوڑے[9] کرے درود وسیلہ	پاک حبیب محمد اُتے جس دا شان رنگیلہ
بخشاں پاپ کراں میں اُس تے اپناں رحم سوایا	بھانویں جے دریاواں جیڈا ہوے[10] اس پاپ کمایا
کوئی صحبت[11] دار نبی دا کردا ہے روایت	اللہ راضی سب تھیں تھیوے سارے اہل ہدایت
جس مجلس وچہ پاک نبی تے پڑھدا کوئی صلاتاں	صلی اللہ علیہ وسلم جیہڑا لائق نعتاں
اوہ خوشبو اُٹھے اس جائیوں نال اللہ دی یاری[12]	سوہنی آتے موہنی پیاری پاکی جس دی پہاری
انبر[13] تک پہچاوے اس نوں اللہ پاک تعالیٰ	وڈے قدراں والا جیہڑا رب جگت[14] دا اعلیٰ
آکھے پاک فرشتے رب دے ایہہ خوشبو پیاری	مجلس خاص درود نبی دی جس دی گل[15] نیاری
یعنی پاک نبی تے جتھے کسے درود پہچایا	صلی اللہ علیہ وسلم اُتھوں ہلّہ[16] آیا
بعضیاں خبراں دے وچہ اینویں ذکر کسے نے کیتا	مؤمن بندے رب دے جس دم پڑھن شروع جو کیتا
یعنی پاک نبی تے جس دم پڑھدا اوہ صلاتاں	صلی اللہ علیہ وسلم رحمت برکت نعتاں
پردے تے دروازے کھولے اُسماناں دے سائیں	اُس دے کارن[17] تاں اوہ پہچے اُسماناں دے تائیں

جیہاں[1]: جیبھ کی جمع بمعنی زبان۔ سہائے[1]: خوبصورت۔ دم دم[2]: ہروقت، ہردم۔ چتارے[2]: ورد کرے۔ نوٹ[3]: لکھ دا: یہ لفظ اندازے سے لکھا گیا ہے، مخطوطہ میں یہ لفظ پڑھا نہیں گیا۔ امیر خدائی[4]: مخلوق کا بادشاہ۔ آپوں[5]: خود۔ نت[6]: ہردم، ہمیشہ۔ سوایا[6]: سوا گنا، بہت زیادہ۔ ونڈ دیوے[7]: تقسیم کردے۔
رحم کماواں[8]: رحم کرتا ہوں۔ لوڑے[9]: طلب کرے، تلاش کرے۔ ہوے[10]: اصل مخطوطہ میں ''ہو'' ہے جو شاید سہو کاتب ہے۔ صحبت دار[11]: صحابی۔
یاری[12]: مدد۔ انبر[13]: آسمان۔ جگت[14]: جہاں، دنیا۔ گل[15]: بات۔ نیاری[15]: عجیب، انوکھی۔ ہلہ[16]: خوشبو کا جھونکا۔ کارن[17]: باعث، وجہ۔

فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوْلِاَمَةٍ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكَثِّرْ بِالصَّلٰوةِ
عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ
الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَائِجَ ۝ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ
قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ فِى الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ
مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ فَبِمَ ذٰلِكَ قَالَ كُنْتُ اِذَا
كَتَبْتُ اسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى كِتَابٍ صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ رَبِّيْ مَالَا عَيْنٌ رَّاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ
عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ۝ وَعَنْ اَنَسٍ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ
اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝
وَفِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِى الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ
مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ
الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِى الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰنَ يَا عُمَرُ قَدْ تَمَّ اِيْمَانُكَ ۝

اَسماناں دے کل فرشتے پئے درود پہچاندے	پاک رسول محمد اُتّے بخشش رب دی چاہندے
اس بندی اس بندے تائیں آکھے بخش خدایا	ہے کم(۱) اُنہاں دا جاں تک وچ مشیت(۱) آیا
صلی اللہ علیہ وسلم ہے اینویں فرمایا	جیہڑا بندہ حاجت کولوں تنگی دے وچ آیا
اس نوں چاہیئے میرے اُتّے بہت درود پہچاوے	(۲)چنتا کارا سختی اُس دی ساری رب ونجاوے(۲)
رزق فراخ کرے رب اس دا حاجت کردا پوری	ایہہ درود پڑھن دا درجہ ''عالم'' جان ضروری
بندہ سی اک نیک خدا دا اوہ روایت کردا	اک گواھڈی(۳) میرا کاتب قدرت رب تھیں مردا
سُفنے(۴) دے وچ ڈٹھا اس نوں تاں میں اس نوں کہیا	رب تساڈے نال تساڈے کیتا کم کویہا(۵)
آکھن لگا ربّ اساڈے بخشے پاپ تمامی	تاں مَیں کہیا، ہے توں کیتا کہڑا کم گرامی(۶)
آکھیس(۷) جس دم لکھدا ساں میں نام محمد والا	صلی اللہ علیہ وسلم افضل عالی اعلیٰ
تاں میں پاک محمد اُتّے ہے درود پہچایا	اللہ مینوں نال فضل دے رتبہ اوہ دوایا
نہ ڈٹھا نہ سُنیا جیہڑا وچ خیال نہ آیا	اس نعمت دا شکر پہراؤ کون بجا لیایا
مالک دا پت انس صحابی ایہہ روایت کردا	پاک رسول اساڈے کہیا سُن توں بھائی مردا
کوئی شخص ایمانے والا پورا بندہ ناہیں	پر دلوں بجانوں رکھے پیارا میرے تائیں
مالوں جانوں تے اولادوں جتنے لوگ تمامی	بہت ودھیک(۸) اُنہاں تھیں بہتر کیا خاصی کیا عامی
وچ حدیث عمر دے آیا اُنہاں عرض گزاری	جانوں باجھ تماماں کولوں تیری جان پیاری
یعنی جان تساڈی حضرت عشق دلے نوں لایا	تاں پھر پاک نبی نے اس نوں اگوں ایہہ فرمایا
جاں تک مَینوں ودھ نہ رکھیں جانوں توں پیارا	اچرے تیک(۹) نہ ہوسیں جانی(۹) مؤمن پورا تارا(۹)
تاں پھر حضرت عمر ہوراں نے ایہہ جواب سُنایا	قسم خدا دی اُتّے تیرے جس قرآن پہچایا
جانوں بہت ودھیک اسانوں توں پیارا لگیں	عشق تیرے دا نشہ اسانوں دھس گیا وچہ رگیں
تاں پھر پاک نبی نے اس نوں نال کرم فرمایا	ھن ایمان تساڈا سانوں پورا نظری آیا

(۱) کم: کام، شغل۔ (۱) مشیت: مرضی، رضا۔ (۲) چنتا: فکر، ڈر۔ (۲) کارا: شرارت، برا کام۔ (۲) ونجاوے: ختم کرے، تباہ و برباد کرے۔
(۳) گواھڈی: ہمسایہ۔ (۳) مردا: مرگیا، فوت ہوگیا۔ (۴) سفنے: خواب۔ (۵) کویہا: کس طرح، کیسا۔ (۶) گرامی: معزز۔
(۷) آکھیس: اس نے کہا۔ (۸) ودھیک: زیادہ۔ (۹) اچرے تیک: اس وقت تک۔ (۹) جانی: محبوب، دوست۔ (۹) پورا تارا: مکمل۔

وَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَتىٰ اَكُونُ مُؤْمِنًا وَّ فِي لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَآ اَحبَبتَ اللّٰهَ فَقِيلَ مَتىٰ اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ اِذَآ اَحبَبتَ رَسُولَهٗ فَقِيلَ وَ مَتىٰ اُحِبُّ رَسُولَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعتَ طَرِيقَتَهٗ وَ استَعمَلتَ سُنَّتَهٗ وَاَحبَبتَ بِحُبِّهٖ وَ اَبغَضتَ بِبُغضِهٖ وَ وَالَيتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَ يَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِي الْاِيمَانِ عَلىٰ قَدرِ تَفَاوُتِهِم فِي مَحَبَّتِي وَ يَتَفَاوَتُونَ فِي الْكُفرِ عَلىٰ قَدرِ تَفَاوُتِهِم فِي بُغضِي اَلَا لَآ اِيمَانَ لِمَن لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيمَانَ لِمَن لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَآ اِيمَانَ لِمَن لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَرىٰ مُؤمِنًا يَّخشَعُ وَمُؤمِنًا لَّا يَخشَعُ مَا السَّبَبُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ مَن وَّجَدَ لِاِيمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَن لَّم يَجِد هَا لَم يَخشَع فَقِيلَ بِمَ تُوجَدُ اَو بِمَ تُنَالُ وَ تُكتَسَبُ قَالَ بِصِدقِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ فَقِيلَ وَ بِمَ يُوجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَو بِمَ يُكتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُولِهٖ فَالتَمِسُوا رِضَآءَ اللّٰهِ وَ رِضَآءَ رَسُولِهٖ فِي حُبِّهِمَا ○

آ کے ہویا سوالی کوئی پاک نبی نوں پھائی	کس ویلے میں مؤمن تھیواں پکا مرد خدائی
دُوجی وچ روایت راوی ہے ایہہ لفظ ودھایا	مؤمن سچا تاں پھر اس نوں پاک نبی فرمایا
جس ویلے توں آپ پیارا رکھیں اللہ تائیں	کہیا سوالی حُب خدا دا پتا اسانوں لائیں
تاں پھر پاک نبی نے اُس نوں ایہہ جواب سنایا	حب نبی دی جس دم تیرے دل وچ ڈیرہ لایا
کہیا سوالی حُب نبی دا پتا اسانوں لائیں	کیویں ہوندی حب رسولی کھول بیان سنائیں
تاں پھر پاک نبی نے اُس نوں ایہہ اِرشاد سنایا	راہ نبی دے اُتے جس دم رکھیں قدم جمایا
ورتیں سُنّت پاک نبی دی دوست اوہ بنائیں	جیہڑا دوست پاک نبی دا غیراں تھیں چت[1] چائیں
دشمن پاک نبی دا جیہڑا دشمن اُس نوں جانیں	وَیری[2] ولی[2] اس دی خاطر سارے لوک بنائیں
جتنی حب اَساڈی مؤمن دل وچ رکھن پیاری	اتناں فرق ایمانے اندر ہوندا جاندا جاری
اینویں فرق کفر وچ جانیں جاری ہوندا جاندا	جیویں فرق عداوت میری اندر لرک[3] کہاں[3] دا
رکھیں خبر نہ ہوویں غافل نہیں ایمان انہاں نوں	نہیں پیار محبت میری دل دے وچ جنہاں نوں
عرض گزاری نبی دے اگے آ کے اک سوالی	صلی اللہ علیہ وسلم ہمّت جس دی عالی
بعضے مؤمن دسن سانوں خوف خدا دا کردے	بعضے ہور اجیہے جیہڑے مول[4] نہیں کجھ ڈردے
کے حکمت ہے اس دے اندر دسّیں چا اسانوں	مخفی بھید خدا نے دسّے کر کے کرم تساں نوں
تاں پھر پاک نبی نے اس نوں اس ویلے فرمایا	ڈردے اوہ ایمانے والے مزہ جنہاں نے پایا
جس نوں مزہ ایمانے والا لبّھا ناہیں مردا	اوہ جیہڑا دل دے اندر خوف نہیں جو کردا
تاں پھر عرض کسے نے کیتی اوہ حلاوت سبّھے[5]	کیہڑا عمل کمایاں سانوں پاک رسولا لبّھے
پاک نبی فرمایا جس دم حبّ خدا دی رکھیں	تاں توں اوہ حلاوت مِٹھی نال فضل دے چکھیں
تاں پھر عرض کسے نے کیتی حبّ خدا دی پیاری	کیویں لبّھے دس اسانوں تیری گل نیاری
تاں حضرت فرمایا اُس نوں اس دا نبی پیارا	جس ویلے توں پیارا رکھیں وَہ وَہ پیار سہارا
لوڑو[6] خوشی[6] خداوند والی نالے خوشی رسولی	حب خدا نبی دے اندر چھوڑو ہور فضولی

[1] چت: دل، خیال، توجہ۔ [2] ویری: دشمن۔ [2] ولی: دوست۔ [3] لرک: فاصلہ، انتظار۔ [3] کہاں: کوس، کوہ یا ئہ کی جمع۔
[4] مول: بالکل، ہرگز۔ [5] سبھے: ساری۔ [6] لوڑو: تلاش کرو۔ [6] خوشی: رضا، خوشنودی۔

وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ نِ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ

وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ

بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ

عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ۝

وَفِيْٓ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ

عَلَيَّ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ

فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ

مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ مِّنِّيْ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ

وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ۝

وَفِيْ اُخْرٰى مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا

وَّالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ

مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا

عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ

وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا۝

وچ جناب نبی دے ہویا کوئی شخص سوالی	صلی اللہ علیہ وسلم ذات نبی دی عالی
کیہڑی آل تساڈی حضرت کھولو چا بیانوں	عزت، حب، نیکوئی جس دی ہوئی فرض اساں نوں
تاں فرمایا سرورِ عالم جیہڑے اہل صفائی	باطن صاف جنہاں دا ہویا چنگے لوک وفائی
جیہڑے مؤمن مخلص سچے اُنہاں وچوں سارے	کہیا سوالی کی نشانی رکھن اوہ پیارے
تاں فرمایا سرور عالم میری حب[1] پسندے	محبوباں نوں چھوڑ کریندے لاہون سارے دھندے
ذکر خدادا کر کے جیہڑے دل میرے ول لاندے	غیراں والے شغل تمامی دل تھیں دور ونجاندے[2]
دوجی وچ روایت آیا ایہہ نشان اُنہاں دے	بہتا ذکر کریندے میرا بہت درود پچاندے
پاک نبی دے کولوں آ کے کوئی شخص پچھیندا	کیہڑا پکا نال تساڈے ہے ایمان رکھیندا
تاں پھر پاک نبی نے اُس نوں ایہہ جواب سنایا	بن[3] ڈٹھے جو میرے اُتے ہے ایمان لیایا
ہے اوہ مومن نال اساڈے شوق دلے تھیں پہریا	صدق محبت نال دلے دی ہے اَساں سنگ دھریا
صدق محبت اس دی والی سن توں ایہہ نشانی	میرا درشن[4] پیارا رکھے مال کرے قربانی
جو کجھ اُس دا مال متاعاں پہاویں اُس تھیں جاوے	دے کے سارا مال محبت میرا درشن پاوے
وچ روایت دوجی آیا بھر کے زِمیاں[5] دیوے	سونا تاں بھی نال محبت میرا درشن لیوے
ہے اوہ مومن نال اساڈے سچا خاص خدائی	سچی مہر اساڈی جس نے دل دے وچ ٹکائی
پاک نبی نوں آن پچھیندا کوئی شخص سوالی	صلی اللہ علیہ وسلم دائم[6] تے متوالی[6]
دسو خبر اَساں نوں حضرت پاک رسول اَساں دے	جیہڑے لوک تساں تھیں اوہلے[7] ہین درود پچاندے
یا اوہ اجے نہ ہوئے پیدا تابعدار تساں دے	کول تساڈے دسیں حضرت کی کجھ حال اُنہاں دے
"سُناں درود اُنہاں دا" کہیا سرور دوہاں جہاناں	"جیہڑے نال محبت پڑھدے نالے اُنہاں پچھاناں
بانجھ اُنہاں دے جیہڑے بندے رہن درود پچاندے	عرض درود اُنہاں دے میرے اگے ہوندے جاندے"

[1] حب پسندے: محبت کو پسند کرنے والے لوگ۔ [2] ونجاندے: تباہ و برباد کرتے۔ [3] بن ڈٹھے: بغیر دیکھے، بن دیکھے۔
[4] درشن: دیدار۔ [5] زمیاں: زمیناں۔ [6] دائم: ہمیشہ۔ [6] متوالی: مسلسل، پے بہ پے. [7] اوہلے: غائب۔

اَسْمَآءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم

مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سيدنا أَحْمَدُ صلى الله عليه وسلم — سيدنا حَامِدٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا مَحْمُوْدٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا أَحِيْدٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا وَحِيْدٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا مَاحٍ صلى الله عليه وسلم

سيدنا حَاشِرٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا عَاقِبٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا طٰهٰ صلى الله عليه وسلم — سيدنا يٰسٓ صلى الله عليه وسلم

سيدنا طَاهِرٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا مُطَهَّرٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا طَيِّبٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا سَيِّدٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا رَسُوْلٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا نَبِيٌّ صلى الله عليه وسلم

سيدنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صلى الله عليه وسلم — سيدنا قَيِّمٌ صلى الله عليه وسلم

سيدنا جَامِعٌ صلى الله عليه وسلم — سيدنا مُقْتَفٍ صلى الله عليه وسلم

سيدنا مُقَفِّى صلى الله عليه وسلم — سيدنا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صلى الله عليه وسلم

سيدنا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صلى الله عليه وسلم — سيدنا كَامِلٌ صلى الله عليه وسلم

شرح اسمائے شریفہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں حاضر لبیک پکاراں کر کر یاد تساں نوں	کس دن بھاگ اساڈے جاگن دسّیں مکھ اُساں نوں
سید نبی اساڈے مولی (١) پاک محمد (١) والا (١)	صلی اللہ علیہ وسلم دائم افضل اعلیٰ
دو سے تے اک اُتے پورا نانواں آیا	ایہہ آیا جو اگے اس دے کر توں فضل خدایا
پہج صلاۃ سلام الٰہی کر توں برکت نازل	جس دا نام محمد احمد (٢) حامد سوہنا باذِل (٢)
اوہ محمود (٣) احید پیارا اوہ وحید سہارا (٣)	ماحی، حاشر، عاقب، طہٰ، اوہ لیس پیارا (٤)
طاہر (٥) ہور مطہر طیب سیدؐ (٥) نبی اساڈا	اوہ رسول (٦)، رسول الرحمۃ، جس دا قدر دوُراڈا (٦)

قیم (٧) جامع مقتف سوہنا نالے پاک مقفی (٧)
اوہ رسول ملاحم (٨)، راحت کامل دئے تشفی (٨)

(١) مولی: سردار۔ (١) محمد: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور ترین اسم گرامی اور آپ کا عَلَم ہے، اس کا معنی ہے حد سے زیادہ تعریف کیا ہوا۔

(١) والا: مالک آقا۔ (٢) احمد: سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والا۔ (٢) حامد: (اپنے خالق کی بوجہ اتم) تعریف کرنے والا۔

(٢) باذل: دادو دہش کرنے والا، خوش دلی سے دینے والا۔ (٣) محمود: تعریف کیا ہوا۔ (٣) احید: (اپنی امت کو آتش دوزخ سے) ایک طرف کرنے والا۔

(٣) وحید: (اپنی صفاتِ کمال اور فضائل وشمائل میں) یکتا۔ (٤) ماحی: (امت کے گناہوں کو) محو کرنے والا۔

(٤) حاشر: (مردوں کو قبروں سے نکال کر میدانِ قیامت میں) جمع کرنے والا، (قیامت کے دن آپ سب سے پہلے اپنی قبر انور سے اٹھیں گے باقی سب لوگ آپ کے بعد قبروں سے نکلیں گے، حشر کی نسبت آپ صلی اللہ علی وسلم کی طرف مجازی ہے)۔ (٤) عاقب: (تمام انبیاء رسل علیہم السلام میں سب سے) بعد میں آنے والا نبی۔ (٤) طہٰ: امت کی شفاعت کے طالب۔ (٤) لیس: یَاسَیِّدَ الْبَشَرِ کا مخفف، یعنی اے تمام انسانوں کے سردار۔

(٥) طاہر: (ہر عیب، نقص، گناہ، نافرمانی سے) پاک (٥) مطہر: (ہر غیر مناسب صفت سے) پاک کیا ہوا۔

(٥) طیب: (شرع شریف اور طبع سلیم جس سے انکار کرے اس سے) پاکیزہ۔ (٥) سید: (ہر صفت وکمال میں تمام بنی نوع انسان کے) سردار۔

(٦) رسول: (اللہ تعالیٰ کی طرف سے احکام وشرائع کی وحی کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے) بھیجے ہوئے۔ (٦) رسول الرحمۃ: رحمت والے رسول۔

(٦) دوراڈا: دور، اونچا۔ (٧) قیم: نیکی کے طریقہ کو بپا کرنے والے۔ (٧) جامع: (اپنے لائے ہوئے دین اور اپنی ذات میں تمام خوبیوں کو) جمع کرنے والے۔ (٧) مقتف: (تمام نبیوں سے) بعد میں تشریف لانے والے۔ (٧) مقفی: (تمام انبیائے کرام کے بعد) آنے والے۔

(٨) رسول ملاحم: معرکے سر کرنے والے رسول۔ (٨) کامل: کامل صفات سے متصف۔ (٨) دئے: عطاء کرے۔ (٨) تشفی: اطمینان۔

سیدنا اِکْلِیْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا مُدَّثِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا عَبْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَبِیْبُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا صَفِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَجِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا کَلِیْمُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَاتِمُ الْاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا خَاتِمُ الرُّسُلِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُحْیِیْ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُذَکِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَعْلُوْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا شَہِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا شَاہِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا شَہِیْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَشْہُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا بَشِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُبَشِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا نَذِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُنْذِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا نُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سِرَاجٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ہُدًی صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا مَہْدِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُنِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم　سیدنا دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم

اسمائے شریفہ

ہے اکلیل(۱) مدثر جیہڑا مزمل عبداللہ(۱)	ہور حبیب(۲) صفی خدا دا نجی کلیم مع اللہ(۲)
ختم نبیاں ختم رسولاں مُحیی(۳) منجی جیہڑا	ناصر(۴) تے منصور مُذکر(۴) اُس دے جیہا کیہڑا
اوہ نبی التوبۃ(۵) جس دی بانہہ پکڑ کے عاصی	مندی مرض گناہاں کنوں پاندے ترت(۶) خلاصی
اوہ معلوم(۷) شہیر خلق دا شاہد(۷) کل شہیداں	اوہ مشہود(۸) بشیر مبشر منذر(۸) کل پلیداں
نور سراج(۹) وجود خلق دا اوہ مصباح(۹) ہدایت	مہدی(۱۰) چانن لاون والا داعی(۱۰) اہلِ ولایت

نور سراج وجود خلق دا اوہ مصباح ہدایت

مہدی چانن لاون والا داعی اہلِ ولایت

(۱) اکلیل: جواہر سے مرصع تاج۔ (۱) مدثر: چادر لپیٹنے والے۔ (۱) مزمل: گودڑی میں لپٹنے والے۔

(۱) عبداللہ: اللہ تعالیٰ کی عبودیت کے حقوق کو بروجہ اتم پورا کرنے والے۔ (۲) حبیب: اللہ تعالیٰ کے دوست۔

(۲) صفی: اللہ تعالیٰ کے منتخب فرمائے ہوئے۔ (۲) نجی: اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنے والے۔

(۲) کلیم: اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے والے۔ (۳) محیی: مردوں کو زندوں کرنے والا۔

(۳) منجی: امت کو کفر اور گمراہی سے دنیا میں اور آتش دوزخ سے آخرت میں نجات دینے والے۔

(۴) ناصر: مدد کرنے والے۔ منصور: اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد یافتہ۔ (۴) مذکر: نصیحت فرمانے والے۔

(۵) نبی التوبۃ: توبہ کی تلقین کرنے والے نبی، پنجابی متن میں نبی الرحمۃ ہے، عربی متن کے مطابق درست کیا گیا ہے۔

(۶) ترت: جلدی۔ (۷) معلوم: جانا ہوا۔ (۷) شہیر: مشہور۔ (۷) شاہد: گواہی دینے والے۔ (۸) مشہود: گواہی دیا ہوا۔

(۸) بشیر: خوش خبری دینے والے۔ (۸) مبشر: مژدہ سنانے والے۔ (۸) منذر: ڈرانے والا۔ (۹) سراج: چراغ۔

(۹) مصباح: روشن دیا۔ (۱۰) مہدی: ہدایت یافتہ۔ (۱۰) داعی: (لوگوں کو توحید باری تعالیٰ کی طرف) دعوت دینے والا۔

سیدنا مَدْعُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُجِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُجَابٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا عَفُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا حَقٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا اَمِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مَامُوْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا کَرِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مَکِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مَتِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُبِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُؤَمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا وُصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْ قُوَّةٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا ذُوْحُرْمَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْمَکَانَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا ذُوْعِزٍّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْفَضْلٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُطَاعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُطِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا قَدَمُ صِدْقٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رَحْمَةٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا بُشْرٰی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا غَوْثٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا غَیْثٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا غِیَاثٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا نِعْمَةُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا هَدِیَّةُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا صِرَاطُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذِکْرُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا سَیْفُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حِزْبُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

ہے مدعو[1] مجیب خدا دا اوہ مجاب الٰہی	ھی[2] عفو خدا دا پیارا حق قوی جس شاہی
ہے امین[3] امن دا پہریا اوہ کریم مکرم[3]	خاص متین[4] مبین مؤمل ہور وصول معظم[4]
قوت حرمت رتبہ والا عزت فضلوں پہریا	اوہ مطاع[5] مطیع خدا دا قدم[5] صدق جس دھریا
رحمت[6]، بشری، غوث اساڈا غیث غیاث امادہ[6]	نعمت[7] ہدیہ، عروہ[7] پکا ہے صراط خدا دا

سدھا راہ خدا دا ذاکر سیف[8] حزب ربانی

تارا چمکن[9] ہارا پیارا جتنا خلق جہانی

[1] مدعو: بلایا ہوا (شب معراج عرشِ بریں پر)۔ [1] مجیب: قبول کرنے والے۔

[1] مجاب: قبول شدہ۔ [2] ھی: مہربان۔

[2] عفو: گناہ معاف کرنے والے۔ [3] امین: امانت دار۔

[3] کریم: بزرگی والا۔ [3] مکرم: بزرگی عطاء کیا ہوا۔

[4] متین: مضبوط توانا۔ [4] مبین: واضح، روشن۔

[4] مؤمل: اللہ تعالیٰ کے فضل کے امیدوار۔ [4] وصول: ملانے والے۔

[5] مطاع: فرماں برداری کیا ہوا۔ [5] مطیع: اطاعت کرنے والا۔

[5] قدم صدق: اچھا رہنما۔ [6] رحمت: مہربانی فرمانے والے۔

[6] بشری: خوش خبری دینے والے۔ [6] غوث: فریاد کو پہنچنے والے۔

[6] غیث: بارش۔ [6] غیاث: فریادرس۔

[6] امادہ: تیار۔ [7] نعمت: اللہ تعالیٰ کی نعمت۔

[7] ہدیہ: اللہ تعالیٰ کا تحفہ۔ [7] عروہ: دست آویز۔

[8] سیف: خدائی تلوار۔ [8] حزب: جماعت۔

[9] چمکن ہارا: چمکنے والا۔

سیدنا مُجْتَبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُنْتَقیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اُمِّیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُخْتَارٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَجِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا جَبَّارٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَبُو الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا اَبُو الطَّاهِرِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَبُو الطَّیِّبِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا اَبُو اِبْرَاهِیْمَ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُشَفَّعٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا شَفِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَالِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُصْلِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُهَیْمِنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا صَادِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُصَدَّقٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا صِدْقٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا بَرٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مَبَرٌّ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا وَجِیْهٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا فَصِیْحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَاصِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا وَکِیْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

اسمائے شریفہ

ہر چیدہ (1) تھیں چیدہ اُمی (1) مختاری جس پوری	اوہ اجیر (2) جباری (2) کر کے کسر (2) کریندا پوری
بوقاسم (3) بوطاہر حضرت بوطیب (3) لاثانی	ابراہیم جنہاں دا بیٹا اوہ مشفع (4) جانی
اوہ شفیع (5) تے صالح مصلح (5) راکھی (5) کرنے والا	صادق (6) ہور مصدق جیہڑا صدق جنہاں دا چالا (6)
جو مرسل جو تقوی والے آگو (7) اس نوں جانن	غر محجل (8) والے جتنے قائد اس نوں مانن

اوہ خلیل (9) رحمانی چنگا نیکی کرنے والا

سوہنا ناصح (10) جس پر سٹے (10) دھندے (10) رب تعالٰی

1 چیدہ: چنا ہوا۔ — 1 امی: نہ لکھنے نہ پڑھنے والا۔

2 اجیر: اجر وثواب عطاء کیا ہوا۔ — 2 جباری: اصلاحِ احوال۔

2 کسر: نقصان۔ — 3 ابوقاسم: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے باپ۔

3 ابوطاہر: حضرت طاہر رضی اللہ عنہ کے باپ۔ — 3 ابوطیب: حضرت طیب رضی اللہ عنہ کے والد۔

4 مشفع: شفاعت قبول کیا ہوا۔ — 5 شفیع: شفاعت کرنے والے۔

5 صالح: نیکوکار۔ — 5 مصلح: اصلاح کرنے والے۔

5 راکھی: نگرانی، نگہبانی۔ — 6 صادق: سچ کہنے والے۔

6 مصدق: تصدیق کئے ہوئے۔ — 6 صدق: سراپا سچائی۔

6 چالا: چال چلن، عمل، کردار۔ — 7 آگو: سردار۔

8 غر محجل: قیامت کے دن نورانی ہاتھوں پاؤں، اور پیشانی والی امت۔

9 خلیل: دلی دوست۔ — 10 ناصح: نصیحت فرمانے والے

10 سٹے: سپرد کردیئے۔ — 10 دھندے: کام۔

سیدنا مُتَوَكِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا كَفِيلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا شَفِيقٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُقِيمُ السُّنَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا مُقَدَّسٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رُوحُ الْقُدُسِ صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا رُوحُ الْحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رُوحُ الْقِسْطِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا كَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مُكْتَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا بَالِغٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مُبَلِّغٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا وَاصِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَوْصُولٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا سَابِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَائِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُهْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مُقَدَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَزِيزٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا فَاضِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُفَضَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مِفْتَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا عَلَمُ الْإِيمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَلَمُ الْيَقِينِ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْمَقَامِ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا صَاحِبُ الْقَدَمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ صلی اللہ علیہ وسلم — سیدنا مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

متوکل ۱ آتے ضامن ساڈا اوہ شفیق ۱ نرالا	اوہ مقیم ۲ السنۃ حضرت بچھا ۲ پاک اُجالا
روح القدس ۳ جنھاں نوں بولن روح الحق ۳ تمامی	روح القسط ۴ تے کافی مکتف بالغ ۴ سوہنا نامی
اوہ مبلغ ۵ شافی واصل اوہ موصول ۵ خدائی	سابق ۶ سائق ہادی مھدی ۶ پہلا غالب بھائی
فاضل ۷ ہور مفضل فاتح ۷ کنجی رحمت والی	کھولے جنت دے دروازے اوہ مفتاح ۸ کمالی
علم ۹ ایمان ایقانے والا دسن ۹ ہار پہلائی	نیکی پرکھ ۱۰ وکھاوے پل وچ بخش گناہ خطائی

صاحب اوہ شفاعت سندا ۱۱ درجہ جس دا اعلیٰ

صاحب قدم خواص جنھاں وچ عزت مجداں والا

۱ متوکل: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والے۔ ۱ شفیق: مہربان۔
۲ مقیم السنۃ: دین کے طریقہ کو قائم کرنے والے۔ ۲ بچھا: اچھا، نیک۔
۳ روح القدس: پاکیزہ جان۔ ۳ روح الحق: حق کی جان۔
۴ روح القسط: انصاف کی روح۔ ۴ کافی: کفایت کرنے والا۔
۴ مکتف: قناعت کرنے والا۔ ۴ بالغ: پہنچنے والا۔
۵ مبلغ: پہنچانے والا۔ ۵ شافی: امراض کو دور کرنے والا۔
۵ واصل: (خدا تک) پہنچنے والا۔ ۵ موصول: پہنچایا ہوا، ملایا ہوا۔
۶ سابق: پہلا، تمام کائنات سے اول۔ ۶ سائق: چلانے والا۔
۶ ھادی: ہدایت دینے والا۔ ۶ مہدی: ہدایت دیا ہوا۔
۷ فاضل: بزرگی اور فضیلت والا۔ ۷ مفضل: بزرگی عطاء کیا ہوا۔
۷ فاتح: کھولنے والا۔ ۸ مفتاح: چابی، کنجی۔
۹ علم: علامت، نشانی۔ ۹ ایقان: یقین۔
۹ دسن ہار: تعلیم دینے والا، بتانے والا۔ ۱۰ پرکھ: جانچ شناخت۔
۱۱ سندا: مال، سامان، شفاعت سندا: شفاعت کے سامان والا۔

سیدنا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السَّیْفِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْإِزَارِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الرِّدَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ التَّاجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْبَیَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُطَهِّرُ الْجَنَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَءُوْفٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَحِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا أُذُنُ خَیْرٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَحِیْحُ الْإِسْلَامِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَیْنُ النَّعِیْمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَیْنُ الْغُرِّ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَعْدُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَعْدُ الْخَلْقِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَطِیْبُ الْأُمَمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَلَمُ الْهُدٰی صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا کَاشِفُ الْکُرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَافِعُ الرُّتَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

اسمائے شریفہ

صاحب شرف وسیلہ والا سیف[1] فضیلت سندا[1]	صاحب حجت تے سلطاناں[2] پہن ازار[2] چلیندا
سوہنی چادر والا سوہنا درجہ جس دا عالی	مغفر[3] تاج لوا[3] جنہاں دا فوجاں کردا خالی
اوہ صاحب معراج اساڈا ہتھ جنہاں دے عاصا[4]	ہور برّاق تے ختم نبوت خاص اُنہاں دا خاصا
ختم نبوت والی جس نوں خاتم[5] ہور علامت	اوہ صاحب برہان[6] دسالے[6] رمزاں نال فصاحت
پاک جناں[7] رءوف[7] خلق دا ہے رحمت دا بہریا	چنگی گل مبارک اُتے اس سوہنے کن[8] دھریا
ہے اسلام صحیح اُنہاں دا سید دو جگ والا	عین نعیم[9] بزرگی سندا[9] سعداللہ ہے لالا

سعد الخلق[10] خطیب اُمم[10] دا ہے نشان ہدایت

دُکھیاں دے غم دور کریندا رافع[11] رتب[11] ولایت

1 سیف: تلوار۔ — 1 فضیلت سندا: بزرگی کی دولت اور سامان والا۔

2 سلطاناں: سلطان کی جمع، غلبہ، قدرت۔ — 2 ازار: تہ بند۔

3 مغفر: خود، لوہے سے بنی ہوئی ٹوپی۔ — 3 لواء: جھنڈا۔

4 عاصا: عصا، لاٹھی۔ — 5 خاتم: انگوٹھی، انگشتری۔

6 برھان: دلیل۔ — 6 دسالے: دکھائے۔

7 جناں: دل۔ — 7 رءوف: مہربان۔

8 کن: اصل میں کی تھا۔ — 9 عین نعیم: نعمت کا چشمہ۔

9 بزرگی سندا: بزرگی کے سامان والا۔ — 10 سعد الخلق: مخلوق کی خوش بختی کے باعث۔

10 خطیب امم: امتوں کو خطبہ دینے والے۔ — 11 رافع: بلند کرنے والا۔

11 رتب: جمع رتبہ کی، درجات۔

سیدنا عِزُّ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْفَرَجِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ
الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى
طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ
يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ
وَمَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ
وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى
لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○

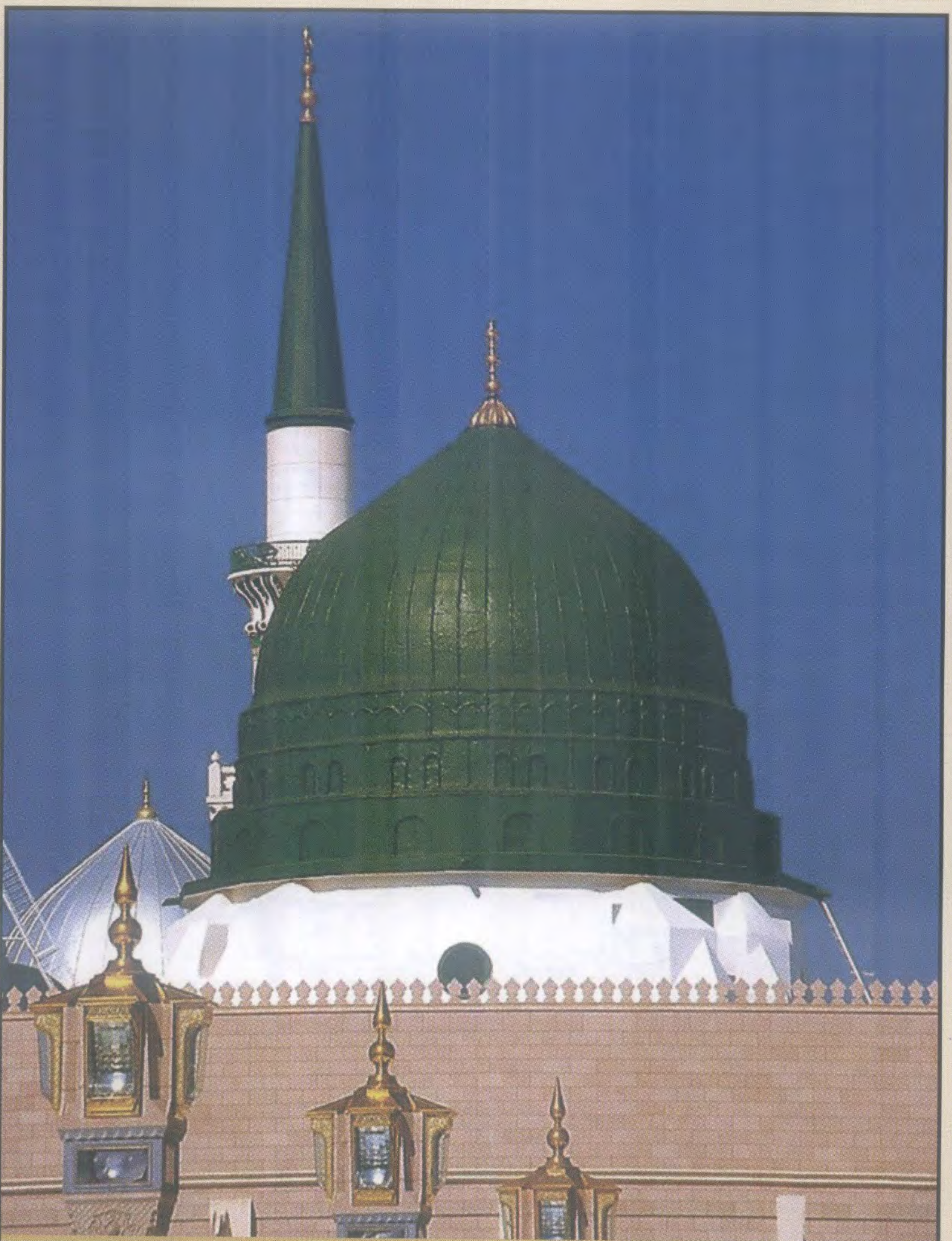
یہاں تک پڑھ کر پھر دعا بعد اسماء شریفہ کے

پڑھے جو صفحہ ۸۴ پر مرقوم ہے۔

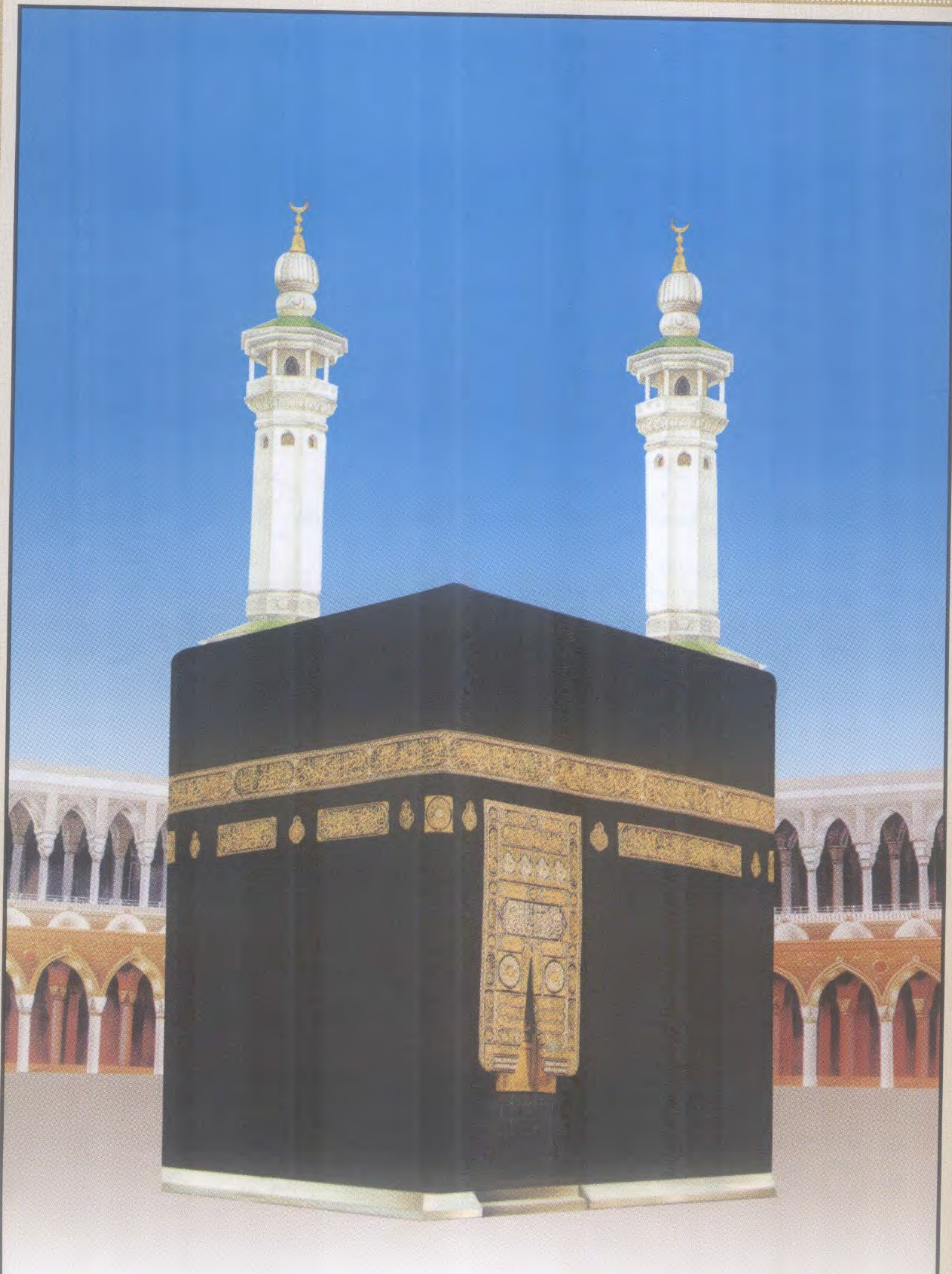
[1] عز عرب دی شاہ عرب دا صاحب [2] فرج قدیمی	کل خلق تھیں فائق [3] ہویا جیہڑا وچ یتیمی
صلی اللہ علیہ وسلم آکھاں آل سمیت خدایا	میں تریا [4] جے اس نوں سایاں اُتھے تساں ترایا [5]
یارب پاک نبی دی خاطر منگاں میں دعائیں	قرب تیرے دی دُوری والے وصفوں چا بچائیں
حاضر رہواں حضور تساڈے نال عشق دے بہریا	ماریں سنّت نبوی اُتّے قدم ہووے جد دھریا
غالب شوق لقا [6] تیرے دا میں پر ہووے نالے	عزت ہور جلالت تینوں یارب فضلاں والے
اُوس سردار اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں	آل صحابہ جتنے اُس دے اللہ مالک سائیں

ہووے صلاۃ سلام تساڈا تاں میں شکر گزاراں
توہیں پالن [7] ہار جگت [8] دا کس نوں ہور چتاراں

[1] عز: عزت۔
[2] صاحب فرج: دنیاوآخرت کی تکالیف سے کشادگی والے۔
[3] فائق: برتر۔
[4] تریا: کامیاب ہوا۔
[5] ترایا: کامیاب کیا۔
[6] لقا: ملاقات، دیدار۔
[7] پالن ہار: پالنے والا، پرورش کرنے والا۔
[8] جگت: جہاں، دنیا۔



عَطَّرَ اللهُ قَبْرَهُ الشَّرِيفَ بِعَرْفٍ شَذِيٍّ مِّنْ صَلَاةٍ وَّتَسْلِيمٍ



بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
صَلَّى ٱللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَيْنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَسَلَّمَ وَهَٰذِهِ صِفَةُ ٱلرَّوْضَةِ ٱلْمُبَارَكَةِ
ٱلَّتِي دُفِنَ فِيهَا رَسُولُ ٱللَّهِ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۞ وَصَاحِبَاهُ
أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ
رَضِيَ ٱللَّهُ
عَنْهُمَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ہووے درود سلام خدایا پاک محمد تائیں	جو سردار اساڈا مولیٰ لائق صفت ثنائیں
آل نبی نوں اینویں پہنچیں توں صلوٰۃ خدایا	ہور سلام تحیت پہنچیں کر کے کرم سوایا
ہے ایہہ صفت مبارک سندر[1] سوہنی روضے والی	پاک رسول اساڈے والی جتھے مرقد[2] عالی
صلی اللہ علیہ وسلم ہر دم پاک تعالیٰ	اطیب اطہر اقدس اکمل افضل اظہر اعلیٰ
دو مصاحب خاصے اس دے اک صدیق پیارا	دوجا اوہ فاروق بہادر رُتبہ جس دا پیارا
جس جائی وچ کول نبی دے حاضر ہر دم رہندے	یعنی اوہ مدفون اتھائیں[3] لوک سچیرے[4] کہندے

باقی دے بھی یار نبی دے تاج سرے دے سارے
راضی رب انہاں تھیں تھیوے پاک نبی دے سارے

(1) سندر: خوبصورت۔ (2) مرقد: قبر۔
(3) اتھائیں: اسی جگہ۔ (4) سچیرے: سچ بولنے والے۔

هٰكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا
مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ
عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ
سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى
اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ فِيْ بَيْتِكِ
ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ لِيْ
اَبُوْبَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا

عروہ ابن زُبیر ہوراں دا ایہہ روایت کردا	اوہ زُبیر پھپھیرا بھائی پاک نبی دا مردا ①
② اللہ راضی اُس تھیں تھیوے جو صفتاں دا سائیں	میں بھی آس فضل تے رکھاں یارب آس پچائیں ③
④ پاک رسول اساڈے والی جتھے مرقد عالی	اس تھیں کجھ پچھیرے ⑤ مرقد بی صدیقے والی
⑥ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دم بار خدایا	راضی تھیویں یار نبی تھیں کر کے فضل سوایا
پیراں کول صدیق اوراں دے قبر عمر دی پہائی	راضی رب دوہاں تھیں تھیوے ہر ویلے ہر جائی ⑦
چڑھدے دے ول وہلی ⑧ رہندی جا گھ قبر دی پہائی	حضرت عیسیٰ آکھن اڑیا ⑨ دفن ہووے اس جائی
اللہ پاک اوراں نوں ہوسی پک پتہ ⑩ اس گل دا	ہووے سلام اُنہاں تے اِس ول دا اُس ول دا ⑪
وچ خبر دے اینویں آیا پاک نبی فرماندے	صلی اللہ علیہ وسلم جو سردار اساں دے
اس صدّیقہ مائی ساڈی ہے اینویں فرمایا	جس نوں وچ قرآن خدا نے سچا آپ بنایا
اللہ راضی تھیوے اس تھیں ڈٹھے چن نورانی	میرے حجرے دے وچ ڈھٹھے ترے ⑫ برابر جانی
⑬ قصہ خوابے والا جا کے نال پیو دے بابا	نال صدیق محمد والے مینوں ایہہ فرمایا
ترے ول ⑭ تیرے حجرے اندر دفن ہوون گے جانی	جنہاں دا وچ کل زمین دے چوتھا ہور نہ ثانی
⑮ جس دم پاک رسول اساڈا کر کے سفر سدھایا	حجرے میرے دے وچ اس نوں آ کے دفن کرایا
⑯ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دم نت سوایا	تاں پھر باپ میرے نے مینوں ہے اینویں فرمایا
ایہہ اک چن اُنہاں دے وچوں سب تھیں افضل اعلیٰ	بہتر کل جگت تھیں جس نوں کیتا رب تعالیٰ
ہووے درود خدا دا اُس تے آل نبی تے نالے	ہور سلام کثیر بہتیرے اعلیٰ تے متوالے ⑰

① مردا: آخر میں الف ندا کے لئے ہے، یعنی اے جوان مرد، اے بہادر۔ ② سائیں: مالک۔ ③ آس پچائیں: امید پوری کریں۔
④ مرقد: قبر، خواب گاہ۔ ⑤ پچھیرے: پیچھے۔ ⑥ بار خدایا: اے خدا، اے اللہ۔ ⑦ جائی: جگہ۔
⑧ ول: طرف۔ ⑧ وہلی: خالی۔ ⑨ اڑیا: کلمۂ تخاطب، ارے، اوئے۔ ⑩ پک پتہ: سچی خبر۔ ⑪ ول: طرف، جانب۔
⑫ ڈھٹھے: گرے۔ ⑫ ترے: تین۔ ⑬ بابا: بیان کیا، ذکر کیا۔ ⑭ ترے ول: تین آدمی، تین افراد۔
⑮ سدھایا: رخصت ہوئے، انتقال فرمایا۔ ⑯ نت: ہمیشہ، ہر گھڑی۔ ⑰ متوالے: مسلسل۔

هٰذَا الدُّعَآءُ

يُقْرَءُ بَعْدَ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَبْرَؤُ مِنْ حَوْلِىْ وَقُوَّتِىْٓ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ نَوَيْتُ بِصَلَاتِىْ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّىْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِىْ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِىْٓ اَوْلَيْتَهٗ ۝

وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِىْٓ اَعْطَيْتَهٗ ۝

وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِىْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ ۝

اسمائے شریفہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اسی طرح حضرت شیخ سید علی حریری مدنی علیہ الرحمۃ سے روایت کیا گیا ہے ❀

دعا

(اسمائے شریفہ کے بعد درج ذیل دعا پڑھی جاتی ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سبھے سوھبا[1] خاص خدا نوں پالن[2] ہار جہاناں	اللہ بس اسانوں اوہو پہلا[3] وکیل[4] تواناں[5]
قوت حول کسے نوں ناہیں اللہ باہجوں ذرّہ	جس دی صفت علی[6] ہمیشہ ہور عظیم مقرہ[7]
اپنی طاقت قوت کولوں ہو بیزار خدایا	تیری طاقت قوت دے ول بن کے عاجز آیا
یارب نیّت کردا عاجز جس دم پڑھے صلاتاں	پاک رسول تیرے پر سائیاں جیہڑا لائق نعتاں
تابع داری امر[8] تیرے دی مہر[9] نبی دی پیاری	ہے تصدیق دلے وچ اُس دی شوق انہاں داباری
قدر اُنہاں دا عالی اعلیٰ اوہ لائق تعظیماں	خاصے فضل احسان اُسے نوں کریں قبول کریماں
غفلت والے سارے پردے دل میرے تھیں لاہیں	نیکاں وچوں ''عالم'' تائیں بندہ نیک بنائیں

عزت نور شرف دی اس پر جو جو کریں عطائیں
خلق خلق وچ ساری سائیاں اُپرّ تلے ودھائیں

[1] سوھبا: تعریف۔ [2] پالن ہار: پالنے والے۔
[3] پہلا: اچھا، بھلا۔ [4] وکیل: کارساز۔
[5] تواناں: طاقت ور۔ [6] علی: برتر۔
[7] مقرہ: پختہ، مقررہ۔ [8] امر: حکم۔
[9] مہر: محبت۔

وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِیْ مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَدَرَجَتَهٗ فِیْ دَرَجَاتِ النَّبِیّٖنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مَعَ الْعَافِیَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَی الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰی تَحْقِیْقِهَا مِنْ غَیْرِ تَبْدِیْلٍ وَّتَغْیِیْرٍ وَّاغْفِرْ لِیْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَ تَحِیَّاتِكَ الزَّاكِیَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰی اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِیْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ سَیِّدِنَآ اٰدَمَ الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْكَ وَمَنْزِلًا لِّتَنْفِیْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِیْكَ فِیْٓ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ

دعا

مرسل نبیاں والے جتنے کل مقام مدارج[1]	سبھناں نالوں اچا رکھیں اس دا خاص معارج[2]
خاص رضا تساڈی، اس دی تیں تھیں سائیاں منگاں	توں ہیں پالن ہار جگت دا کی شرمانواں سنگاں[3]
رکھیں ول[4] ہمیشہ مینوں سنت اوپر ماریں	پاک کتاب تیری پر چلاں نال جماعت تاریں[5]
خاص شہادت کلمہ تیرا سچو سچ الاں واں[6]	کچھ تغییر تبدل اس وچ ذرّہ مول نہ پاواں
جودکرم تے نال فضل دے بخشیں پاک خدایا	جو کچھ مندا[7] عمل اَساں نے جرأت نال کمایا
پاک نبی تے آل صحابہ یارب سب تمامی	اوہ لائق صلاۃ سلاماں کیا خاصی کیا عامی
یارب سائیاں فضلاں سیتی[8] آپے توں بچائیں	پالن ہار جگت دے تینوں سبّھو[9] صفت ثنائیں
کر تجدید[10] آتے تجریداں[11] اِس ساعت اِس ویلے	پورے پاک صلاۃ تحیت سُندر[12] تے البیلے[13]
اوہ رضوان[14] اتم[14] تساڈی اکبر[14] ادوم[14] سائیاں	اپنے اکمل بندے اُتے جس نوں سب رَسائیاں[15]
آدم زاداں تھیں توں جس نوں اپنا ظل[16] بنایا	کارن حاجت خلقت جس نوں کر قبلہ کھلوایا
حجت[17] اپنی دے کھلایا[17] اپنے جوگا کیتا	اپنی صورت والا جس تے ظاہر جامہ سیتا

جس پاسے تھیں پوے تجلی اُس تے پوری آوے

امر نواہی ارض فلک وچ منزل ہو چلاوے

(1) مدارج: درجے، درجات۔ (2) معارج: مرتبہ، قرب خداوندی۔ (3) سنگاں: میں ہچکچاؤں، جھجکوں۔

(4) ول: صحت مند، باعافیت۔ (5) تاریں: نجات عطاء کریں۔ (6) الانواں: میں بولوں، کہوں۔

(7) مندا: برا۔ (8) سیتی: ساتھ، ہمراہ۔ (9) سبھو: تمام، ساری۔

(10) تجدید: نئے سرے سے کرنا۔ (11) تجرید: مجرد کرنا، الگ کرنا۔ (12) سندر: خوبصورت۔

(13) البیلا: نرالا، بانکا۔ (14) رضوان: رضا، خوشنودی۔ (14) اتم: کامل تر، مکمل تر۔

(14) اکبر: سب سے بڑی۔ (14) ادوم: ہمیشہ۔ (15) رسائیاں: رسائی کی جمع، بمعنی پہنچ، اثر ورسوخ، واقفیت۔

(16) ظل: سایہ۔ (17) حجت: دلیل۔ (17) کھلایا: کھڑا کیا۔

وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ
سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ
مِنْ عَبْدِكَ اَشْرَفُ الصَّلَوَاتِ وَ اَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ
وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِیْ لِيَذْكُرَنِیْ
عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلاً
وَّ اٰجِلاً عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ
لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِیْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِیْ
اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَاتَشَآءُ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ
وَحَبِّبْهُ فِیَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ
لِقِرَآءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ
اٰمِيْنَ يَارَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۞

دعا

واسطہ وچ تساڈے ساڈے اوہو ہور نہ کوئی	میں شوہدے[1] دا اُس ول منجیں[1] نیک سلام نیکوئی
اشرف[2] ازکی[2] افضل اُس تے صلواتاں تسلیماں	اِس بندے دے ہور تحیت[3] اِس دم ہون کریماں
یارب یاد کرائیں اُس نوں تاں اوہ کول تساڈے	عاجل آجل چیتے[4] اُس نوں آون نفعے اساڈے
جتنا قدر پچھاتی تیرا جتنا اُس دا پایہ	علم میرے دے قدروں باہر فہموں دُون سوایا
لائق فضل کرن دے توں ہیں جو چاہیں سو کردا	قدرت تیری کامل سائیاں توں مالک میں بردا[5]
کامل مردے دے دل اندر دیویں جاگھ[6] خدایا	میرے حق اُنہاں دا اللہ رکھ پیار بنایا
سید مولیٰ ساڈے پیارے پاک محمد تائیں	آل صحابہ نال رلا کے پاک درود پہچائیں
جتنے ذرّے ہین وجودی جو کچھ ربّا جانیں	دہ توفیق درود پڑھن دی دائم جو پہچائیں

کریں قبول دعا اساڈی رب جہاناں والے

دل میرے دا ہوئے تعلق پاک نبی دے نالے

[1] شوہدے: مسکین۔ [1] منجیں: بھیجیں، ارسال کریں، روانہ کریں۔

[2] اشرف: بہت بزرگی والا۔ [2] ازکی: بہت پاکیزہ۔

[3] تحیت: درود و سلام۔ [4] عاجل: جلدی حاصل ہونے والے، دنیا میں ملنے والے۔

[4] آجل: دیر سے ملنے والے، آخرت میں حاصل ہونے والے۔

[4] چیتے: یاد۔ [5] بردا: بندہ، غلام۔

[6] جاگھ: جگہ۔

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

فَصْلٌ فِيْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ف دعا ختم کرنے کے بعد یہاں سے پڑھنا شروع کریں ۔

فٔ اگر اَللّٰھُمَّ سے پہلے لفظ پر وقف کرے تو اَللّٰھُمَّ کی زبر کے ساتھ پڑھے اور وقف نہ کرے تو الف بغیر زبر کے ملا کر پڑھے چنانچہ مَجِیْدُ اللّٰھُمَّ الف کی زبر کے ساتھ پڑھنا غلط ہے ۔ اس قاعدہ کو تمام کتاب میں یاد رکھنا چاہیئے ۔

الحزب الاول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سید مولیٰ ساڈے آتے[1] آل صحابہ تائیں	پاک صلوٰۃ سلام الٰہی کر کے کرم پچائیں
یارب مالک پاک نبی تے پاک درود پچائیں	جواز واج[2] ذرّیت اُس دے سارے سنگ ملائیں
جیویں ابراہیم خلیلے تساں درود پچایا	رحمت کرم عنایت کر کے اپنی بار خدایا[3]
یارب مالک پاک نبی تے برکت خاص پچائیں	جواز واج ذریت اُس دے سارے سنگ رَلائیں
جیویں ابراہیم اُراں نوں کیتا برکت والا	توں حمید مجید الٰہی تیرا قدر تعالیٰ
پہچ درود نبی نوں اُس دے آل سمیت خدایا	جیویں پاک خلیل اللہ نوں تساں صلوٰۃ پچایا
برکت کرتوں پاک نبی تے آل نبی پر نالے	آل خلیلی اُتے ہوئے جیویں برکت دے چالے[4]
عالم دے وچ توہیں سائیاں حمد بزرگی والا	ہر شانوں ہر آنوں دسے تیرا شان نرالا
پاک نبی تے آل نبی تے پہچ صلاۃ الٰہی	وانگ[5] خلیل مکرم اپنے صاحب امر نواہی

برکت کرتوں پاک نبی تے آل نبی پر نالے
وانگ خلیل ہوراں دی برکت حمداں مجداں[6] والے

[1] آتے: اصل میں یہ لفظ نہیں ہے وزن شعری کے لئے اضافہ کیا گیا ہے۔
[2] ازواج: بیویاں۔ [2] ذریت: اولاد۔
[3] بارخدایا: اے خدا!، اے اللہ، یا الٰہی۔ [4] چالے: طریقے، ڈھنگ۔
[5] وانگ: مانند، طرح۔ [6] مجداں: بزرگیوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

یارب بھیج صلوٰۃ نبی تے اُمی جس دا نانواں	آل مبارک اُس دی اُتے صدقے اُس تھیں جانواں
پاک محمد اُتے یارب بھیج درود توالی[1]	عبد رسول تساڈا جیہڑا جس دا رُتبہ عالی
اُس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	آل سمیت صلاتاں بھیجیں یارب مالک سائیں
جیویں شیخ خلیل نبی تے آل سنے توں سائیاں	خاص صلاتوں نال فضل دے آپے جھڑیاں[2] لائیاں
یارب پاک اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	برکت خاص کرامت کر کے اپنا قرب ودھائیں
آل نبی تے نالے برکت کر سائیاں ارزانی[3]	جیویں ابراہیم ہوراں تے برکت سی ہر آنی[4]
آل خلیلی اتے جیویں برکت ہوئی سائیاں	حمداں مجداں جو وچ جگ دے خاص انہاں[5] ول آئیاں
پاک نبی تے رحمت اپنی نازل کریں خدایا	آل سمیت ترحم سیتی[6] تیرا رحم سوایا
ابراہیم نبی تے جیویں رحمت ہوئی ربا	جیویں آل اوہدی نوں حصہ ہے رحمت تھیں لبھا
توہیں حمداں مجداں والا تیرے باجھ نہ کوئی	جو توں چاہیں پاک خدایا پل وچ ہوندا سوئی[7]
مہر[8] کریں توں پاک نبی تے یارب صفتاں والے	اینویں آل نبی تے ہووے مہر تساڈی نالے

بھیج سلام نبی تے یارب نالے آل ملائیں
جیویں سلام خلیلے اندر آن ملے رب سائیں

(۱) توالی: مسلسل، پے در پے۔ (۲) جھڑیاں: بارش، مسلسل بارش۔ (۳) ارزانی: عطاء۔
(۴) ہر آنی: ہر گھڑی، ہر وقت۔ (۵) انہاں: متن میں لفظ ''تساں'' ہے۔ (۶) سیتی: ساتھ۔
(۷) سوئی: وہی۔ (۸) مہر: رحم، کرم۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ[ف] النَّبِيِّٓ
وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ
وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ
شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ
اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ

ف: حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہاں لفظ نبی کے آخر میں ہمزہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ ❁

پہنچ صلاتاں رحمت برکت پاک محمد تائیں	آل رسولی ساری سائیاں نال شریک بنائیں
رحمت برکت وچ جگت دے ہور صلاۃ گرامی [1]	آل سمیت خلیل نبی تے جیویں فضل تمامی
توں حمید مجید الٰہی تیرے وانگ نہ کوئی	لحہ نہ لگے ہوندا آپے جو کجھ چاہیں سوئی
پہنچ صلوۃ نبی تے کر کے اپنا فضل الٰہی	سب ازواج نبی دے جیہڑے ہر مومن دی مائی
گل ذُرّیت ٹبر [2] اُتے پہنچ صلاۃ خدایا	جیویں ابراھیم نبی تے پاک صلاۃ پہچایا
توہیں حمداں مجداں والا تیرے جیہا نہ کوئی	ذرّہ دیر نہ لگے ہوندا جو کجھ چاہیں سوئی [3]
یارب برکت پہنچ نبی تے آل نبی پر نالے	ابراہیم نبی تے ہوئے جیویں برکت دے چالے
یارب توہیں زمیاں والا سوہناں فرش بچھایا	اُوچا [4] کر کے آپ فلک دا جس نے تنبو [5] لایا
غلبہ سیتی [6] وچ دلاں دے توہیں آپ خدایا	فطرت دے وچ نیکی بدیاں والا تخم رلایا
پہنچ صلاۃ شرافت والا جو سبھناں تھیں فائق [7]	برکت نامی واھدے والی مہر نبی دے لائق

عبد رسول محمد اُتے مغلق [8] کھولن والا
خاتم کم گذشتہ سندا دسے سچ نرالا

[1] گرامی: بزرگ، عظیم۔
[2] ٹبر: خاندان، اہل وعیال، اس کا اطلاق صرف بیوی پر بھی ہوتا ہے، گھر والی۔
[3] سوئی: وہی۔
[4] اوچا: بلند۔
[5] تنبو: خیمہ۔
[6] سیتی: ساتھ، ہمراہ۔
[7] فائق: اونچا، برتر۔
[8] مغلق: مشکل۔

وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ
بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِياً لِوَحْيِكَ
حَافِظاً لِعَهْدِكَ مَاضِياً عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى
قَبَساً لِقَابِسٍ آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ بِهِ هُدِيَتِ
الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ
مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ
فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ
وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُولُكَ
بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهِ
مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّأَتٍ لَهُ غَيْرَ
مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ
الْمَعْلُولِ ۝ اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ
مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ وَأَتْمِمْ لَهُ نُوْرَهُ وَاجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ
لَهُ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ
وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيمٍ ۝

پیر

باطل لشکر جتنے آہے سبھناں دے سر توڑے	چائی[۱] پہاڑ کھلوندا سدھا تیرا امر نہ چھوڑے
طاعت کر کر وگدا جاندا تیری خوشی لوڑیندا[۲]	قول قرار سنیہے[۳] تیرے سارے یاد رکھیندا
حکم تساڈا وچ خلق دے لاکے زور چلاندا	نعمت نور لوڑیندے[۴] تائیں بال مشال[۴] دکھاندا
اس نورے دے لائق جیہڑے دہ اسباب اُنہاں نوں	فیض وصل دے نفعے پہچاوے دئے نجات زیانوں[۵]
اس دے فضلوں انہاں قلوباں پایا راہ ہدایت	فتنہ دے وچ پھاتھے[۶] جیہڑے اثموں[۶] کرن شکایت
دے کے خوبی واضح کیتی جو اعلام یقینی	حکم شرع دے ظاہر کیتے رکن تمامی دینی
اوہ ہے خاص امین تساڈا امن جنہاں نوں ملیا	خازن علم تیرے دا جس دا نال تیرے دل ہلیا[۷]
اوہ شہید قیامت والا نعمت بعث جنہاں دا	رحمت سچ رسول ربانی سوہنا قدر انہاں دا
وچ عدن دے یارب کرتوں اُس دی جاگھ کھلیری[۸]	بدلے[۹] خیر نبی دے دونے منزل رکھ اُچیری[۹]
کر کے فضل نیکوئی اُس نوں بہت چنگیری لائیں[۱۰]	ذرّہ جتنی اُس دے اندر نہ کدورت پائیں
دہ مراد ثوابوں اُس نوں ہر دم اُس تے لائیں	وڈی بخشش جیہڑی تیری پے در پے پہچائیں
سب گھراں تھیں یارب اُس دا اچا گھر بنائیں	دے کے منزل نبی نوں عزت اپنے کول بٹھائیں
پورا کر کے نور نبی نوں دہ جزا خدایا	کر مقبول شہادت جس دی آپے تدھ اٹھایا

جس دی گل پسند تساں نوں نال عدل دے بولے
نال دلیل عظیمی جیہڑا سچوں جھوٹ نرولے[۱۱]

۱ چائی: اٹھا کر۔ ۲ لوڑیندا: تلاش کرتا ہے۔ ۳ سنیہے: پیغام۔ ۴ لوڑیندے: تلاش کرنے والے۔
۴ بال: روشن کر کے، جلا کر۔ ۴ مشال: مشعل۔ ۵ زیان: نقصان۔ ۶ پھاتھے: پھنسے۔
۶ اثموں: گناہ کے بارے میں۔ ۷ ہلیا: مانوس ہوا۔ ۸ جاگھ: جگہ، مقام۔ ۸ کھلیری: وسیع۔
۹ بدلے: اجر۔ ۹ اچیری: اونچی، بلند۔
۱۰ چنگیری لائیں: چنگا لگنا، خوش گوار آمدن۔ (حاشیہ قدیمہ) ۱۱ نرولے: الگ کرے، جدا کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ
وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ
وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ
بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ
وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

اللہ ہور فرشتے اُس دے پڑھن صلاۃ نبی نوں	پڑھو صلاۃ سلاماں مومن ہویا حکم سبھی نوں
ایہہ تک حاضر ہاں میں سائیاں خدمت گار بیچارہ	نصرت دین تیرے دی خاطر قائم رہواں نکارا
سب صلاۃ خدا دی جیہڑا نیکی رحمت والا	ملک (1) مقرب نبی خدا دے ہور صدیقاں والا
کل شہیداں نیکیاں والے جو آکھن تسبیحاں	یارب کل جگت دے مالک خالق سبھناں جیاں (2)
پاک محمد بن عبداللہ سیّد ساڈا پیارا	خاتم نبیاں سندا سوہنا عالی قدر سہارا
جتنے مرسل سب دا سید آگو (3) تقوے داراں	پاک رسول جگت دے رب دا شاہد اساں خواراں (4)
ہے بشیر تساں ول سدے اوہ دیوا نورانی	اُس تے بھیج سلام رلا کے جس دا کوئی نہ ثانی
یارب (5) بھیج صلاتاں برکت رحمت میرے سائیں	سیّد آگو خاتم نبیاں پاک محمد تائیں
بندہ خاص رسول تساڈا نیکی دے ول لاوے	چھک (6) مہاراں رحمت کر کے تیرے کول پہچاوے

اوہ محمود مقام نبی نوں ہتھ الٰہی لگے

غبطہ (7) جس تھیں پچھلے رکھن نالے جتنی اگے

(1) ملک: فرشتے۔ (2) جیاں: جاندار۔

(3) آگو: سردار۔ (4) خواراں: خوار کی جمع ذلیل۔

(5) اس شعر کا دوسرا مصرعہ مخطوطہ میں موجود ہے، پہلا مصرعہ کاتب سے رہ گیا ہے، پہلا مصرعہ فقیر عفی عنہ کی جانب سے اضافہ کیا گیا ہے۔
محمد علیم الدین عفی عنہ

(6) چھک: کھینچ کر۔ (6) مہار: نکیل کی رسی۔

(7) غبطہ: رشک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پیہج صلاۃ نبی پر سائیاں جتنی آل تمامی	وانگ صلوٰۃ خلیل اللہ دے جس پر فضل گرامی
توہیں حمد مجد دا مالک ہے تیری سب شاہی	کر کے مہر[1] پلک وچ لاہیں میلاں زنگ سیاہی
برکت پیہج نبی پر اللہ آل نبی تے سائیاں	جیویں ابراہیم نبی تے برکت جھڑیاں لائیاں
اس سردار اساڈے پیارے پاک محمد تائیں	آل اولاد صحابہ سیتی خاص درود پہچائیں
جو ازواج مطہرہ اس دے ہور ذرّیت عالی	ٹبر خویش پرالے والے[2] چل دے اُس دے چالی

سب محب، نبی دے امت وچ صلاۃ رلائیں
سانوں بھی توں رحمت کر کے ربا نال رلائیں

1. مہر: مہربانی۔
2. ٹبر: خاندان۔
2. خویش: رشتہ دار۔
2. پرالے والے: مدد کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ
اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ
اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰاهُ
لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِى الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ
يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ ○

ف جو شخص یہاں سے شروع کر کے کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ تک ان تینوں درودوں کو شبِ جمعہ میں ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یا سات سو مرتبہ بحضورِ قلب پڑھے اسے ان شاء اللہ العزیز خواب میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی ❁

ف جو شخص اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کی سو دینی اور دنیوی حاجتیں پوری کرے گا۔ ❁

اتناں بھیج صلاۃ نبی تے جتناں لوکاں پڑھیا	نالے اتناں ہور الٰہی جو رہندا ان پڑھیا
جیویں امر درود پڑھن دا ہویا خلقت تائیں	جیویں پاک نبی نوں لگے اوہ پیارا سائیں [1]
بھیج صلاۃ نبی نوں دائم آل نبی دے تائیں	جیویں امر صلاۃ پڑھن دا ہویا سانوں سائیں
بھیج صلاۃ نبی تے اللہ نالے آل گرامی	جیویں ہے اوہ لائق سائیاں دوست تیرا نامی
جیہڑا تینوں ہووے پسند لگے بہت پیارا	آل سمیت نبی نوں بھیجیں اوہ صلاۃ ستارا [2]
یارب پاک نبی صاحب دے آل تے وی نالے	پاک نبی نوں بخش وسیلے درجے جنت والے
یارب پاک نبی دے نالے جتنی آل گرامی	اجر نبی نوں بخشیں جیویں لائق اس دے نامی
یارب بھیج صلاۃ نبی تے آل سمیت خدایا	جتنے لوگ گھرانے والے تیرا فضل سوایا

بھیج صلاۃ سلام الٰہی برکت رحمت ساری
پاک نبی تے آل نبی تے کر کے فضل غفاری

[1] سائیں: مالک۔

[2] ستارا: اے عیب کو چھپانے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۝ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ[ف۱] شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ[ف] شَيْءٌ ۝

ف۱ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما کہ کچھ باقی نہ رہے۔ اس پر بعض ناواقف اعتراض کرتے ہیں کہ رحمت الٰہی غیر متناہی ہے ہمیشہ باقی رہتی ہے پس یہ دعا محال کی ہے اور وہ ناجائز ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مراد اس سے وہ رحمت ہے جس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق ہیں وہ باقی نہ رہے نہ مطلق رحمت یا مراد اقسام رحمت ہیں نہ افراد رحمت یعنی کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے اگرچہ افرادِ رحمت کی ہمیشہ باقی رہیں یا بطور مبالغہ ہے اس سے مراد اکثر رحمت نہ جمیع افراد رحمت (مولوی حافظ عبد الغفار سلم اللہ الستار عم فیضہ) ❁

ف طبرانی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص اونٹ کی چوری میں متہم و ماخوذ تھا۔ اس نے یہ درود پاک پڑھا جس کی برکت سے فرشتے نازل ہوئے اور اونٹ نے اس کے بری ہونے کی گواہی دی حضرت نے اسے چھوڑ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پاک پڑھنے سے اس قدر روشنی نازل ہوئی کہ تمام مدینہ شریف منوّر ہو گیا۔ ❁

یارب بھیج درود نبی تے آل نبی اتے	لگے تار مسلسل جاری جد تک نہ اوہ مکے
یارب رحم کر نبی تے آل دے اتے	لگے تار اور جاری رہوے جد تیک نہ مکے
ہووے برکت پاک نبی تے نالے آل دے اتے	رہے مسلسل جاری برکت جد تک نہ اوہ مکے

یارب بھیج سلام نبی تے آل تمامی اتے
جاری رہے سلام تساڈا جد تیک نہ مکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
النَّبِيِّيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ
وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ
حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْٓئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ○

فـ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے اسے شرف اور بزرگی حاصل ہوگی۔ ❁

پہلے پچھلے جتنے ہوئے سبھناں وچ صلاتاں	پاک نبی تے پہنچیں سائیاں میں تھیں نت سوغاتاں [1]
مرسل نبیاں وچ نبی نوں نت صلاۃ پہچائیں	بھی وچ جتھے بلندی والے روز قیامت تائیں
یارب دے کے شرف نبی نوں بخشیں اوہ وسیلہ	وڈا درجہ سب تھیں اعلیٰ جس دا نام فضیلہ
پاک نبی تے میں اَن ڈٹھے ہاں ایمان لیایا	جنت دے وچ درشن اُس دا دیویں پاک خدایا
صحبت اُس دی دے کے اس دی ملّت اُتے ماریں	اس دے حوضوں شربت دیویں تازہ کر کے تاریں [2]
ایسا مشرب [3] جس تھیں مینوں کدے پیاس نہ لگے	ہر شے اُتے قدرت تینوں کی پچھے کی اگے

روح نبی نوں پاک تحیت ہور سلام پہچائیں

میں عاجز تھیں نال کرم دے یارب مالک سائیں

① سوغاتاں: سوغات کی جمع، تحفہ۔

② تارنا: پار لگانا، عبور کرانا۔

③ مشرب: گھاٹ۔

اَللّٰهُمَّ وَكَمَآ اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ

فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْكُبْرٰى وَارْفَعْ

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ

اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ ○

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ

وَسَمَآئِكَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ

وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

پیر

میں ان ڈٹھے جیویں اس تے ہاں ایمان لیایا	جنت دے وچ درشن اس دا بخشیں پاک خدایا
کریں قبول شفاعت کبری پاک محمد والی	اُچا ہور کریں توں سائیاں درجہ اُس دا عالی
اول آخر والے مطلب دیویں اس نوں اینویں	ابراہیم،کلیم اللہ نوں ہے توں دِتا جیویں
اس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	آل سمیت صلاتاں بھیجیں یارب مالک سائیں
جیویں شیخ خلیل نبی تے آل سنے توں سائیاں	خاص صلاتاں نال فضل دے آپے جھڑیاں لائیاں
برکت کرتوں پاک نبی تے آل نبی تے سوئی[1]	ابراہیم ہوراں سن آپے جیویں برکت ہوئی
توں ہیں حمداں مجداں والا تیرے جیہا نہ کوئی	پلک نہ لگے ہوندا آپے جو کجھ چاہیں سوئی
بھیج صلاتاں تے برکاتاں پاک محمد تائیں	جیہڑا نبی رسول تساڈا یارب مالک سائیں
ابراہیم خلیل تساڈا جیہڑا صفی کہاوے	موسیٰ اوہ کلیم تساڈا جیہڑا گوشے[2] پاوے
حضرت عیسیٰ روح تساڈا کلمہ تیرا نالے	سبھناں نال رلائیں فضلوں یارب کرماں والے
سب ملائک تیرے جتنے نبی رسول سہارے	چیدے[3] خلق تساڈی وچوں خاص یار پیارے
ولی تساڈے جتنے رہندے وچ زمین آسماناں	سبھناں بھیج صلاۃ الٰہی توں ہیں پاک تواناں
ہووے درود نبی تے رب دا جتنی خلق خدائی	جس تھیں اللہ راضی تھیوے ہووے دُور بُرائی
وزن عرش دے نال برابر جتنے کلمے تیرے	جیویں ہےاوہ لائق اُس دے یارب مالک میرے

جتنا یاد کریندے اُس نوں تیرے ذاکر پیارے
ذکر نبی تھیں جتنا بھلے غافل لوگ نکارے[4]

(1) سوئی: وہی، وہ۔ (2) گوشے: سرگوشی، چپکے چپکے بات۔
(3) چیدے: منتخب، چنے ہوئے۔ (4) نکارے: بے کار۔

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيّٖنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ
فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ
مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝

ف اس درود کے بعد دعا قبول ہوتی ہے جیسا کہ مصنف علیہ الرحمۃ آگے لکھتے ہیں
ثم تدعو بھٰذا الدعاتِ فانہ مرجوا الاجابۃ بعد الصلوٰۃ یعنی پھر دعا کرے اُمید قبولیت کی ہے

جتنے لوک نبی دے گھر دے، عزت اس دی عالی	سبھناں ہووے سلام تساڈا یارب مالک والی
پاک نبی تے حرماں[1] اُتے ہووے صلاۃ الٰہی	سب اولاد نبی تے جس نوں بخشی ہے تدھ شاہی
مرسل نبی ملائک تیرے ہور مقرب سارے	جتنے تیرے یارب سائیاں صالح لوک پیارے
سبھناں پہنچ درود روٹھا[2] جتنا مینہ برسایا	جس دن تھیں توں اچا کر کے انبر[3] آپ بنایا
پہنچ درود نبی تے اتناں جتنا زمین جمایا	جس دن داتوں فرش بنا کے اس نوں آپ بچھایا
اتناں پہنچ درود نبی تے جو تارے آسمانیں	گنتی انہاں والی سائیاں ہور نہ توہیں جانیں
پہنچ درود نبی تے اتناں یارب بار خدایا	پیدائش دے دم تھیں جتنا جس تھیں ساہ کڈھایا
جو کیتا جو کرسیں جو کجھ علم تیرے وچ آیا	اس تھیں دونا پاک نبی تے پہنچ درود خدایا
پہنچ درود اتناں سائیاں جتنی خلق خدائی	جس تھیں اللہ راضی تھیوے دور کرے بریائی
عرش برابر وچ وزن دے تے کلمے رحمانی	مبلغ علم تساڈے والا تیری جو نشانی
پہنچ صلوٰۃ انہاں پر افضل اچا بار خدایا	کل درود خلق تھیں افضل جیہڑا کسے پہچایا

جیویں خاص فضیلت تیری کل خلق پر آئی
فضل تیرے دا انت[4] نہ دسے جانے سب لوکائی[5]

1. حرماں: حرم کی جمع، بیوی، زوجہ۔
2. روٹھا: برابر۔ 3. انبر: آسمان، فلک۔
4. انت: آخر، انجام۔ 5. لوکائی: خلقت۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ
الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ
وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ
وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ
اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ
وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا
عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ
وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ
صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝

ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا
الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ
الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

اس کے بعد ثم تدعو.... نہ پڑھے بلکہ اللھم اجعلنی سے شروع کرے۔

یارب بھیج صلاۃ انہاں تے دائم رکھیں جاری	لگے تار[1] دیہاں تے راتیں میرے مالک باری
نہ مکے نہ ترٹے[2] جاں جاں گزرن لیل نہاراں	جتنی پوے تریل[3] ہمیشہ نالے بارش باراں
بھیج صلاۃ نبی تے نالے یار خلیلے تائیں	ارض فلک دیاں نبیاں صفیاں یارب مالک سائیں
جتنی خلق رضا تساڈی تیرے کلمے عالی	جتناں علم نہ مکن والا تیرا میرے والی
تول برابر سب خلق دی مڑ مڑ[4] بھیج الٰہی	تیک ابد دے سبھناں[5] تائیں ہے تیری سب شاہی
جتناں علم تیرے وچ آیا ظرف علم دا بھریا	دوناں اس تھیں جو کجھ سائیاں علم تیرے وچ دھریا
اوہ صلاۃ تزاید[6] افضل اچا بار خدایا	کل صلاۃ خلق تھیں افضل جیہڑا کسے پچایا

جیویں خاص فضیلت تیری کل خلق پر آئی

فضل تیرے دا انت نہ دسے جانے سب لوکائی[7]

ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ ...... الخ

[1] لگے تار: تسلسل، تواتر۔ [1] دیہاں: دن۔

[2] مکے: ختم ہو۔ [2] ترٹے: ٹوٹے۔

[3] تریل: شبنم، اوس۔ [4] مڑمڑ: بار بار۔

[5] سبھناں: اصل میں ''سبھنے'' ہے۔

[6] تزاید: زیادہ، مزید۔

[7] اس شعر کا دوسرا مصرعہ کاتب کی کتابت سے رہ گیا ہے، فقیر عفی عنہ نے حضرت ناظم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک گزشتہ مصرعہ یہاں لکھ دیا ہے۔
محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ
كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ
وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ
وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ
بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝
اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِىْ مِنْ جَمِيْعِ
الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّىْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِىْ
مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَىَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا
تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِى الْكَفَافِ

ف: یہ دعا بعد درود مرقوم صفحہ ۱۱۲ کے پڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بغیر درود کے دعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور قبول نہیں ہوتی پس اوّل و آخر ہر دعاء کے درود پڑھنا ضروری ہے۔ ❋

کرتوں مینوں اُنہاں وچوں فضلوں بار خدایا	نال نبی دی ملت جس دا ہے توں جوڑ بنایا
حرمت عظمت اس دی کر کے یارب مالک والی	کلمہ اس دا اچا کیتا کر کر ہمت عالی
ذمہ عہد اُنہاں دا سائیاں جنہاں حفظ رکھایا	دعوت حزب اُنہاں دا جس نے یاری[1] دے ودھایا
تابع دار نبی دے جنہاں بہتے لوک بنائے	زمرہ اُس دے نال موافق جیہڑا سدھا جائے
کوئی مخالف ہوندا ناہیں راہِ نبی تھیں اُکا	سنت اتے چلے جس دا ہور قضیہ[2] مکا
پکی سنت اس دی پکڑاں منگاں ایہہ دعائیں	پھیراں منہ نہ اُس تھیں جو کجھ آندا اُس نے سائیں
منگاں خیر تساڈے در تھیں اوہو پاک الٰہی	جیہڑی خیر رسول تساڈے تیں تھیں منگی آہی
ہر دم اُس دے شروں لوڑاں میں پناہ خدایا	جس دے شروں نبی اساڈا منگ پناہ سدھایا[3]
فتنہ شروں یارب سائیاں وچ نگاہ رکھائیں	صحیح سلامت رنج غماں تھیں مینوں آپ بچائیں
نال فضل دے ظاہر باطن میرا چا سواریں	پاک بنا کے حقد[4] حسد تھیں دل میرے نوں ماریں
چٹی تے تاوان کسے دا میں پر نہ بنائیں	آس تساڈی ہر دم ساں نوں[5] پکی مالک سائیں
جو کجھ جانیں چنگا سائیاں پکڑ اُسے دی لوڑاں	جو کچھ لگے مندا اتینوں دل تھیں اُس نوں چھوڑاں

جس روزی دا ضامن ہویوں چنگی طرح پہچائیں
زُہد اسانوں وچ کفافے[6] دے کے جھٹ لنگھائیں

[1] یاری: مدد۔ [1] ودھایا: بڑھایا، زیادہ کیا۔
[2] قضیہ: جھگڑا۔ [2] مکا: ختم ہوگیا۔
[3] سدھایا: (دنیا سے) رخصت ہوا۔
[4] حقد: کینہ۔ [5] ساں نوں: ہم کو۔
[6] کفاف: اتنی روزی جو کفایت کرے، روزمرہ کا خرچ۔

وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ
فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا ف وَالتَّسْلِيْمَ
لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى
وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ
وَبَيْنَ خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ
مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ ف نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ ۝ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ
بَدَنِيْ ۝ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ ۝ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ
فِكْرِيْ ۝ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ ۝
وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ
عَلَيَّ سُلْطَانٌ ۝ ف۲

ف لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقول ہے ❁

ف۱ اس کے بعد اَجْسِلِي مَعَافاً تک پیر کے دن پڑھے اور منگل کو حزب ثانی شروع سے پڑھے۔ ❁

ف۲ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص اس درود کو آخر تک یعنی علی سلطان تک نئے برتن میں لکھ کر آب زمزم یا مینہ یا آب جاری سے دھو کر پیئے تو وساوس شیطانی اس سے ختم ہوں۔ ❁

شک شبہ تھیں کڈھیں مینوں بین[1] حق دسالیں[1]	ہر حجت وچ غلبہ دے کے مینوں آپ سنبھالیں
غصہ تے خوشنودی اندر بخشیں خاص عدالت	سر پر[2] حکم قضاء دے مناں چھوڑاں کل جہالت
دولت تے کنگالی[3] اندر چال میانی چلاں	قولاں فعلاں وچ تواضع کردا رہواں نہ ہلاں
جد ہزل[4] وچ جھوٹ نہ آکھاں سچو سچ الاواں	برکت پاک نبی دے سیتی دل دے مطلب پاواں
کجھ گناہ تساڈے میں تھیں ہوئے بار خدایا	کجھ گناہ خلق دے کر کے اپنا بُرا کمایا
اپنے والے بخشیں مینوں لوکاں والے چائیں[5]	کھلی بخشش والے سائیاں فضلوں غنی بنائیں
دل میرے وچ نور علم دا سوہنا چانن پائیں	اپنی طاعت دے وچ سائیاں پنڈا[6] میرا لائیں
ہر فتنہ تھیں باطن میرا کر کے فضل چھڑائیں	فکر میری تھیں عبرت والا دائم شغل کرائیں
جو وسواس شیطانی ہووے سب تھیں چا بچائیں	شیطانوں بخش پناہ اسانوں یا رحمت دے سائیں

غلبہ اس دا میں پر سائیاں ہووے نہ کدائیں
پٹھی راہوں موڑ اسانوں سدھی دے ول پائیں

[1] بین: واضح۔ [1] دسالیں: دکھائیں۔
[2] سر پر: لازمی طور پر، بالضرور، بہر حال۔
[3] کنگالی: غربت، غریبی۔
[4] جد: سنجیدگی۔ [4] ہزل: مذاق، دل لگی۔
[5] چائیں: اٹھالینا۔ [6] پنڈا: بدن۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ
اَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّایَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ
فِیْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی
تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی
عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوةُ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ ۝

الحزب الثانی

شروع منزل منگلوار

منگاں خیر الٰہی اس تھیں جو توں چنگا جانیں	لوڑاں اوٹ(۱) تساڈی اس تھیں جو توں برا پچھانیں
بخشش تیری منگاں اس تھیں جو کجھ مَعْلَم(۲) تینوں	توں ہی جانے پِتیاں والا(۳) پتا نہیں کجھ مینوں
اُس ویلے تھیں رحمت کر کے یارب آپ بچائیں	گھیرا پاون فتنے جتنے سب تھیں دور رکھائیں
بے باکاں دامیں پر سائیاں نہ توں ہتھ(۴) پوائیں	مینوں آپ انہاں دے وچوں(۵) نہ لِسا جنوائیں
پکے(۶) کوٹ پناھی اندر کل جگت تھیں رکھیں	ہوون عفو(۷) گناہ تمامی تاں میں میتاں اکھیں

تمت

منزلِ اوّل اس جگہ تک ہے

پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	پڑھیاں تے ان پڑھیاں جتنا خاص درود پہچائیں
جیسا پاک نبی دے لائق جو توں جانیں پیارا	پاک نبی تے آل نبی تے پہنچ صلاۃ سہارا(۸)

جیویں حکم درود پڑھن دا اُس پر ہویا سانوں

آل سمیت درود نبی تے پہنچاں دلوں بجانوں

(۱) اوٹ: پناہ (۲) معلم: معلوم۔ (۳) پِتیاں والا: علم والا، خبروں والا۔

(۴) ہتھ: زور، اختیار، غلبہ۔ (۵) اصل میں "وچ:" ہے۔ "وچوں" مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(۶) پکا: مضبوط۔ (۶) کوٹ: قلعہ۔ (۷) عفو: معاف۔

(۷) میتاں اکھیں: آنکھیں بند کروں، مراد مروں۔ (۸) سہارا: خوبصورت۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ
بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ
اَجْمَعِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ
مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
مِّنَّا السَّلَامَ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ
الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۝

آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں خاص حضوروں	نور جنہاں دا ہویا ظاہر خاص تساڈے نوروں
پہیت جنہاں دے پا چمکارہ پہیتاں نوں چمکایا[1]	تیرا پاک حبیب پیارا جیہڑا پاک خدایا
خاص درود نبی نوں اپنا یارب مالک سائیں	سارے ٹبّر نیک نبی تے آل سمیت پہچائیں
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں بارِ خدایا	نوراں دا دریا جنہاں نوں پہیتوں کھان[2] بنایا
جیہڑ تساڈی حجت والی کھول بیان سناوے	سوہنا دُوہلا[3] دولت والا جس تھیں مُلک سہاوے[3]
ہے دَربار تیرے وچ یارب اوہ امام مقرّہ	خاتم ختم نبیاں سندا اس وچ جھوٹ نہ ذرّہ
نال دوام بقا تیری دے دائم باقی تھیوے	تیری اُس دی یارب سائیاں سانوں خوشی وکھیوے[4]
برکت اُس دے نال اساں تھیں راضی ہونداجائیں	ارحم کل رحیماں کولوں توں ہیں مالک سائیں
یاربّ حل[5] حرم[5] دے یارب مشعر[5] بیت حرم دے	یارب رُکن یمانی[6] والے صاحب فضل کرم دے
اُس سردار پیارے ساڈے پاک محمد تائیں	اساں فقیراں والا آپے جا سلام پہچائیں
اوّل آخر سب دے سیّد پاک محمد تائیں	سیّد مولیٰ ساڈا جیہڑا آپ درود پہچائیں
اس سردار اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں	ہر ویلے ہر ساعت سائیاں آپ درود پہچائیں
پہنچ درود اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں	ملاء الاعلیٰ[7] دے وچ سائیاں روز قیامت تائیں
پہنچ درود اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں	توہیں پالن ہار جگت دا توں ہیں مالک سائیں

جاں تک وارث ہویں زمین دا جو کجھ اس دے اُتے
سب تھیں بہتر وارث توں ہیں سارے ہور ڈگتے[8]

(1) پہیت: راز۔ (1) چمکایا: ظاہر کیا، روشن کیا۔ (2) کھان: کان، معدن۔ (3) دوہلا: دُلہا۔ (3) سہاوے: خوبصورت معلوم ہو۔
(4) وکھیوے: دکھائی دے، نظر آئے۔ (5) حل: حرم کی حدود اور میقات کے درمیان کی جگہ۔
(5) حرم: خانہ کعبہ کے اردگرد چاروں طرف کی زمین جس کی حدود مقرر ہیں۔ (5) مشعر: رسومِ حج ادا کرنے کی جگہ۔
(6) رُکن یمانی: یمن کی طرف والا خانہ کعبہ کا کونہ۔ (7) ملاء اعلیٰ: عالم بالا کے فرشتوں کی جماعت۔ (8) ڈگتے: بیمار، علیل، گری ہوئی چیز۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
وَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ
مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ
اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ
وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فٰ تمام دلائل الخیرات میں صرف تین جگہ مصنف علیہ الرحمۃ نے لفظ نبی
بغیر تشدید اور اس کے آخر میں ہمزہ لکھا ہے ایک جگہ حزبِ اول میں اور دو جگہ یہاں ؎

برکت تے صلاتاں ہر دم یارب مالک سائیں	اُمی نبی اساڈے اُتے آل سمیت پہچائیں
جیویں ابراہیم نبی تے کر کے کرم پہچائیاں	توں ہیں حمداں مجداں والا کل جگت دے سائیاں
یارب آل سمیت نبی نوں پہنچ صلاۃ توالی [۱]	جو کجھ علم تیرے وچ آیا کیا سافل [۲] کیا عالی [۲]
جس دی آپ مشیّت [۳] کر کے ہے توں قلم وگائی	پڑھ صلاۃ ملائک جس تھیں پاون نور ضیائی
دائم نال دوام تساڈے اوہ صلاۃ کہیوے [۴]	باقی فضل احسان تیرے تھیں تیک قیامت تھیوے [۵]
ابد نہایت جس دی نائیں نہ توں توڑ [۶] پہچائیں	اوہ دوام فناہ نہ جس نوں ذرّہ ہک [۷] وکھائیں
آل سمیت صلاۃ نبی نوں اتناں پہنچ خدایا	جو آیا وچ علم تساڈے وچ کتاب لکھایا
جس دی دیہن گواہی جتنے ملک مقرب پیارے	اصحاباں تھیں راضی ہوویں یارب جتنے سارے
اس دی اُمت تے کر مہراں آپے بار خدایا	توہیں حمداں مجداں والا تیرا عالی پایا
یارب پہنچ درود نبی تے آل نبی دے تائیں	جو اصحاب نبی دے سارے سبّھو [۸] نال رلائیں

اس سردار اساڈے پیارے پاک محمد تائیں
آل سمیت صلاتاں پہنچیں یارب مالک سائیں

۱ توالی: مسلسل، لگاتار۔
۲ سافل: نچلا، پست۔
۲ عالی: بلند۔
۳ مشیت: ارادہ۔
۴ کہیوے: کہی جائے، پڑھی جائے۔
۵ تھیوے: رہے۔
۶ نہ توں توڑ پہچائیں: ابد کو ابد ہی رہنے دے۔
۷ ذرہ ہک وکھائیں: تھوڑا سا اس کا نظارہ دکھا۔
۸ سبھو: تمام۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ

لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَىْءَ

يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ

بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ۝ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ

عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ

اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِىْ

مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ۝

ف ا کسی خوف اور مصیبت کے وقت یہ دعا تین بار پڑھے اور یا اللہ آٹھ بار پڑھے۔ ❁

جیویں شیخ خلیل نبی تے تساں درود پہچایا	برکت کریں نبی تے آپے آل سمیت خدایا
آل سمیت خلیل تیرے تے جیویں برکت ہوئی	توہیں حمد مجد دے لائق جگ وچ ہور نہ کوئی
یارب برکت اُنہاں والاں تھیں جو سجدہ وچ پوندے	بے انکارے عاجز ہو کے زاری کر کر روندے
برکت کرسی اپنی سائیاں نوروں جو جڑائی[1]	عرش عظیم مجیدے توڑیں جس دم چمک پہچائی
برکت اُس دے تخت عرش دی جو کر سچّ رکھایا	صوت رعود[2]، فلک نوں سائیاں نہ توں اجے بنایا
جس ویلے توں ہیں سیں سائیاں اللہ پاک اجیہا	جس نوں ہووے دوام ہمیشہ لدی زوال نہ پیا
تینوں اک اکلاّ[3] سائیاں لوک تمامی جانن	مینوں کریں محباں وچوں لادے لے نوں چانن
بناں محبوب مقرب تیرا عاشق خاصا تھیواں	خاص شراب طہور عشق دا جاں جاں جیواں[4] تاں پیواں
یااللہ یااللہ ساڈے یااللہ یااللہ	یااللہ یااللہ سبھ دے یااللہ یااللہ
مولیٰ سیّد ساڈے حضرت پاک محمد تائیں	جو جو علم تیرے وچ سائیاں اوہ درود پہچائیں
مولیٰ سیّد ساڈے حضرت پاک محمد تائیں	جتناں وچ کتاب تیری دے پہنچ صلاتاں سائیں
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے اوہ درود پہچائیں	نافذ قدرت تیری جتنی یارب مالک سائیں
اللہ پاک جلیل اساڈے پکے قولاں والے	کون برابر ہووے تساڈے، بول تساں دے بالے[5]

سیّد مولیٰ ساڈے اُتے اوہ درود پہچائیں
جتناں خاص ارادے تیرے کیتا یارب سائیں

۱ جڑائی: تیار کرائی۔ ۲ صوت: آواز۔
۲ رعود: جمع رعد کی، بجلی کی کڑک۔ ۳ اکلا: اکیلا۔
۴ جیواں، تاں: اصل میں اسی طرح ہے، وزن درست کرنے کے لئے یا تو جاں جاں میں کسی کو حذف کریں یا تاں کو حذف کریں۔
۵ بول تساں دے بالے: تیری عزت اور شہرت قائم ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
أَحَاطَ بِهِ بَصَرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ
الْأَمْطَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرِّمَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ ۝

سیّد مولیٰ ساڈے اُتے یارب مالک سائیں	جتنے امر نواہی تیرے ہون درود پہچائیں
سیّد مولیٰ پاک محمد یارب مالک سائیں	اپنی سمع بصر دے جتنا آپ درود پہچائیں
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے آپے اللہ سائیں	جتنے ذاکر غافل اُس دے ہون درود پہچائیں
سیّد مولیٰ ساڈے اُتّے جس نوں سب وڈیائی	اتنے پہنچ درود الٰہی جو جو بوند[1] برھائی
پاک رسول اساڈے اُتے اللہ مالک سائیں	پتر رُکھاں والے جتنے ہون درود پہچائیں
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے پہنچ صلاۃ الٰہی	جتنے دابے[2] وچ قفاراں یا ہوون دریائی
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے اوہ درود پہچائیں	دریاواں دے پانی جتنے یارب مالک سائیں
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے پہنچ صلاۃ الٰہی	جتنے روشن روز گزارے یا توں رات لنگھائی
سیّد مولیٰ ساڈے اُتے یارب مالک سائیں	فجریں[3] اُتے نماشیں[3] ہر دم آپ درود پہچائیں
اس سردار اساڈے اُتے جو سیّد مردانہ	اتنے پہنچ درود الٰہی جو ریتو[4] دا دانہ

اس سردار اساڈے یعنی پاک محمد تائیں
اتناں پہنچ درود خدایا جتنے مرد نسائیں[5]

[1] بوند: قطرہ۔ [1] برھائی: برسائی۔
[2] دابے: چوپائے۔ [2] قفار: جنگل، بیابان۔
[3] فجریں: صبح کے وقت۔ [3] نماشیں: شام کے وقت۔
[4] ریتو: ریت۔ [5] نسائیں: عورتیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رِّضَآءَ نَفْسِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِي النِّعْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي
السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ۝

اس سردار اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں	جتنی خوشی تساڈی سائیاں اوہ درود پچائیں
اس سردار اساڈے پیارے اُتے یارب سائیں	جتنے کلمے ہین تساڈے اوہ درود پچائیں
اُس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	انبر دھرتی[1] نوں جو بھردا اوہ درود پچائیں
اس سردار اساڈے حضرت پاک محمد تائیں	جوہم وزن عرش دے سائیاں اوہ درود پچائیں
اس سردار لڑکے[2] ساڈے پاک محمد تائیں	اپنی خلقت جتنا سائیں خاص صلاۃ پچائیں
اس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	افضل جو صلوٰۃ تیری تھیں اوہ صلاۃ پچائیں
اس نبی تے یارب سائیاں پہنچ درود سہارے	رحمت کر کے نال شفاعت دور کرے غم سارے
پہنچ صلاۃ الٰہی اس تے جیہڑا کردا دور ہنیرا[3]	کر کے نعمت بخشے سانوں کردا فضل ودھیرا[4]
اس تے پہنچ صلاۃ الٰہی جیہڑا رحمت دیندا	سوہنے حوض مصفی اُتے لاہ کے آب[5] پلیندا
اس مقام حمد دا جیہڑا مالک ہویا سائیاں	اس نوں پہنچ صلاتاں دائم تینوں سب وڈیائیاں[6]
جس نوں دے لوا[7] پکیرا ہے توں کرم کمایا	اس نوں پہنچ صلاۃ ہمیشہ اللہ بار خدایا
اس تے پہنچ صلاۃ ہمیشہ اُس نوں آپ خدایا	دے مشہود مکان جنہاں نوں ہے توں کرم کمایا
اس نوں پہنچ صلاۃ مدامی فضلوں آپ خدایا	جو دکرامت والا جس نوں دے کے شرف صلاحیا[8]
جو محمود فلک وچ اس تے پہنچ صلاۃ الٰہی	جس نوں وچ زمین محمد آکھے گُل لوکائی
صاحب داغ[9] علامت جیہڑا ہور کرامت والا	جس نوں صفت کرامت والی پہنچ درود تعالا

ہے مخصوص ریاست[10] جس نوں اس تے پاک خدایا

پہنچ درود کریندی بدلی[11] نالے جس تے سایہ

١ انبر: آسمان۔ ١ دھرتی: زمین۔ ٢ لڑکے: محبوب۔ ٣ ہنیرا: تاریکی، اندھیرا۔ ۴ ودھیرا: زیادہ۔

۵ آب: پانی۔ ۵ پلیندا: پلاتا ہے۔ ٦ وڈیائیاں: عظمتیں ٧ لوا: جھنڈا۔ ٧ پکیرا: پکا، مضبوط۔

٨ صلاحیا: تعریف کی۔ ٩ داغ: اس سے مراد تل یا خال ہے۔ ١٠ ریاست: حکومت، عمل داری، سلطنت۔

١١ بدلی: بادل کا ٹکڑا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ
كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْوَسِيْلَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ
الطِّبَاقِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى
اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ
بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ
الْحَصَاةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْىُ بِاَفْصَحِ
كَلَامٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ
فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○

اس سردار اساڈے اُتے پہنچ درود خدایا	اگوں پچھوں اِکّو جیہا جس نوں نظری آیا
پہنچ صلاۃ شفیع اساڈے پاک محمد تائیں	کریں قبول شفاعت جس دی روز قیامت سائیں
[١] پہنچ صلاۃ نبی تے جو ہے بڑی تواضع والا	نالے جس نوں ملی شفاعت مالک رب تعالیٰ
دے وسیلہ ہور فضیلہ درجے اُچے سائیں	ہتھ جنہاں دے سوٹی دتی آپ درود پہچائیں
اس صاحب نعلین اساڈے پاک محمد تائیں	ہر دم نال کرم دے سائیاں خاص درود پہچائیں
حجت تے برہان[٢] جنہاں دی غلبہ پاوے سائیں	صاحب تاج معراج نبی تے آپ صلاۃ پہچائیں
ہتھ جنہاں دے سوہے[٣] لاٹھی یارب مالک سائیں	کریں عنایت دائم اس تے آپ درود پہچائیں
پہنچ صلاۃ نبی تے دائم میرے مالک باری	خاص نجیب[٤] براق جنہاں نوں آیا ہیٹھ سواری
پہنچ صلاۃ ہمیشہ میرے یارب مالک باری	انبر ست[٥] جنہاں نے چیرے نال تساڈی یاری[٥]
اُس نوں پہنچ صلاۃ الٰہی جان تساں تھیں واری	جس نوں کل[٦] پیدائش والی ملی شفاعت بھاری
پہنچ صلاۃ نبی تے سائیاں توں لائق انعاماں	کر تسبیحاں ہتھ جنہاں دے کرے طعام[٧] کلاماں
پہنچ صلاۃ نبی تے دائم میرے مالک والی	نال فراق جنہاں دے روئی شاخ کھجوراں والی
یارب میرے مالک سائیاں اس تے پہنچ صلاتاں	جس دے نال وسیلہ لوڑن طائر وچ فلاتاں[٨]
اس نبی تے پہنچ الٰہی کر کے کرم صلاتاں	ہتھ جنہاں دے کر تسبیحاں پایا شرف حصاتاں[٩]
اُس نبی تے نال کرم دے پہنچ صلاۃ الٰہی	جس ول مٹھی[١٠] بولی کر کے ہرنی دروڑی آئی
اس تے پہنچ صلاۃ ہمیشہ میرے مالک سائیاں	جس دے نال گروہے[١١] کولوں گلاں تساں کرائیاں
مجلس دے وچ جتھے بیٹھے اس دے یار پیارے	عالی قدر بزرگی والے جتنے آہے سارے

(١) پہلا: مصرعہ مخطوطہ میں نہیں، یہ فقیر عفی عنہ نے اضافہ کر دیا ہے، محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ۔ (٢) حجت: دلیل۔ (٢) برہان: دلیل۔

(٣) سوہے: خوبصورت معلوم ہو۔ (٣) براق: سواری کا جانور جو شب معراج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے لئے مہیا کیا گیا۔

(٣) نجیب: اصیل، بزرگ، شرافت والا۔ (٤) انبر: آسمان۔ (٤) ست: سات۔ (٤) چیرے: پھاڑ، قطع کئے۔ (٤) یاری: مدد۔ (٥) پیدائش: مخلوق۔

(٦) طعام: کھانا۔ (٧) فراق: جدائی۔ (٨) طائر: پرندے۔ (٨) فلاۃ: بیابان۔ (٩) حصاتاں: کنکریاں۔ (١٠) مٹھی: میٹھی، شیریں۔ (١١) گروہ: گوہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى
اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ
الْمَاءُ النَّمِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
السَّاقِىْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
لِوَاءِ الْحَمْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ
الْخَاتِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْاٰيَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۝

اُس بشیر نذیر اساڈے دیوے[۱] روشن تائیں	جس ول اُوٹھ[۲] بڑا کی رویا پہنچ صلاتاں سائیں
اس نبی تے نال کرم دے پہنچ صلاۃ خدایا	جس دی خاطر چن فلک دا ہے توں چیر وکھایا
طیب[۳] ہور مطیب[۳] کر کے جس نوں توں وڈیایا	اُس رسول مقرب اُتے پہنچ صلاۃ خدایا
ساطع[۴] فجر تساڈا جیہڑا ثاقب[۴] نجم الٰہی	اُس تے پہنچ صلاۃ ہمیشہ دائم ہے جس شاہی
اُس تے پہنچ صلاۃ مبارک کر کے مہر خدایا	اہل زمین نوں حکم تساڈا جس نے دس ڈرایا
اُس تے پہنچ ہمیشہ سائیاں رحمت تے صلاتاں	یوم عرض[۵] دے کرے شفاعت جیہڑا اساں عصاتاں[۵]
اُس تے پہنچ صلاۃ الٰہی جان رحمت پر آوے	کوثر وچوں بھر بھر کاسے[۶] سانوں پیا پلاوے
اُس تے پہنچ صلاۃ خلق نوں جس دم حیرت آوے	لے لواء[۷] حمد دا جیہڑا محشر[۷] دے وچ آوے
اُس تے پہنچ صلاۃ الٰہی دائم نت توالی[۸]	چھنگی[۹] بانہہ کریندا جیہڑا کوشش دینے والی
اُس تے پہنچ صلاۃ ہمیشہ جس دم کم کماندا[۱۰]	وچ رضا تساڈی سائیاں پوری قوت لاندا
پاک نبی تے نال فضل دے پہنچ صلاۃ خدایا	سب نبیاں تھیں پچھوں جس دا ہے سی دورا[۱۱] آیا
اس رسول اساڈے اُتے پہنچ صلاۃ الٰہی	گُل رسولاں کولوں جس دی آخر واری آئی
اُس تے پہنچ صلاۃ الٰہی فضل تساڈا دائم	چیدہ گُل خلق دا جیہڑا امر تیرے وچ قائم
اُس رسول تساڈے اُتے یارب مالک سائیں	بیٹا حضرت قاسم جس دا آپ درود پہچائیں
اُس تے پہنچ صلاۃ الٰہی جیہڑا پتے وکھاندا	میرے وانگوں جیہڑے بُھلّے راہ اُنہاں نوں لاندا

جیہڑا بھیت دقیق[۱۲] تساڈے نال اشارت دسّے[۱۳]

مینہ صلاۃ تیرے دا سائیاں اُس تے دائم وسّے

[۱] دیوے: چراغ۔ [۲] اوٹھ: اونٹ۔ [۲] بڑا کی: مستی کے وقت منہ سے جھاگ نکالنے والا۔ [۳] طیب: پاکیزہ۔ [۳] مطیب: پاک، خوشبو والا۔

[۴] ساطع: چمکنے والا۔ [۴] ثاقب: چمکدار۔ [۴] نجم: ستارہ۔ [۵] یوم عرض: بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونے کا دن۔ [۵] عصاتاں: گناہگار۔

[۶] کاسے: پیالے۔ [۷] لوا: جھنڈا۔ [۷] محشر: حشر کا میدان۔ [۸] توالی: مسلسل۔ [۹] چھنگنا: اڑوسنا، اونچا کرنا۔

[۱۰] کم کمانا: کام کرنا، کارنامہ انجام دینا۔ [۱۱] دورا: زمانہ۔ [۱۲] دقیق: باریک۔ [۱۳] دسے: بولے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهِ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝

ف ا حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات کی تعداد چار ہزار پچاس ہے۔ ❁

جیہڑا نبی کرامت والا یارب مالک سائیں	ہون نشان جنہاں دے ظاہر خاص درود پچائیں
واضح کل دلیل جنہاں دی معجز[1] دسّن والا	خارق عادت[2] دسّے جس نے پہنچ درود تعالیٰ
جس نوں پتھر دیہن سلاماں سجدے رُکھ[3] کریندے	برکت نور جنہاں دے پل وچ نکل شگوفے پیندے
آپ طفیل جنہاں دے سائیاں میوے تساں پکائے	پانی وضو جنہاں دے کولوں سبز درخت اُگائے
جس دے نوروں نور تمامی ظاہر تساں کرائے	جس دے تے صلاتاں کولوں پہار گناہاں لاھے
جنہاں تے صلاتاں پڑھیاں رُتبے نیکاں والے	مل جاندے تے رحمت پاندے جس تھیں ادنیٰ اعلے
جس دے تے صلاۃ پڑھن تھیں نعمت دو جگ والی	کریں عطا اسانوں سائیاں پہنچ صلاۃ توالی[4]

اُس تے پہنچ صلاۃ الٰہی جتنی تیری سبھے
جس دے تے صلاۃ پڑھن تھیں رحمت تیری لبھے

[1] معجز: معجزہ۔
[2] خارق عادت: معجزے۔
[3] رُکھ: درخت۔
[4] توالی: مسلسل۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ إِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ

تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

كَمَلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَيْكَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ ○ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا ○ اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ○ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ ثلثا ○

ف ! - یہ اور اس کے بعد کا درود پاک تین مرتبہ پڑھیں اس طرح جہاں لفظ ثلثاً جلی لکھا ہو اُس کے اوپر کے درودِ پاک کو تین مرتبہ پڑھیں اور لفظ حبیبك کی دوسری ب اور خلیلك کے دوسرے لام کے لیے پیش اور زیر دونوں طرح درست ہے ✽

جو منصور مؤیّد تیرا جو مختار مجدّ (1)	سیّد مولیٰ ساڈا جیہڑا جس دا نام محمد
اس تے بھیج صلاتاں جیہڑا جاں جنگل ول آیا	دامن پکڑ اُنہاں دا مرگاں (2) اپنا آپ بچایا
بھیج صلاۃ سلام ہمیشہ پاک نبی دے تائیں	آل صحابہ جتنے اُس دے سارے نال رلائیں
سبّھے سوھبا پاک خدا نوں اوّل آخر تائیں	پالن ہار جگت دا جیہڑا ساڈا مالک سائیں

کامل ہوا رُبع اوّل بحمد اللہ تعالیٰ تا این جا ور شبِ یک شنبہ

سبّھے سوہبا اللہ تائیں جیہڑا سبّھو (3) جانے	پاک منزّہ حلمے والا عاصی (4) نہ رنجانے
ہوندی طاقت زور نہ لاوے عفو کماون والا	ہر آنوں ہر شانوں دسّے اُس دا شان نرالا
منگاں اوٹ (5) نہ مینوں حاجت لوکاں دے ول پائیں	کافی فقر اسانوں دائم تیرا مالک سائیں
اپنی ذلّت باجھوں سانوں ذلّت نہ دکھائیں	دل میرے وچ خوف کسے دا اپنے باجھ نہ پائیں
یارب مالک مولیٰ میرے کل جگت دے سائیں	جھوٹھ فجور (6) غروروں سانوں کر کے مہر (6) بچائیں
نہ خوش حال بنا کے دشمن، ڈاہڈا درد وکھائیں	توڑیں آس نہ میری سائیاں رحمت نال بچائیں
خوبی خیر اساڈی سائیاں نہ توں کریں ازائیں (7)	اچن چیت (8) غماں دا دھندا (8) نہ سر ساڈے پائیں

بھیج صلاۃ سلام نبی تے نالے بخش جزائیں

اوہ حبیب تساڈا لائق جس دے مالک سائیں

(1) منصور: اللہ تعالیٰ کی نصرت سے نوازے ہوئے۔
(1) مؤیّد: قوت وتائید خداوندی سے سرفراز کئے ہوئے۔
(1) مجد: عزت وشرافت دیئے ہوئے۔
(2) مرگ: جنگلی جانور، ہرن۔
(3) سبھو: سب کچھ۔
(4) حلم: تحمل، نرمی۔
(4) عاصی: گناہ گار۔
(4) رنجانے: دکھ دے، تکلیف دے۔
(5) اوٹ: پناہ، سہارا، آسرا۔
(6) جوٹھ: جھوٹ، کذب۔
(6) فجور: نافرمانی۔
(6) مہر: کرم، رحم۔
(7) ازائیں: ضائع۔
(8) دھندا: مصیبت، بکھیڑا۔
(8) اچن چیت: اچانک، یک دم۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ ثلثا ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى لَهُ ۝

ابراہیم نبی نوں پہنچیں نالے دئیں جزائیں	اوہ خلیل تساڈا جس دے لائق یارب سائیں
پہنچ صلاۃ نبی تے دائم آل سمیت خدایا	جیویں ابراہیم نبی تے خاص صلاۃ پہچایا
رحمت برکت جیویں اُس پروچ جگت دے ہوئی	توہیں حمداں مجداں والا دوجا ہور نہ کوئی
جتنی خلق تساں نے کیتی جو تیری خوش حالی	جتنا تول عرش دا جتنے تیرے کلمے عالی
سیّد ساڈے پاک نبی تے یارب مالک سائیں	پڑھیاں تے اَن پڑھیاں جتنا آپ درود پہچائیں
یارب پاک نبی تے اتناں آپ درود پہچائیں	جو جو لوکاں پڑھیا اُس تے دُوناں نال رلائیں
اس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	جیسا لائق اس دے سائیاں آپ درود پہچائیں

پہنچ صلاۃ نبی تے دائم تیرا کرم سوایا
کریں پسند تے خوش ہوویں جس تھیں پاک خدایا

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

فا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○

فا۔ ابن فاکہانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جو کوئی ہر رات اس درود پاک کو ستّر مرتبہ غافلوں تک پڑھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہو گا۔ چاہیئے کہ یہ وظیفہ سوتے وقت پڑھے اور زیارت کے لیے ایسے مستعد ہو جیسے اُمراؑ کبراؑ کے لیے مستعد ہو جاتا ہے

شروع منزل چہار شنبہ یعنی بدھ وار

روح نبی تے آل نبی تے آل صحابہ تائیں	خاص صلوٰۃ سلام الٰہی رُوحاں وِچ پہچائیں
بدناں دے وچ بدن نبی نوں یارب مالک سائیں	قبراں دے وچ لحد نبی نوں ہر دو پہنچی جائیں
پہنچ صلاۃ نبی تے دائم یارب مالک سائیں	جاں جاں ذکر نبی دا کرسن ذاکر سنج صباحیں[1]
اُمّی نبی اساڈے اُتے پہنچ صلاتاں سائیاں	بھی ازواج نبی تے جیہڑے ہر مؤمن دیاں مائیاں
ٹبّر[2] ٹیر نبی تے جتنا ہور ذُریت[2] عالی	اوہ صلاۃ سلام ہمیشہ یارب مالک والی
نہ مُکّن نہ چکّن[3] سائیاں اوہ صلاۃ سلاماں	مدد اُنہاں دی پہنچے ہر دم کیا خاصاں کیا عاماں
پہنچ صلاۃ نبی تے اللہ توں صفتاں دا سائیں	جتنا علم تیرے وچ آیا روز قیامت تائیں
جیہڑا وچ کتاب تساڈی لکھن دے وچ آیا	اوہ درود ہویں توں راضی جس تھیں بار خدایا
حق ادا نبی دا جس تھیں ہووے اللہ والی	بخش فضیلت ہور وسیلہ درجہ اُس نوں عالی
خاص مقام محمود نبی نوں دے کر شرف اُتھائیں[4]	کیتا قول[5] نبی نوں جس داہے توں مالک سائیں
دِہ جزا اساں تھیں اُس نوں جیہڑی اُس دے لائق	جتنے نبی نبی دے بھائی آپ جنہاں تھیں فائق
جتنے سچّے لوک تساڈے جیہڑے جان کُہاندے[6]	جیہڑے صالح مرد الٰہی حکم تیرے دے باندے[7]

سبھناں اُتے پاک الٰہی پہنچیں آپ صلاتاں
توں ہیں پالن ہار جگت دا بخشن ہار براتاں[8]

1. سنج: شام۔ — 1. صباحیں: صبح کے وقت۔
2. ٹبرٹیر: خاندان، اہل وعیال۔ — 2. ذریت: اولاد۔
3. چکن: ختم ہونا، ٹوٹنا۔ — 4. اُتھائیں: اسی جگہ، اسی مقام۔
5. کیتا قول: وعدہ فرمایا۔ — 6. جان کہاندے: اپنے آپ کو ذبح کراتے، شہید ہوتے۔
7. باندے: غلام۔ — 8. براتاں: نصیبے، قسمتیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ
بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ
اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ
مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا
مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ صَلٰوةَ
مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا
وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ
اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا ۝

❀

ف ا اس درود پاک کو تین بار پڑھیں۔
حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود پاک کو تین بار پڑھے گویا اس نے تمام دلائل الخیرات پڑھی (مطالع المسرات)

پہنچ صلاۃ نبی تے میرے اللہ مولیٰ سائیں	روز قیامت والے اُس نوں اپنے کول بٹھائیں
یارب پاک نبی تے اپنا خاص درود پہچائیں	تاج رضا کرامت والا اُس نوں آپ پہنائیں
کرعطا نبی نوں یارب سائیاں سب تھیں افضل عالی	اپنے کارن [1] آپ جنہاں دا ہویا نبی سوالی
جو جو ہور کسے نے کیتا طلب تساں تھیں سائیں	اُس دے کارن سب تھیں افضل رُتبے کریں عطائیں
جو کجھ ہووے سوال تساں تھیں روز قیامت تائیں	اس تھیں افضل اعلیٰ رُتبہ اُس نوں آپ دِوائیں
یارب پہنچ صلاۃ ہمیشہ پاک نبی دے تائیں	آدم نوح خلیل نبی نوں اس دے نال رلائیں
حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ جتنے نبی الٰہی	جتنے گذرے وچ اُنہاں دے صاحب امرنواہی [2]
سبھناں اُتے پاک خدایا پہنچ صلاۃ سلاماں	توہیں پالن ہار خلق دا کیا خاصاں کیا عاماں
باپ اساڈے آدم اُتے حوا ساڈی مائی	جتنا پڑھن صلاۃ ملائک پہنچ صلاۃ الٰہی
دِہ رضا اُنہاں نوں اپنی تاں راضی ہوجاون	بدلہ نیک جناب تیری تھیں دائم چنگا [3] پاون

فرزنداں تھیں ماں پدر نوں جو جو حق تعالیٰ

بدلہ نیک دوایا ہووے سب تھیں افضل اعلیٰ

[1] کارن: واسطے، لئے، خاطر۔

[2] امرنواہی: حکم اور منع کئے ہوئے کام۔

[3] چنگا: اچھا، بہتر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا
مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ
الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ
وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً
بِالْمَزِيْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ
اَبَدَ الْاٰبَدِ وَلَا تَبِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوتَكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا
مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا
هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

ف ۱ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ اس درود پاک کے پڑھنے کا اجر و
ثواب چودہ ہزار درود پاک کے برابر ہے۔ ❁

پہنچ صلاۃ الٰہی اُس تے جیہڑا وحی پہچاندا	میکائیل تساڈے حکموں جیہڑا رزق دِواندا
اسرافیل فرشتہ تیرا صور بجاوَن والا	جیہڑے چاون عزرائیل تے تیرا عرش تعالیٰ
جتنے مَلک[۱] مقرب تیرے مرسل نبی الٰہی	پہنچ صلاۃ سلام اُنہاں تے لائق تینوں شاہی
پاک رسول اساڈے پیارے پاک محمد تائیں	جتنا علم تساڈا سائیاں اوہ درود پہچائیں
پاک رسول اساڈے اُتّے خاص درود پہچائیں	ظرف[۲] علم دا نال فضل دے اُس تھیں چا بھرائیں
پاک رسول اساڈے اُتّے اوہ صلاۃ پہچائیں	علم تساڈے نال برابر جیہڑا ساڈے سائیں
یارب پاک رسول نبی تے خاص درود پہچائیں	لگے تار[۳] ودھاوا جس دا، گھاٹا جس نوں ناہیں
پہنچ صلاۃ نبی تے سائیاں جیہڑا کدی نہ مکے	ہردم دے وچ نازل ہووے چول[۴] نہ اُس دی چکے
پہنچ صلاۃ سلام نبی تے یارب بار خدایا	اوہ صلاۃ سلام تُساں نے جیہڑا آپ پہچایا
منگاں میں دعا نبی تے اوہ درود پہچائیں	ہوخوش حال نبی نوں جس تھیں توں خوشنود بنائیں
برکت اس دی نال نبی نوں، میں تھیں خوش کرائیں	جس بدلے دے لائق ساں تھیں[۵] اُس نوں اوہ دِوائیں
پہنچ صلاۃ نبی تے دائم مالک ربّ خدایا	اپنے نوراں والا جس نوں ہے توں بحر[۶] بنایا
معدن[۷] رازاں والا جیہڑا جیبھ[۷] فصاحت والی	حجت تیری واضح کر کے جس نے کھول دسالی[۸]
راج[۹] تیرے دا جس نوں سائیاں توں مہراج[۹] بنایا	خاص حضور تیرے دا آگو[۱۰] جیہڑا پاک خدایا

ملک تساڈے دا اوہ نقشہ زینت دیون والا
خاص خزانے رحمت والے آنوں[۱۱] جس تھیں بالا

۱ مَلک: فرشتے۔ ۱ مقرب: خداتعالیٰ کے قرب والے۔ ۲ ظرف: برتن۔ ۳ لگے تار: مسلسل۔ ۳ ودھاوا: اضافہ۔
۴ چول چکنا: نظم وضبط برقرار نہ رہنا۔ چول نہ اس دی چکے: اس کا تسلسل نہ ٹوٹے۔ ۵ ساں تھیں: ہماری طرف سے۔
۶ بحر: سمندر۔ ۷ معدن: کان۔ ۷ جیبھ: زبان۔ ۸ دسالی: دکھائی، دکھادی۔ ۹ راج: حکومت۔
۹ مہراج: دولہا۔ ۱۰ آگو: قائد، سب سے آگے۔ ۱۱ آنوں جس تھیں: جس کی شان سے۔

وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ
مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ
لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ
وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى
وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ
وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ
شَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا
وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۝

سدھی راہ شریعت والا ہر بھلے نوں لاندا	مزا توحید تیری دا سائیاں جیہڑا ہر دم پاندا
نور وجود خلق دا جس نوں آپے تساں بنایا	جس دی خاطر کل عدم نوں کر موجود وکھایا
عین[1] اُعیان خلق دا سیّد جیہڑے گذرے اگے	نور ضیا تساڈی والا جس نوں ہر دم لگے
نال دوام بقا تساڈے جیہڑا رہوے خدایا	اور[2] نہ جس دا باہجھ تساڈے ہور کسے نے پایا
جس تھیں ہو خوشنودی تیری چنگا اس نوں لگے	جس دے پاروں[3] راضی ہویں نعمت بخشیں اگے
پالن ہار جگت دا توہیں جو چاہیں سو کردا	میرے کم سواریں سارے توں صاحب میں بردا[4]
پہنچ صلوۃ نبی تے جتنا علم تیرے وچ آیا	دائم ملک تساڈے جتنا جیہڑا رہوے خدایا
پہنچ صلاۃ نبی تے اینویں فضلوں بار خدایا	جیویں ابراہیم نبی تے تساں درود پہچایا
برکت پاک نبی تے پہنچیں آل سمیت الٰہی	جیویں آل خلیل نبی تے برکت تساں پہچائی
توہیں حمداں مجداں والا وچ جگت دے سائیاں	توں ہیں مالک ملکاں والا تینوں سب رسائیاں
جتنی خلق تساں نے کیتی جو تیری خوش حالی	جتنا تول عرش دا جتنے کلمے تیرے عالی
جتنا ذکر تساڈا سائیاں کیتا لوکاں اُگے[5]	جتنا ذکر کرے گی سائیاں خلق تساں نوں اَگے[6]
سال مہینے جمعے دیہاڑے راتاں دے وچ سائیں	گھڑیاں شم نفس پلکارے لمہیاں[7] وچ پہچائیں
ازلوں گھن ابد دے توڑیں لمی[8] مدت ساری	دنیا عقبیٰ والی جتنی یارب مالک باری
ہور ودھیک اُنہاں تھیں زائد جیہڑا کدی نہ مکے	اول آخر اس دا سائیاں نہ سنبھے[9] نہ سکے[9]

اتنا پاک نبی تے پہنچیں آپ درود الٰہی
جتنی حب عنایت تیری پاک نبی ول آئی

[1] عین، آنکھ۔ [1] اعیان: جمع عین کی بمعنی سردار۔ [2] اور: حقیقت، کنارا، حد۔ [3] پاروں: وجہ، سبب۔
[4] بردا: غلام، بندہ۔ [5] اگے: پہلے، زمانہ ماضی میں۔ [6] اگے: بعد میں زمانہ مستقبل میں۔ [7] شم: سونگھنا۔
[7] نفس: سانس۔ [7] پلکارے: آنکھ کے جھپکے۔ [7] لمہیاں: لفظ ''لمحہ'' کے پنجابی تلفظ ''لمہا'' کی جمع، لمحات۔
[8] لمی: دراز۔ [9] سنبھے: ختم ہو۔ [9] سکے: خشک ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
وَ تَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ
الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضٰى ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ
وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ
وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِىَ صَلٰوةً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّاغَايَةَ لَهَا
وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۝

فائدہ: بعض اکابر اولیائے کرام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح و شام اس درود پاک کو پڑھے گا، خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو گا، اس کا ہر کام آسان فرمائے اور اسے ہر برائی سے محفوظ رکھے گا۔ (مطالع المسرات) ❁

پاک نبی تے نال فضل دے آپ صلاۃ پہچائیں	جیہڑا لائق شان نبی دے یارب مالک سائیں
پاک نبی تے یارب سائیاں آپ درود پہچائیں	سارے ہول(۱) آفاتوں(۱) اُس دی برکت نال بچائیں
اس دی برکت نال اساڈی حاجت کل پہچائیں	کل گناہوں سانوں سائیاں اس تھیں پاک کرائیں
سب تھیں اُچے درجے سانوں اس دے نال دوائیں	ہر نیکی دے توڑ(۲) اسانوں اُس تھیں(۲) جا اپڑائیں
وچ حیاتی بعد مماتی میرے مولیٰ سائیں	پالن ہار جگت دے دائم بخشن ہار خطائیں
پاک رسول اساڈے اُتّے یارب مالک سائیں	جس دے تھیں توں راضی ہوویں اوہ صلاۃ پہچائیں
ایسا خوش صحابہ کولوں ہوویں مالک سائیں	جس تھیں ہر دم پیدا ہوون خوشی رضا رضائیں
یارب بھیج صلاۃ نبی تے تیرا قدر تعالیٰ	نور جہاں دا پیش خلائق رحمت عالم والا
ہے ظہور جہاں دا جتنی خلقت تیری لنگھی(۳)	جتنی باقی رہندی سائیاں کیا مندی کیا چنگی(۴)
اوہ صلاۃ ہووے مستغرق(۵) جتنے عدد خدایا	جس نوں حد نہایت ناہیں ہووے گھیرا پایا
غایت(۶) اوڑ(۶) نہ اُس دی ہووے نہ مکے اوہ دائم	نال دوام تیرے دے سائیاں جیہڑا ہووے قائم

آل اصحاب نبی تے نالے یارب مالک سائیں
جیسا حق سلام تیرے دا اوہو جیہا پہچائیں

(۱) ہول: خوف۔ (۱) آفاتوں: آفات سے، آفات آفت کی جمع۔
(۲) توڑ: آخر، انجام۔ نیکی دے توڑ: نیکی کے اعلیٰ درجہ تک۔
(۲) اس تھیں: اس کے طفیل۔ (۳) لنگھی: گذر چکی۔
(۴) چنگی: اچھی۔ (۵) مستغرق: اسم فاعل ہے، معنی: حاوی، غالب۔
(۶) غایت: انتہاء۔ (۶) اوڑ: حد گہرائی، انتہاء۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ
مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا
مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاكَانَ
وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ
بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ
الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ○
وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا
وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پہنچ صلاۃ نبی تے جس دے دل نوں بار خدایا	خاص جلال تساڈے بھریاں[1] اس عبد کہایا
نور جمال تساڈا جس دے دیدے[2] وچ سمایا	تاں پھر شاد[3] مؤید اس نوں یاری دے بنایا
نالے آل صحابہ اُتے میرے مالک سائیں	جیسا حق سلام تیرے دا اوہا جیہا پہچائیں
حمد ستائش تینوں سوہے اللہ مالک سائیں	اس نعمت دی بخشش اُتے ہور کسی نوں ناہیں
پہنچ صلاۃ نبی تے جتنے پتر رُکھاں[4] والے	جتنے میوے نال درختاں یارب لگن نالے
پہنچ صلاۃ نبی تے اتنا جو ہویا جو ہوسی	پاوے رات اندھیرا جس پر لو[5] فجر دی پوسی[5]
پہنچ صلاۃ نبی تے اُس دی آل سمیت الٰہی	جو ازواج ذُریت اُس دی صاحب امر نواہی
برکت نال صلاۃ نبی دے یارب مالک سائیں	دے خلاصی رنج غماں تھیں دل دی آس پہچائیں
لاہ کے[6] حوض نبی دے اُتے پاک شراب پلائیں	سنت طاعت پاک نبی تے دائم عمل کرائیں
ساڈے اُس دے وچ حشر نوں نہ وچھوڑا پائیں	پالن ہار جگت دے سانوں بخشش نال بچائیں

مائی باپ اساڈے سارے ہر مسلم دے تائیں
پالن ہار جگت دے اللہ تینوں سب ثنائیں

[1] بھریاں: بھرپور ہو کر۔
[2] دیدے: آنکھ۔
[3] شاد: خوش۔
[3] مؤید: مدد یافتہ۔
[4] رکھاں: درخت۔
[5] لو: روشنی۔
[5] پوسی: پڑے گی۔
[6] لاہ کے: اتار کر۔

اَلثُّلُثُ الثَّانِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَ
اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً
يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ
بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي
الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ
اَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ
وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ
الْمَزِيْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ
تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا
وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

کمل الثلث الاوّل

برکت تے صلوات سلاماں یارب مالک سائیں	پاک نبی تے آل نبی نوں فضلاں نال پچائیں
اکرم خلق تساڈی وچوں جیہڑا نبی پیارا	دیوا افق فلک دا بنیا جس دا نور سہارا (1)
جس جس قائم ہوکے قائم حق تساڈا لاہیا	سبھناں وچوں افضل جیہڑا کر کے کرم بنایا
جس نوں پہچ خلائق تائیں سوکھا (2) راہ وکھایا	چھوڑ عنف (3) نوں رفق (3) جنہاں نے کیتی بار خدایا
اوہ صلاۃ مکرّر جیہڑا لگے تار (4) پہچائیں	چانن اُس دے دا چمکارا کل خلق نوں لائیں
برکت تے صلاۃ سلاماں یارب مالک سائیں	پاک نبی تے آل نبی نوں فضلاں نال پہچائیں
افضل جیہڑا کل خلق تھیں جس نوں تُدھ صلاحیا (5)	جیہڑا دین تیرے ول سدّے (6) اشرف سب تھیں آیا
خاتم کل رسولاں سندا جیہڑا نبی تمامی	جنہاں نوں توں عزت بخش کیتے آپ گرامی
اوہ صلاۃ پہچاویں جس تھیں دو جگ دے وچ سانوں	فضل عمیم (7) بزرگی توڑیں دے حصہ رضوانوں (7)
وصل تساڈے دے وچ ہوواں میں جس تھیں مستانہ	خودیوں نام نہ باقی ہووے غیروں بناں بیگانہ
برکت تے صلاۃ سلاماں یارب مالک سائیں	پاک نبی تے آل نبی نوں فضلوں آپ پہچائیں
جس نوں آپ عنایت کیتی سبھناں تے وڈیائی	جتنے بندے خاص تساڈے کر کے کرم خدائی
اشرف کل شریفاں وچوں جو جو شرف رکھاں دے	تیری راہ ہدایت ول جیہڑے لوک بلاں دے
سب اقطار (8) زمین دا دیوا جس نوں تساں بنایا	جتنے نور تساڈے ہر وچ اس دا نور پہچایا
اوہ صلاۃ فنا نہ جس نوں، نہ توں اوہ مکاویں	اپنی وددھ (9) کرامت توڑیں (9) اس دے نال پہچائیں
برکت تے صلوات سلاماں یارب مالک سائیں	پاک نبی تے آل نبی نوں فضلوں آپ پہچائیں
اچا بہت مقام جنہاں دا کول تساڈے سائیاں	واجب ہے تعظیم جنہاں دی حرمت تے وڈیائیاں
اوہ صلاۃ نہ مکے جیہڑا تیک ابد دے تھیوے (10)	کدی فنا نہ ہووے اُس نوں سدا ہمیش رکھیوے
گنتی وچ نہ آوے جیہڑا اوہ صلاۃ پہچائیں	توہیں مالک کل خلق دا تینوں صفت ثنائیں

(1) سہارا: خوبصورت، سہانا سوہارا کا مخفف ہے۔ (2) سوکھا: آسان۔ (3) عنف: سختی۔ رفق: نرمی۔ (4) لگے تار: مسلسل۔ (5) صلاحیا: تعریف کی۔ (6) سدّے: دعوت دے، بلائے۔
(7) عمیم: زیادہ۔ رضوان۔ رضا، خوشی، خوشنودی۔ (8) اقطار: جمع قطر کی، کنارے۔ (9) وددھ: زیادہ۔ توڑیں: تک۔ (10) تھیوے: موجود رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَصَلِّ
اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَ
الْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ
الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ
الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ
السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۝ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ
مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ
ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

فائدہ: جو شخص اس درود پاک کو پڑھ کر مولی یا کوئی اور اسی قسم کی شے کھائے تو بوئے بد سے محفوظ رہے گا۔

پاک نبی تے آل نبی تے پہیج صلاۃ الٰہی	جیویں آل خلیل اللہ دی وچ صلاۃ رلائی (1)
وچ جگت دے توہیں سائیاں حمداں مجداں والا	عزت تے وڈیائی تینوں تیرا قدر تعالیٰ
پہیج صلاۃ نبی نوں سائیاں آل نبی دے تائیں	نال صلاۃ شریف نبی دے کر کے کرم رلائیں
جاں جاں ذکر نبی دا کردے ذاکر لوک سہارے (2)	ذکر نبی تھیں جاں جاں بھلّن غافل رب دے مارے
پاک رسول اساڈے اتے یارب مالک سائیں	رحمت برکت تے صلواتاں آل سمیت پہچائیں
جیویں ابراہیم نبی تے آل سمیت پہچائیاں	توہیں حمداں مجداں والا میرے مالک سائیاں
پہیج صلاۃ سلام الٰہی پاک نبی تے طاہر	امی نبی اساڈا جیہڑا طاہر (3) ہور مطہر (3)
آل نبی تے نال فضل دے اینویں فضل کمائیں	میں تساڈا بندہ سائیاں توں اساڈا سائیں (4)
جس تے ختم رسالت ہوئی پہیج صلاتاں باری	کوثر ہور شفاعت جس نوں تیری قوت یاری
اُس سردار اساڈے اتے پہیج صلاۃ الٰہی	حکم حکومت حکمت والی ہے جنہاں نوں شاہی
اوہ سراج (5) وھاج (5) جگت نوں چانن لاون والا	خلق عظیم ہمیشہ سائیاں خاص جنہاں دا چالا (6)
ہوئی ختم رسالت جس تے جس نوں آپ بلایا	اوہ صاحب معراج جنہاں نوں وچ حضور پہچایا
آل صحابہ جتنے اس دے جو اتباع (7) خدایا	سدھی راہ نبی دے اتے جنہاں قدم ٹکایا (8)
برکت نال نبی دی یارب کیسا تساں بنایا	راہ نجوم تدین (9) والا جنہاں خاص کہایا
اوہ چراغ اندھیرے والے برکت نال جنہاں دے	کالی رات شبہ (10) دی اندر راہ خدائی پاندے

لگے تار (11) ہمیشہ پہیجیں اوس صلاتوں باری

جاں تک ٹھاٹھاں مارن سائیاں بحر تساڈے جاری

(1) رلائی: شامل کی۔ (2) سُہارے: خوش گوار، خوبصورت۔ (3) طاہر: پاک۔
(3) مطہر: پاک کیا ہوا۔ (4) سائیں: مالک۔ (5) سراج: چراغ۔ (5) وہاج: روشن۔
(6) چالا: کردار، سیرت، چال چلن۔ (7) اتباع: پیروی کرنے والے۔ (8) ٹکایا: رکھا۔
(9) تدین: دین داری۔ (10) شبہ: شک۔ (11) لگے تار: مسلسل، لگاتار۔

وطاف بالبيت العتيق كل من فج
عميق بالحجاج وأفضل الصلوة والتسليم على
سيدنا محمد رسوله الكريم وصفوته من
العباد وشفيع الخلائق في الميعاد صاحب المقام المحمود
والحوض المورود الناهض بأعباء الرسالة والتبليغ
الأعم والمخصوص بشرف السعاية في الصلاح الأعظم ○
صلى الله عليه وعلى آله صلوة دائمة مستمرة
الدوام على مر الليالي والأيام ○ فهو سيد الأولين والآخرين
وأفضل الأولين والآخرين ○ عليه أفضل صلوة المصلين ○
وأزكى سلام المسلمين ○ وأطيب ذكر الذاكرين ○ وأفضل
صلوات الله ○ وأحسن صلوات الله ○ وأجل صلوات الله ○ وأجمل
صلوات الله ○ وأكمل صلوات الله ○ وأسبغ صلوات الله ○ وأتم
صلوات الله ○ وأظهر صلوات الله ○ وأعظم صلوات الله ○ و
أزكى صلوات الله ○ وأطيب صلوات الله ○ وأبرك صلوات
الله ○ وأزكى صلوات الله ○ وأنمى صلوات الله ○ وأوفى صلوات
الله ○ وأسنى صلوات الله ○ وأعلى صلوات الله ○ وأكثر صلوات الله ○
وأجمع صلوات الله ○ وأعم صلوات الله ○
وأدوم صلوات الله ○

جاں جاں بیت عتیق (1) تیرے ول حاجی دوروں آون	کرن طواف تساڈے در تے صدقے ہو ہو جاون
افضل کل صلاۃ سلاموں یارب مالک سائیں	پاک رسول کریم نبی تے فضلوں آپ پہچائیں
ہر بندے تھیں چیدہ جیہڑا جاں محشر ول آوے	ہو شفیع خلق دا اتھوں لوکاں نوں بخشاوے
صاحب خاص مقام حمد دا مورد (2) حوض جنہاں دا	چاکے بھار رسالت والا لوکاں تیک پہچاندا
خاص جنہاں نوں شرف سعایت (3) کم وڈیرے والا	آل سمیت صلاۃ انہاں نوں ہووے (4) رب تعالیٰ
اوہ صلاۃ ہووے جس تائیں استمرار (5) دوامی	جاں تک ہووے مرور (6) الٰہی لیلی تے ایامی (6)
اوہ ہے سیّد افضل (7) سب تھیں میرے مالک سائیں	جو مخلوق تساڈی گذری اول آخر تائیں
افضل کل صلاتوں اس تے پہیجیں آپ خدایا	جو صلاۃ کسے نے اس تے پڑھیا تے پڑھوایا
ازکی کل سلاموں ہووے جیہڑا کسے پہچایا	اطیب ذکراں وچوں ہووے جو جو کسے کمایا
افضل صلاۃ اللہ سائیاں احسن (8) صلاۃ اللہ	وڈا کل صلاتاں کولوں اجمل (9) صلاۃ اللہ
اکمل (10) صلاۃ اللہ جیہڑا اسبغ (10) صلاۃ اللہ	ہوئے اتم (11) صلاتاں وچوں اظہر (11) صلاۃ اللہ
اعظم (12) صلاۃ اللہ نالے اذکی (12) صلاۃ اللہ	اطیب (13) صلاۃ اللہ ہووے ابرک (13) صلاۃ اللہ
ازکی (14) صلاۃ اللہ سائیاں انمی (14) صلاۃ اللہ	اوفی (15) صلاۃ اللہ ہووے اسنی (15) صلاۃ اللہ

اعلیٰ (16) صلاۃ اللہ جیہڑا اکثر (16) صلاۃ اللہ

اجمع (17) ہور اعم (17) الٰہی ادوم (17) صلاۃ اللہ

(1) بیت عتیق: پرانا گھر، مراد خانہ کعبہ ہے۔ (2) مورد: گھاٹ۔ (3) سعایت: دوڑ دھوپ۔

(4) لفظ "ہووے"، کو ختم کرنے سے وزن کچھ درست معلوم ہوتا ہے لیکن اصل میں اسی طرح لکھا ہے۔ (5) استمرار: تسلسل، ہمیشگی۔ (6) مرور: گزرنا۔

(6) لیلی: رات کا۔ (6) ایامی: دنوں کا۔ (7) افضل: سب سے فضیلت والا۔ (8) احسن: حسین تریں۔ (9) اجمل: خوبصورت ترین۔

(10) اکمل: کامل ترین۔ (10) اسبغ: سب سے کامل۔ (11) اتم: سب سے تام۔ (11) اظہر: روشن ترین۔ (12) اعظم: عظیم ترین۔

(12) اذکی: نمایاں ترین، خوشبو والا۔ (13) اطیب: سب سے پاکیزہ۔ (13) ابرک: سب سے زیادہ بابرکت۔ (14) ازکی: نہایت ہی عمدہ۔

(14) انمی: سب سے زیادہ نشوونما پانے والا۔ (15) اوفی: سب سے زیادہ کامل۔ (15) اسنی: روشن ترین۔ (16) اعلیٰ سب سے عالی شان۔

(16) اکثر: سب سے بڑھ کر۔ (17) اجمع: جامع ترین۔ (17) اعم: سب سے بڑھ کر عام۔ (17) ادوم: سب سے بڑھ کر ہمیشہ رہنے والا۔

وَاَبْقٰی صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ
وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰی اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ
اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ
اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ
وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ
وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَ وَلِيِّ
اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيْرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَ نُخْبَةِ اللّٰهِ
مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ
وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَ مِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ
مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ
فِي الْمَرْهَبِ وَ الْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ
مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اِلْاَمِيْنِ
فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ
الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَی اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّ
اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ
الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَی اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَی اللّٰهِ
وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰی لَدَی اللّٰهِ

ابقی(۱) عزت وڈی والا جو جو صلاۃ اللہ	ارفع(۲) صلاۃ اللہ سائیاں اعظم(۲) صلاۃ اللہ
اس تے ہووے جیہڑا سائیاں افضل کل خلق دا	احسن خلق اجل خلق دا اکرم کل خلق دا
اجمل(۳) کل خلق دا جیہڑا اکمل(۳) کل خلق دا	پورا کل خلق تھیں جیہڑا اعظم کل خلق دا
کول تساڈے جس دا رتبہ دائم حق تعالیٰ	توہیں حمداں صفتاں جوگا تیرا درجہ اعلیٰ
جیہڑا خاص رسول تساڈا نبی حبیب حقانی	صفی نجی خلیل(۴) پیارا دوست تیرا جانی
ہے امین خیار(۵) خلق دا پیدائش تھیں چیدہ(۵)	بچھا تساں بنایا جس نوں نبیاں وچ گزیدہ(۶)
دستاویز(۷) پکیری تیری عصمت خاص عیانی(۷)	نعمت تے مفتاح(۸) حقیقی جو رحمت ربانی
ہے مختار رسولاں وچوں جس دی گل نیاری	چیدہ خلق تساڈی وچوں جتنی ہوئی ساری
مرہب(۹) مرغب دے وچ جس نوں مطلب آپ پچائیں	جو دیویں توں اس وچ اس نوں مخلص(۱۰) آپ بنائیں
جو جو طرف خلق دے پہنچے سب تھیں عزت والا	سچا نبی کریم اساڈا بول جہاں دا بالا
بازی جت لوے گا جیہڑا کل شفاعت والی	کریں قبول شفاعت جس دی سب تھیں افضل عالی
جو کجھ اس دے کریں حوالے او ہو جیہار کھاوے	جیہڑے حکم تساڈے سائیاں سچو سچ پچاوے
سختی جھاگ(۱۱) لوے سر اتے ظاہر حکم سناوے	لاوے زور کھلو کے سدھا تیرے حکم اٹھاوے
اقرب کل رسولاں کولوں تیرے ول وسیلہ	پہلکے(۱۲) کول تساڈے جس دا اعظم قدر فضیلہ
کل نبیاں کولوں جیہڑا بہتا کرم کماوے	جو وڈیائی صفوت(۱۳) والی کول تساڈے پاوے
جس نوں بہت پیارا کر کے سب تھیں مالک سائیاں	نیڑے(۱۴) بہت بلا کے دیویں عزت تے وڈیائیاں

(۱) ابقی: سب سے بڑھ کر باقی رہنے والا۔ (۲) ارفع: سب سے برتر۔ (۲) اعظم: عظیم ترین۔ (۳) اجمل: سب سے حسین۔

(۳) اکمل: سب سے کامل۔ (۴) صفی: برگزیدہ، منتخب۔ (۴) نجی: ہم کلام ہونے والے، سرگوشی کرنے والے۔ (۴) خلیل: گہرا دوست۔

(۵) خیار: منتخب۔ (۵) پیدائش: مخلوق۔ (۵) چیدہ: منتخب۔ (۶) گزیدہ: چنا ہوا۔

(۷) دستاویز: قبالہ، سند جس سے کوئی بات یا اقرار ثابت ہو سکے۔ (۷) پکیری: پختہ مضبوط۔ (۷) عصمت: پاک دامنی۔ (۷) عیانی: ظاہری۔

(۸) مفتاح: کنجی، چابی۔ (۹) مرہب: خوف، ڈر۔ (۹) مرغب: توقع، امید۔ (۱۰) مخلص: پاک وصاف کئے ہوئے، چنے ہوئے۔

(۱۱) جھاگ لے: برداشت کر لے۔ (۱۲) پہلکے: کل، مراد قیامت کا دن۔ (۱۳) صفوت: عمدگی۔ (۱۴) نیڑے: قریب۔

وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ

وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ

وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّأَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّأَكْمَلِهِمْ

مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّأَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَّأَكْمَلِهِمْ

شَرِيْعَةً وَّأَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّأَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّ

أَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّأَصْحَابًا وَّأَكْرَمِ

النَّاسِ أَرُوْمَةً وَّأَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا

وَّأَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّأَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّأَزْكَاهُمْ فِعْلًا

وَّأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا وَّأَوْفَاهُمْ عَهْدًا

وَّأَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا وَّأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا

وَّأَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّأَطْيَبِهِمْ فَرْعًا

اکرم[۱] کل خلق تھیں جیہڑا لگے تینوں پیارا	احظا[۲] ارضا انہاں وچوں تیرے کول سہارا
آدمیاں تھیں اعلیٰ جس دا ہے توں قدر بنایا	سب تھیں رتبہ دے کے وڈا دے عزت وڈیایا
سوہنے عمل کماندا جیہڑا سب تھیں چنگ چنگیرے	ہردم دے وچ ہوندے جاندے جس تے فضل ودھیرے[۳]
کل نبیاں وچوں جیہڑا افضل رتبے والا	اکمل انہاں وچوں جس نوں ملی شریعت اعلیٰ
اشرف کل نبیاں وچوں ہے نصاب[۴] جنہاں دا	کھول بیان خطاب انہاں تھیں جیہڑا خوف سناں دا
افضل سب نبیاں وچوں جس دی یارب والی	مولد[۵] ہور مہاجر عترت[۵] کل صحابہ عالی
انہاں سب تھیں اکرم ہویا اصل مبارک جس دا	جتھے انہاں دے کولوں کدھرے[۶] اشرف جتھا کس دا
سبھناں وچوں نفس جنہاں دا خیرا تاں تھیں کہڑیا[۷]	اطہر[۸] قلب جنہاں دا سب تھیں نال عشق دے بھریا
اصدق[۹] قول جنہاں دا سب تھیں ازکی[۹] فعل جنہاں دا	اثبت[۱۰] اصل جنہاں دا سب تھیں اوفی[۱۰] عہد انہاں دا
پکے مجد[۱۱] جنہاں دے سب تھیں کیتے تساں الٰہی	سب تھیں اکرم پاک طبیعت جس دی کیتی آہی

صنع[۱۲] مبارک جس دی احسن سبھناں وچوں ہوئی
کل اولاد جنہاں دی اطیب کیا زندی کیا موئی

۱ اکرم: سب سے بڑھ کر عزت والا۔ ۲ احظا: سب سے بڑھ کر قرب کے مقام والے۔
۲ ارضا: سب سے زیادہ پسندیدہ۔ ۳ ودھیرے: زیادہ۔ ۴ نصاب: اصل، ابتداء، مرجع۔
۵ مولد: ولادت کی جگہ۔ اصل میں ''مولد'' کی جگہ ''مولیٰ'' لکھا ہے، لیکن عربی متن میں ''مولد'' ہے۔
۵ مہاجر: ہجرت کی جگہ۔ ۵ عترت: کنبہ۔ ۶ کدھرے: کسی جگہ۔
۷ کہڑیا: بنایا گیا۔ ۸ اطہر: سب سے پاک۔ ۹ اصدق: سب سے سچا۔
۹ ازکی: سب سے ستھرا۔ ۱۰ اثبت: سب سے زیادہ مضبوط۔
۱۰ اوفی: سب سے زیادہ پورا۔ ۱۱ مجد: بزرگی۔ ۱۲ صنع: بناوٹ۔

وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ سَمْعًا

وَّ اَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا

وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ

فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى

ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ

شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ

خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَانًا

وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ اَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا

وَّ اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًاؕ ○

سبھناں وچوں طاعت تیری جیہڑا بہت کریندا	سبھناں وچوں حکم تساڈے لا کے کن سنیدا
اعلیٰ سبھناں وچوں جس دا رتبہ تساں بنایا	مٹھے بول انہاں دے سب تھیں جو مائی نے جایا
ازکی سبھناں وچوں جیہڑے دیہن سلام خدایا	سبھناں نالوں بہت وڈیرا جس دا قدر بنایا
اعظم اسنی[1] فخر جنہاں دا سب تھیں مالک سائیاں	ملاءالاعلیٰ[2] دے وچ جس نوں سبھناں تھیں اُچیایاں
سبھناں وچوں پورا بہتا کر کے عہد وکھائے	وعدہ سچ جنہاں دا دائم سبھناں تھیں ودھ جائے
سبھناں وچوں جس نے تیرا بہتا شکر کمایا	اعلیٰ امر جنہاں دا سب تھیں جو حاکم بن آیا
اجمل صبر جنہاں دا ہر تھیں احسن خوبی والا	اقرب سبھناں وچوں جس دا سدّھا راہ سوکھالا[3]
دور مکان جنہاں دا سب تھیں ہر تھیں افضل اعلیٰ	سبھناں وچوں اعظم جس دا ہویا شان نرالا
اثبت[4] سبھناں وچوں جس دی ہے برہان[4] حقیقی	وھداتول[5] جنہاں دا سب تھیں، ہے مسلہ[5] تحقیقی
اوّل سبھناں وچوں جس دا ہے ایمان خدایا	سبھناں وچوں جس نے سائیاں کھول بیان سنایا

مٹھی جیبھ جنہاں دی سب تھیں تیرے حکم سناوے

ظاہر بہت دلیل جنہاں دی ہر تے غلبہ پاوے

تمت حزبِ ثالث

[1] اسنی: سب سے زیادہ روشن۔ [2] ملاءالاعلیٰ: عالم بالا کے فرشتوں کی جماعت۔

[3] سوکھالا: آسان۔ [4] اثبت: مضبوط، پختہ۔

[4] برہان: دلیل۔ [5] وھداتول: جن کا وزن سب سے زیادہ ہے۔

[5] مسلہ: شرعی حکم۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ
اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ
مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ
بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ
وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ
يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

شروع منزل پنج شنبہ یعنی جمعرات

عبد رسول تساڈے اُمی پاک محمد تائیں	آل سمیت درود اُنہاں تے کر کے فضل پچائیں
آل سمیت درود نبی نوں یارب اوہ پچائیں	جس دے تھیں خوش ہوویں سائیاں اس نوں دئیں جزائیں
حق ادا انہاں دا ہووے ساڈے اتوں سارا	جس دی برکت نال الٰہی عالم دے ستارا [1]
دیویں اوہ وسیلہ اس نوں اوہ فضیلہ پہاری	اوہ مقام محمد دا جس دا وعدہ تیرا باری
جس بدلے دے لائق ہووے یارب مالک سائیں	ساڈے کولوں پاک نبی نوں فضلاں نال دوائیں
افضل کل جزائیں وچوں ہووے مالک سائیاں	نبیاں ہور رسولاں تائیں جو جو تساں دوایاں
امّت قوم اُنہاں دی کولوں توں ہیں رحمت والا	بخشنہار گناہاں سندا میرے رب تعالیٰ
پہنچ صلاۃ تماماں اُتے جو جو اس دے پہائی	نبیاں نیکاں وچوں جتنے تینوں سب وڈیائی
ارحم کل رحیماں وچوں توں ہیں پاک خدایا	رحمت صفت تساڈی والا بھیت نہ جاندا پایا
کریں صلوٰۃ تیری تھیں سائیاں جیہڑا افضلاں والا	بہت شریف زکوۃ تیری تھیں مالک حق تعالیٰ
اوہ برکات جو تیری برکت جس نوں تساں ودھایا	رافت [2] رحمت ہور تحیت تیری مہر خدایا
جو جو فاضل نعمت تیری یارب مالک سائیں	پاک رسول محمد اُتے جس تھیں ردّ بلائیں
ہر مرسل دا سید جیہڑا خاص رسول الٰہی	پالن ہار جگت دے تیرا دائم تینوں شاہی
چنگی خیر جناب تیرے تھیں لوکاں ول پچاوے	کھولے پہیت نکوئی والے بریوں نیک بناوے
ہے نبی الرحمۃ جیہڑا سید امت والا	کل سیادت وچوں جس دا سوہنا شان نرالا
خاص مقام حمد دے اندر اُس نوں آپ اُٹھائیں	برکت اُس دی نال نبی دا یارب قرب ودھائیں

ٹھنڈک اکھ نبی دی اندر جس تھیں ہوندی جاوے
اوّل آخر والی خلقت غبطہ [3] اُس تھیں کھاوے

(1) ستار: گناہ ڈھانپنے والا۔ (2) رافت: مہربانی۔ (3) غبطہ: رشک۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ
وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ۝ اَللّٰهُمَّ
اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ
وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ۝ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ
بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ
فِيْٓ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ۝ وَفِيْٓ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ
مَنْزِلَتَهٗ۝ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
مِلَّتِهٖ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ۝ وَاحْشُرْنَا
فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ۝ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ
غَيْرَ خَزَايَا وَّلَانَادِمِيْنَ وَّلَاشَاكِّيْنَ وَلَامُبَدِّلِيْنَ وَلَا
مُغَيِّرِيْنَ وَّلَافَاتِنِيْنَ وَّلَامَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَآ
اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

فضل فضیلت شرف وسیلہ اس نوں یارب سائیں	درجہ اُچّا رتبہ عالی کر کے کرم دوائیں
یارب اوہ وسیلہ دے کے اُس دی آس پجائیں	شافع[1] ہور مشفع[1] اُس نوں اوّل آپ بنائیں
یارب پاک دلیل نبی دی دے عظمت وڈیائیں	وچ ترازو تول اُنہاں دا بھارا بہت کرائیں
کر کے روشن حجت اُس دی درجے اُس دے تائیں	اُچے درجے والے جتنے سب تھیں بہت ودھائیں
جیہڑے بہت مقرب تیرے یارب مالک سائیں	اُنہاں دے وچ پاک نبی نوں فضلاں نال رلائیں
یارب سنت پاک نبی تے دائم مینوں رکھیں	ملت اُس دی اُتے ہوواں جس دم میٹاں اکھیں[2]
اُس دی خاص شفاعت والا سانوں شرف دوائیں	زمرے[3] اُس دے ناجی[3] اندر کر کے فضل اُٹھائیں
سوہنے حوض نبی دے اُتے جا اسانوں لاہیں	بھر بھر کاسہ پاک نبی دا مینوں آپ پلائیں
نہ دیویں رُسوائی سانوں نادم نہ کرائیں	شک شبہ تبدیلوں دائم فضلاں نال بچائیں
سنت دی تغییر[4] کرن تھیں سانوں دُور ہٹائیں	جو فاتن[5] مفتون[5] الٰہی سب تھیں دور رکھائیں
توں ہیں پالن ہار جگت دا مالک مولیٰ سائیں	اسیں بھکیارے منگن ہارے کریں قبول دعائیں
یارب بھیج صلاۃ نبی تے آل نبی دے تائیں	اوہ وسیلہ اوہ فضیلہ اُس نوں کریں عطائیں
رفعت درجے والی دے کے یارب میرے سائیں	خاص مقام حمد دے اندر اُس نوں آن کھلائیں
جس دا قول[6] تساں نے دتا پاک محمد تائیں	ہور بھرا پیغمبر اُس دے اُس دے نال رلائیں
ہووے درود محمد اُتے یارب پاک تعالیٰ	ہے نبی الرحمت جیہڑا سید اُمت والا
باپ اساڈے آدم اُتے حوا ساڈی مائی	جو اولاد پیغمبر سائیاں ہے اُنہاں نے جائی

جو صدیق شہید تساڈے نیک تساں دے بندے

لا کے نال تیرے دل جنہاں چھوڑے سارے دھندے

[1] شافع: شفاعت کرنے والا۔ [1] مشفع: جس کی شفاعت قبول ہو۔ [2] میٹاں اکھیں: آنکھیں بند کروں یعنی جب موت آئے۔

[3] زمرہ: جماعت۔ [3] ناجی: نجات پانے والا۔ [4] تغییر: تبدیلی۔ [5] فاتن: فتنہ میں ڈالنے والا۔

[5] مفتون: فتنہ میں پڑا ہوا۔ [6] قول دینا: وعدہ کرنا۔

وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۝

جتنے کُل ملائک تیرے وچ زمین آسماناں	پہنچ درود سمیت اساڈے توں ارحم رحماناں
میرے بخش گناہ الٰہی نال کرم دے آپے	اینویں بخشیں نال فضل دے عاجز میرے ماپے
رحم اُنہاں تے دائم رکھیں اللہ پاک خدایا	مینوں نِکّا[1] پال اُنہاں نے جیویں رحم کمایا
مؤمن مسلم مرد زناں تھیں جتنے کتنے ہوئے	سارے بخشیں نال فضل دے کیا زندے کیا موئے
تابع دار اُنہاں دا رکھیں نال فضل دے مینوں	توہیں قادر قدرت والا سب توفیقاں تینوں
بخش خطا اساڈی سائیاں دے رحمت وڈیائیں	ہر رحمت تھیں تیری رحمت بہتر میرے سائیں

ذرّہ طاقت زور نہ مینوں باجھ اللہ دی یاری
توں علی عظیم ہمیشہ میرے اللہ باری

[1] نکا: چھوٹا۔

اَلنِّصْفُ مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ
وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ
عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَ عَدَدَ مَا
نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ
عَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ
وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ ۝ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ
يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ ۝ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ
الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ
كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ثَلٰثًا ۝

انتھی النصف الاوّل تاایں جاوردشب پنج شنبہ

اس سردار اساڈے اُتے پہنچ صلاۃ الٰہی	ہر چانن دے چانن تائیں لو[1] جنہاں دی آئی
جتنے بھیت تساڈے اللہ بھیت اُنہاں دا خاصہ	جو ابرار[2] تساڈے سب دا سید پاک خلاصہ
جو جو چیدے[3] مرسل تیرے زینت سبھناں والی	اکرم سب تھیں جس دے اُتے پان اندھیر لیالی[4]
روشن روز جنہاں تے ہو کے چا اندھیر[5] ونجاندا	دے کے سورج دا چمکارہ لو[6] جنہاں نوں لاندا
اتنا پہنچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	اوّل تھیں لے آخر توڑیں جتنا مینہ وسایا
اوّل تھیں لے آخر توڑیں اتنا پاک خدایا	جو جو جڑی[7] زمین وچ جمی[7] جو جو رُکھ جمایا[7]
اوہ صلاۃ ہمیشہ جاں تک تیرا ملک قدیمی	توں واحد قہّار الٰہی تیری صفت حلیمی
یارب پاک نبی دے اُتے خاص درود پہچائیں	برکت اُس دی نال اُنہاں دی اُچی جاگھ بنائیں
آخر والاشرف اُنہاں نوں اُس دے نال دوائیں	روز قیامت اُس تھیں دیویں خواہش خوشی رضائیں
ایہہ درود پڑھاں میں عاجز کر تعظیم مجد[8]	حق عظیم تیرے دی خاطر میرے نبی محمد
پہنچ درود نبی تے جس نوں آپ تدھ خدایا	حے رحمت تے میم ملک دا دال دوام[9] بنایا
سید کامل فاتح خاتم جس دا نام رکھایا	جتنا علم تیرے وچ آوے جتنا اگے آیا
تیرا اُس داجاں جاں سائیاں ذاکر ذکر کماندے	غافل غفلت کر کے اُس تھیں جاں جاں بُھلے جاندے
دائم نال دوام تیرے دے باقی ہور خدایا	باہجوں علم تساڈے جس نوں ناہیں کسے مُکایا

ہر شے اُتے قدرت تیری جو چاہیں سو کردا
توں اللہ میں بندہ تیرا توں مالک میں بردا[10]

1 لو: روشنی، نور۔ 2 ابرار: نیک لوگ۔ 3 چیدے: منتخب۔ 4 لیالی: لیل کی جمع رات۔ 5 اندھیر: تاریکی۔
6 لو: روشنی۔ 7 جڑی: بوٹی۔ 7 رکھ: درخت۔ 7 جمایا: پیدا کیا۔ 8 مجد: بزرگی عطا کیا ہوا۔
9 اس مصرعہ میں ''حا'' ''میم'' ''دال'' سے مراد سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی میں شامل حروف ہیں۔ 10 بردا: غلام۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ
اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا ۝ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا
وَّاَشْهَرُهَا ۝ وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا
وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خُلُقًا
وَّاَعْدَلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ
وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ۝

آل سمیت نبی امی تے میرے مالک سائیں	پہیج درود صلوۃ انہاں تے توں ہیں سب دا سائیں
پیغمبر سارے شمس ہدایت اک تھیں اک نورانی	غالب سب تھیں سوہنا سب تھیں نبی اساڈا جانی
فخراں اندر سب نبیاں تیں اوہ ہے فائق آیا	شہرت دے وچ سبھناں کولوں سب تیں سابق آیا
نبیاں نوں رب نور ہے دتا اس وچ شک نہ کائی	انہاں وچوں واضح روشن نور نبی دا پہائی
ساری خلقت تھیں اوہ ستھرا وچ اخلاق یگانہ	اکرم افضل خلقت دے وچ مدنی نبی سہانا
امی نبی اساڈے اتے آل سمیت الٰہی	پہیج درود صلوۃ انہاں تے ہووے لا متناہی

بدر منیروں چمکاں اندر اس دا مکھڑا سوہنا
عظیم سمندر بارش کولوں اوہ سخی من موہنا

① اس صفحہ کے اشعار اصل متن میں موجود نہیں تھے فقیر عفی عنہ نے اضافہ کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ
وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اُمی نبی اساڈے اُتّے آل سمیت الٰہی	بھیج صلوٰۃ ہمیشہ تینوں ہے دائم وڈیائی
جس دی ذات مبارک اندر برکت جوڑ رکھائی	مونہہ[1] جنہاں دا نوروں بھریا عالم دی روشنائی
لے خوشبو جنہاں دی ذکروں عالم تھیا[2] معطر[2]	قوت شامہ[3] جس دی آہی سخت ماؤف معطر
اس سردار اساڈے پیارے پاک محمد تائیں	آل سمیت سلام صلاتاں بھیجیں یارب سائیں
برکت رحمت تے صلواتاں جگ دے مالک سائیں	آل سمیت نبی دے اُتے فضلاں نال پہچائیں

جیویں ابراہیم نبی نوں آل سمیت پہچائیاں
توہیں حمدا ں مجداں والا کل جگت دے سائیاں

[1] مونہہ: چہرہ۔ [2] تھیا: ہوگیا، بن گیا۔
[2] معطر: خوشبودار۔ [3] قوتِ شامہ: سونگھنے کی قوت۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْيَا
وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَارْحَمْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ
الْاٰخِرَةِ ۝ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ
الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى
وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ
وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ
مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى
مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ﹰالَّذِيْ هَدَيْتَ
بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ۝

اپنے عبد رسول نبی تے یارب مالک سائیں	اُمی نبی تساڈا جیہڑا آپ صلاۃ پہچائیں
آل سمیت صلاۃ نبی نوں ساڈے مالک سائیں	بھر بھر دنیا عقبیٰ ساری آپ درود پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے ساڈے مولیٰ سائیں	برکت دنیا عقبیٰ تائیں بھر کے آپ پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے رحم سلام جزائیں	بھر بھر دنیا عقبیٰ ساری یارب پاک پہچائیں
اینویں پہنچ صلاۃ نبی تے رحمت نال خدایا	جیویں امر صلاۃ پڑھن دا توں سانوں فرمایا
اینویں پہنچ صلاۃ نبی تے یارب توں توانا	جیویں لائق شان نبی دے ہے صلاۃ پہچاناں
پہنچ صلاۃ نبی تے جس نوں چن کے یار بنایا	ہے خوشنود تساں تھیں جیہڑا اللہ پاک خدایا
چیدہ ولی لڈکا[1] تیرا خاص امین تساں دا	جیسا حکم اُنہاں نوں بھیجیں اوہو جیہا سناندا
خاص صلاۃ محمد اُتے یارب مالک سائیں	اکرم کل سلف[2] تھیں جیہڑا اُس نوں جا پہچائیں
قائم ہو کے نال عدل دے جس انصاف کمایا	وچ سورت ''اعراف'' جنہاں نوں آپ تدھ صلاحیا[3]
چیدہ[4] صلب[4] شریفاں وچوں جتنے بطن[4] گرامی	صاف مصاص[5] اُنہاں دے وچوں جیہڑے آہے نامی
عبداللہ بن عبدالمطلب، بن ہاشم دا جیہڑا	عبدمناف اُنہاں دا دسو[6] ثانی آہا کیہڑا

جس دی خاطر راہ وکھا کے جھگڑے تھیں چھڑکایا

پاکی والا راہ اسانوں ظاہر کھول دکھایا

[1] لڈکا: محبوب، پیارا۔ [2] سلف: گذرے لوگ۔

[3] صلاحیا: تعریف کی۔ [4] چیدہ: چنا ہوا، منتخب کیا ہوا۔

[4] صلب: پیٹھ۔ [4] بطن: پیٹ۔

[5] مصاص: خالص۔ [6] دسو: دکھاؤ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ
اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ
عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً
وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا
لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا
يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ
قِبَلَنَآ اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً
اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ
اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ
مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کراں سوال وسیلہ کر کے در تیرے پر آیا	افضل قدر سوالاں وچوں جس دا پاک خدایا
جیہڑے اسم پیارے تیرے کول تساڈے سائیاں	دے اکرام جنہاں نوں دیویں عزت تے وڈیائیاں
پاک نبی نوں پہیج اساں ول جوتوں کرم کمایا	صلی اللہ علیہ وسلم مالک بار خدایا
گمراہی تھیں سانوں سائیاں جس تھیں توں چھڑایا	امر درود پڑھن دا جس تے توں سانوں فرمایا
کر کے فضل درود اساڈا اُس تے پاک خدایا	درجہ ہور کفارت [1] سائیاں کر کے لطف بنایا
کر کے عظمت حکم تیرے دی تینوں میں بلانواں	من وصیت تیری سائیاں پچھے اُس دے جانواں
رکھاں آس وفا کرن دی سچو سچ خدایا	جیہڑا قول تساڈا سائیاں ول اساڈے آیا
لازم حق نبی دا جیہڑا سر ساڈے تھیں لاہیں	صلی اللہ علیہ وسلم اُس تے سنج [2] صباحیں
اِس کارن [3] جے من نبی نوں سچا اساں بنایا	پچھے نور اُنہاں دے لگاں جو اُس دے اتے لاہیا
آپے توں فرمایا سائیاں تیرے قول پیارے	پڑھے صلاۃ نبی تے اللہ ہور فرشتے سارے
صلاتاں تسلیماں اُس تے بھیجو مسلمانو	سچا قول خدا دا سچا اس وچ شک نہ آنو
کر کے حکم صلاۃ پڑھن نوں اللہ پاک خدایا	پاک نبی دی اُمت اُتے ہے توں فرض بنایا
ذاتی خاص جلال تیرے دا کراں وسیلہ منگاں	عظمت نور تساڈے والی ہور نہ اس تھیں سنگاں
جو کجھ ذات مقدس اُتے لازم تساں بنایا	اوہ بھی نال وسیلہ کر کے منگاں میں خدایا
آپوں پڑھیں درود نبی تے سنگ فرشتے لائیں	پاک محمد سوہنے اُتے ہر دم پیا پہچائیں
عبد رسول تساڈا جس نوں نبی صفی [4] بنایا	چیدہ [5] خلق تساڈی وچوں جیہڑا پاک خدایا
افضل کل صلاتاں وچوں جو جو تساں خدایا	اپنی خلقت اُتے ہوئے کر کے کرم پہچایا

توہیں حمداں مجداں والا دوجا ہور نہ کوئی
جو کجھ چاہیں پلکوں اگے ہوجاندا ہے سوئی [6]

[1] کفارت: گناہ کا کفارہ۔ [2] سنج صباحین: شام اور صبح۔ [3] کارن: لئے، واسطے۔
[4] صفی: منتخب۔ [5] چیدہ: چنا ہوا، منتخب۔ [6] سوئی: وہی۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ
وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ
مِلَّتَهٗ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ
وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَقَرُّ بِهٖ
عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۝
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ
تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَاءَ وَ اَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً
وَّنُوْرًا ۝ وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ
مَنْزِلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي
الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ۝ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي
الْمُصْطَفِيْنَ مَنْزِلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّ
اَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّ اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ
مَّسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ
فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِيْ
لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۝

یارب درجہ پاک نبی دا اوچا چا بنائیں	خاص مقام انہاں دے تائیں دے عزت وڈیائیں
پہارا[1] تول اُنہاں دا کر کے روشن کریں خدایا	خاص دلیل نبی دی جس دا وڈا عالی پایا
ظاہر کر کے ملت اُس دی دِہ ثواب زیادہ	نور اُنہاں دا لیون کارن سانوں رَکھ اَمادہ[2]
دائم رکھ کرامت اُس دی اُس دے کول پہچائیں	ٹبر ٹیر[3] ذریت[3] اس دی کولوں یارب سائیں
ٹھنڈی اَکھ نبی دی جس تھیں دائم تھیوے شالا[4]	جتنے نبی اُنہاں تھیں اَگے سب تھیں رکھیں اعلیٰ
جتنے نبی گذشتہ سب تھیں یارب مالک سائیں	تابع دار محمد والے بہت ودھیک[5] بنائیں
بہتے کریں وزیر نبی دے سبھناں وچوں سائیاں	اُنہاں وچوں افضل رکھیں جنہاں نوں وڈیائیاں
درجہ عالی سبھناں وچوں اُس دا آپ کرائیں	کھلی جاگھ نبی دی سب تھیں جنت وچ بنائیں
درجے دے وچ لنگھے جیہڑے اُنہاں وچوں سائیں	پاک رسول اساڈا جیہڑا اگے بہت لنگھائیں
چا[6] کرائیں چنیاں[6] وچوں منزل اُس دی عالی	اہلِ قرب وچ گھر اُنہاں دا ہووے یارب والی
اہلِ صفا تساڈے جیہڑے اُنہاں وچ خدایا	منزل اُس دی والا دائم رکھیں عالی پایا
وڈی عزت کول تساڈے جس دی پاک الٰہی	سبھناں وچوں پاک نبی نوں چا بخشیں وڈیائی
افضل سبھناں وچوں اُس نوں دِہ ثواب عطائیں	سبھناں وچوں نیڑے اُس نوں اَپنے کول بٹھائیں
پکا بہت مقام اُنہاں تھیں اس دا پیا سہاوے	افضل گل نبی دی سب تھیں ٹھنڈ کلیجے پاوے
جو کجھ لیوے منگ تساں تھیں حاجت منگن والا	سبھناں وچوں پاک نبی نوں دیویں افضل اعلیٰ
کریں نصیب اُنہاں دا افضل سبھناں وچوں سائیاں	خواہش اُس دی نوں توں دیویں سبھناں تھیں وڈیائیاں

وچ دریچے جنت والے جا کے اُس نوں لاہیں

سب تھیں اُچّا درجہ جیہڑا اُس نوں اوہ دوائیں

[1] پہارا: اصل میں پیارا ہے لیکن عربی متن کا تقاضا اصلاح ہے، پہارا: وزنی۔ [2] امادہ: تیار۔

[3] ٹبر ٹیر: اہل وعیال، خاندان۔ [3] ذریت: اولاد۔ [4] شالا: خدا کرے ایسا ہی ہو۔ [5] ودھیک: زیادہ۔

[6] چا: فعل کے لاحقہ کے طور پر تاکید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چا کرائیں: ضرور کرنا۔ [6] چنیاں: منتخب لوگوں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ
وَّ اَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ
وَّ شَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ
فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِى الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا
وَّ الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ۝
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَهٗ
لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا ۝ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ
وَاسْتَعْمِلْنَا فِىْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا
وَجْهَهٗ وَ اجْعَلْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ
وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ
مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پاک محمد سوہنے تائیں یارب مالک سائیں	گل جنہاں دی افضل سب تھیں سچی بہت بنائیں
مطلب جس دا پورا کر کے من سوال دوایا	سبھناں وچوں پاک نبی نوں رکھ ودھیک خدایا
وچ شفاعت کبری اُس نوں یارب مالک سائیں	جو جو کرے شفاعت اُس دا موہری (1) آپ بنائیں
جس دی کریں قبول شفاعت سبھناں وچوں سائیاں	اُس نوں بخش فضیلت وڈی کر کے رد بلائیاں (2)
کریں شفیع نبی نوں ایسا اُمت عاصی والا	جس تھیں اول آخر والے دُوکھی (3) تھیون شالا
جھگڑے جدوں (4) چکا خلق دے بندے وکھ کرائیں	شالا پاک نبی نوں سب تھیں سچا چا بنائیں
احسن عمل جنہاں دے سب تھیں احسن چا کرائیں	لگے راہ تساڈے جیہڑا اُنہاں وچ رکھائیں
یارب پاک نبی دے اُتے توں ایہہ کرم کمائیں	میر اساڈی منزل والا چا اُس نوں بنائیں
ساڈے اگلے پچھلے سائیاں ہوون جنہیں تھائیں	حوض مبارک اُس دے اُتے جا کے سارے لاہیں
اُس دے زمرے دے وچ سائیاں ساڈا حشر کرائیں	سنت اُس دی وچ ہمیشہ کم اَساں نوں لائیں
سچے دین نبی دے اُتے نال فضل دے ماریں	دسیں منہ مبارک اُس دا ساڈا کم سنواریں
اُس دے زمرے دے وچ سانوں رکھیں پاک خدایا	لشکر اُس دا کر کے جس نوں تابع خاص بنایا
یارب دِہ وصال نبی دا نال کرم دے اینویں	بن ڈٹھے (5) ایمان نبی تے اسّیں لیائے جیویں
اُس دے ساڈے وچ الٰہی نہ وچھوڑا پائیں	مدخل (6) اُس دے دے وچ جاں تک ہوواں داخل ناہیں
جاں تک حوض نبی دے اُتے جا اسانوں لاہیں	جاں تک خاص رفیقاں وچوں سانوں چا بنائیں
نبیاں وچوں فضل جنہاں تے دائم رہندا جاری	ہور صدیق شہید تساڈے صالح بندے باری

وہ وہ اوہ رفیق الٰہی ساڈے چا بنائیں
پالن ہار جگت دے تینوں سبھو صفت ثنائیں

(1) موہری: آغاز کرنے والا، ابتداء کرنے والا۔ (2) بلائیاں: مصیبتیں۔ (3) دوکھی: رشک کرنے والے۔ (4) جدوں: جب، جس وقت۔
(4) چکا: ختم کر کے۔ (5) بن ڈٹھے: دیکھے بغیر۔ (6) مدخل: داخل ہونے کی جگہ۔

هٰذَا اٰخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ
اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَانَبِيَّ بَعْدَهٗ
كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا
اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ
وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى
وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ
الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ
وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ
وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا
ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا
السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۝

شروع نصف اخیر

یارب بھیج درود نبی تے جیہڑا نور ہدایت	چھکے [1] نیکی ول خلق نوں جس دی نہ نہایت
سدھی راہ بلاون والا ساڈا نبی پیارا	ہے نبی الرحمۃ جیہڑا تیرا یار سُہارا [2]
تقوے داراں دا اوہ آگو [3] پاک رسول ربانی	پالن ہار جگت دے والا خاصہ یار حقانی
کوئی نبی نہ اُس تھیں پچھے یارب ہونے والا	اوہ رسول پیارا تیرا جس دا قدر نرالا
جیویں اُنہاں پہچائے سنیہے [4] خاص تساڈے سائیاں	ہور تساڈی لوکاں تائیں متیں [5] آن سُنائیاں
پڑھ قرآن تساڈا حداں [6] جاری جس کرائیاں	پورا قول تساڈا کیتا تے فرمان [7] روائیاں
امر تساڈی طاعت والا جس نے آن چلایا	پاپ [8] کرن دا کم جنہاں نے آکے منع کرایا
جس نوں دوست رکھیں اللہ اُس نوں یار بناوے	جس دا وَیر [9] پسند تسانوں اُس دا وَیر کماوے
اللہ پاک درود نبی تے کر کے فضل پہچاوے	پاک محمد سید جیہڑا سدّھا راہ وکھاوے
جسم مبارک پاک نبی تے یارب مالک سائیں	جسماں وچوں کرے ممیز [10] اوہ درود پہچائیں
روحاں وچوں روح نبی نوں شرف صلاتوں جاوے	موقف اُس دا وچ مواقف شرف صلاتوں پاوے
مشہد پاک نبی دے اُتے جس دا شرف قدیمی	وچ مشاہد پہچیں سائیاں تیری صفت رحیمی
اُس دے ذکر معلیٰ اُتے بھیج صلاۃ سچانواں [11]	جس ویلے اُس پاک نبی تے چا صلاۃ پہچاواں
یارب پاک نبی نوں ساتھیں [12] چا سلام پہچائیں	جیویں ذکر سلاماں والا ہویا ہنے [13] تھائیں

ہوئے سلام نبی تے نالے رحمت تیری سائیاں
جو جو کل جگت دے اندر برکت تے وڈیائیاں

(1) چھکے: کھینچے۔ (2) سُہارا: خوبصورت، حسین۔ (3) آگو: رہبر، سردار۔ (4) سنیہے: پیغامات۔ (5) متیں: نصیحتیں۔
(6) حداں: حد کی جمع، شرعی سزا۔ (7) فرماں روائی: حکمرانی، حکومت۔ (8) پاپ: گناہ۔ (9) ویر: دشمنی۔
(10) ممیز: علیحدہ، امتیاز والا۔ (11) سچانواں: اصلی، حقیقی، سچا۔ (12) ساتھیں: "اساں تھیں" کا مخفف، ہماری طرف سے۔ (13) ہنے: سب، کل۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا
جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ
وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ
جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ
الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ
بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ
بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ
مَاجَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ وَاغْفِرْلَنَا
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

یارب جتنے ملک مقرب نبی مطہر نالے	مرسل رسل تساڈے نالے عرش اُٹھاون والے
پہنچ صلاۃ اُنہاں نوں نالے جبرائیل رلائیں	میکائیل اُراں تے پہنچیں توں صفتاں واسائیں
اسرافیل اُراں تے پہنچیں ملک الموتے تائیں	جو رضوان سُرگ[1] دا راکھا[2] مالک سنگ بنائیں
پہنچ صلاۃ اُنہاں تے جیہڑے دفتر لکھن ہارے	پہنچ صلاۃ اُنہاں تے جیہڑے طاعت کردے سارے
وچ زمین اسمان جنہاں دا واسا[3] تساں بنایا	توہیں مالک ملکاں والا اللہ پاک خدایا
ٹبر پاک نبی دے تائیں افضل دئیں خدایا	اہل بیوت[4] رسولاں تائیں جو جو تساں دوایا
دہ اصحاب نبی نوں افضل سب تھیں پاک خدایا	جو اصحاب رسولاں تائیں بدلہ تساں دوایا
یارب بخشیں مؤمن مسلم مرد زناں جو ہوئے	جتنے زندے اُنہاں وچوں نالے جتنے موئے
بخش اسانوں نال کرم دے تیرے فضل سوائے	پہائی ساڈے پہلے جیہڑے کہن[5] ایمان سدھائے[5]
غل[6] اُنہاں دا دِل اساڈے نہ پائیں نہ پائیں	جیہڑے من کھلوتے سائیاں حکم تساڈے تائیں
رافت رحمت تیری اندر ربّا شک نہ کوئی	مینوں بانجھ تساڈے دردے سائیاں مول نہ ڈھوئی[7]
یارب پہنچ صلاۃ نبی تے جو ہاشم دا پوتا	نام محمد پاک جنہاں دا ظاہر باطن دھوتا
آل صحابہ جتنے اُس دے سارے سنگ رلائیں	جیسا حق سلامے والا سبھناں کول پہچائیں
پہنچ صلوٰۃ نبی تے سائیاں جو بہتر ہر[8] ہر دا	تینوں اُس نوں ساں[9] تھیں سائیاں جیہڑا راضی کردا

جس دی برکت نال اساں تھیں راضی تھیویں شالا

جتنے راحم ہر دا ارحم توں ہیں پاک تعالیٰ

[1] سرگ: جنت۔ [2] راکھا: محافظ، پاسبان۔

[3] واسا: قیام، سکونت۔ [4] اہل بیوت: گھروں والے، خاندانوں والے۔

[5] کہن: حاصل کرکے۔ [5] سدھائے: رخصت ہوئے، گئے۔

[6] غل: کینہ، عداوت۔ [7] ڈھوئی: پناہ۔

[8] ہر: وقت۔ [9] ساں: اساں کا مخفف۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلَى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا
مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ
مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْاءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِى
السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ
مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ○ ثلثا ○ اَللّٰهُمَّ
اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ
الْجَمِيْلِ ○ ثلثا ○

یارب پہنچ صلوٰۃ نبی تے آل صحابہ تائیں	جیسا حق سلامے والا نالے بہت پہچائیں
طیب جس وچ برکت ہووے وڈا سوہنا عالی	دائم جاں تک ملک تساڈا ہووے اللہ والی
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	پہر کے کل فضا زمی (۱) دی ہر دم آپ پہچائیں
جتنے تارے وچ فلک دے اوہ درود سہارا	جتنا تول اکاساں (۲) سندا (۲) دھرتی (۲) والا سارا
جتنی خلقت پیدا ہوئی اوہ درود پہچائیں	اتنا جو جو پیدا کرسیں روز قیامت تائیں
پاک نبی تے آل نبی تے پہنچ درود خدایا	جیویں ابراہیم نبی تے تساں درود پہچایا
پاک نبی تے آل نبی تے برکت پہنچ خدایا	آل سمیت خلیل نبی تے جیویں تساں پہچایا
وچ جگت دے جتنی ہوئی تیری کل لوکائی (۳)	توہیں حمداں مجداں والا سارے دیہن ودہائی (۴)
منگاں عفو گناہاں والی صحت والا پایا	دنیا دین قیامت اندر تیں تھیں پاک خدایا

ستر جمیل تساڈا جیہڑا میرے مالک سائیں
عیب اساڈے اُتے اُس دا آپے پردہ پائیں

(۱) زمی: زمین۔ (۲) اکاساں: اکاس کی جمع، آسمان۔

(۲) سندا: مال، سامان، شفاعت سندا: شفاعت کے سامان والا۔

(۲) دھرتی: زمین۔ (۳) لوکائی: مخلوق، لوگ۔

(۴) ودہائی: مبارک باد۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَ بِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ
مِنْ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ قُدْرَتِكَ
وَ سُلْطَانِكَ وَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ
لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ
بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَى
النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَ عَلَى
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَ عَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَ عَلَى
الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ○ وَ عَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○ وَ عَلَى
السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
فِیْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ
الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ
الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
حَوْلَ الْكُرْسِیِّ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ
عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ○ فا

فا جمعرات کی حزب یہاں ختم ہوتی ہے جمعہ کو ابتدا حزب سے شروع کریں۔

شروع منزل جمعہ

حق عظیم تساڈے والا کراں وسیلہ سائیاں	خاص جناب تساڈی وچوں منگاں میں دعائیاں
ذات کریم تساڈی والا جیہڑا نور سچانواں ①	اوہ وسیلہ کر کے تیں ول عاجز ہوکے آواں
عرش عظیم تساڈے والا کراں وسیلہ نالے	جو جو پہار اٹھاوے کرسی عظمت تیری والے
ہور جلال جمال تساڈا ہور بہا ② خدایا	جو قدرت سلطان تساڈا کرسی تیری چایا ③
جو مخزون ④ تساڈے نامے تے مکنون ④ خدایا	جنہاں اتے ہور کسے نوں واقف نہیں بنایا
کراں وسیلہ نام تساڈا منگاں پاک خدایا	جس نوں راتیں اُپر دھر کے دھندودھار ⑤ بنایا
جس دا نور دنے تے پاکے اُس نوں توں چمکایا	اسماناں تے پاکے اُس نوں سدھا ⑥ تیر کھلایا
دھرتی اتے پاکے اُس نوں تساں قرار دوایا	پہاڑاں اتے پاکے اُس نوں پکا کر دکھلایا
دریانواں تے کساں ⑦ تائیں جس تھیں تساں وگایا	چَوہیاں ⑧ اتے پاکے جس نوں ہے توں جوش دوایا
ابراں اُتے جس دم اُس نوں ہے تساں نے پایا	سوہنا بدل ⑨ نال فضل دے جس تھیں تساں بھرایا ⑨
برکت اُنہاں اِسماں سیتی منگاں بار خدایا	متھے اسرافیل اُراں دے جو جو تساں لکھایا
متھے جبرائیل اُراں دے جو جو تساں لکھائے	بھیج سلام اُنہاں تے سائیاں توں آپے وڈیائے
ملک مقرب جتنے تیرے اُنہاں دی پیشانی	جو جو اسم لکھائے سائیاں خاص تساں رحمانی
برکت اُنہاں اسماں سیتی ⑩ منگاں میں خدایا	گردا گرد عرش دے جو جو آپے تساں لکھایا
اوہ اسما وسیلہ کر کے منگاں پاک خدایا	چار چوفیرے ⑪ کرسی والے جو جو تساں لکھایا
برکت اُنہاں اِسماں سیتی منگاں میں خدایا	جو پتر زیتوناں اُتے آپے تساں لکھایا

تمت حزب الرابع یعنی منزل جمعرات

① سچانواں: اصلی، حقیقی، سچا۔ ② بہاء: روشنی، رونق، حسن۔ ③ چایا: اٹھایا۔ ④ مخزون: خزانے میں رکھی ہوئی، پوشیدہ۔
④ مکنون: چھپا ہوا، مخفی۔ ⑤ دھندودھار: تاریک، ظلمت والی۔ ⑥ سدھا تیر: بالکل سیدھا، تیری طرح سیدھا۔ ⑦ کساں: کس کی جمع، برساتی نالہ۔
⑧ چوہیاں: چشمے۔ ⑨ بدل: بادل، بارش۔ ⑨ بھرایا: برسایا۔ ⑩ سیتی: ساتھ۔ ⑪ چار چوفیرے: چاروں اطرف میں۔

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِىْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

شروع منزل جمعہ

وڈے اسم تساڈے جیہڑے کراں وسیلہ منگاں	میں پہکھارا[1] منگن ہارا کی سوالوں سنگاں
جنہاں نال تساں نے سائیاں اپنا نام رکھایا	میں جاناں نہ جاناں پہاویں اللہ پاک خدایا
کراں وسیلہ منگاں تیں تھیں اللہ پاک خدایا	جیہڑے نامے لے تساں نوں آدم اُراں بلایا
ہووے سلام انہاں تے دائم اللہ پاک تعالیٰ	توہیں شاہ شہاں[2] دا دائم حکماں ملکاں والا
جیہڑے نامے لے تساڈے حضرت نوح بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جیہڑے نامے لے تساڈے حضرت ہود بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جیہڑے نامے لے تساڈے ابراہیم بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
حضرت صالح جو جو نامہ تیرا لے بلایا	ہووے سلام اُنہاں دے اُتے اللہ پاک خدایا
حضرت یونس جو جو نامہ تیرا لے بلایا	ہووے سلام انہاں دے اتے اللہ پاک خدایا
جو ایوب نبی نے تیرا لے لے نام بلایا	ہووے سلام اُنہاں دے اتے تیرا پاک خدایا
جو یعقوب نبی نے تیرا لے لے نام بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جیہڑے نامے لے تساڈے یوسف نبی بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جو جو نانواں لے تساڈا پاک کلیم بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جو حضرت ہارون نبی نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جو جو نبی شعیب اُراں[3] نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا

جو جو نامہ لے تساڈا اسماعیل بلایا

ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا

1. پہکھارا: بھوکا۔ قحط زدہ۔ 2. شاہ شہاں دا: بادشاہوں کا بادشاہ۔

3. اراں: کلمہء احترام، نام کے بعد تعظیم کے اظہار کے لئے لاتے ہیں، صاحب۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّآءُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَآءُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوا الْكِفْلِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
عِيْسَى ابْنِ سَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ بِالْاَسْمَآءِ
الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ ۝ وَ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ
مُرْسَاةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا
وَّ الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

جو حضرت داؤد نبی نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
بن داؤد سلیمان جو جو نامہ لے بلایا	ہووے سلام انہاں تے دائم اللہ پاک خدایا
جو حضرت زکریا تیرا نامہ لے بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جو جو حضرت یحییٰ تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اُس تے اللہ پاک خدایا
جو جو حضرت ارمیا نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اُس تے اللہ پاک خدایا
جیہڑے نامے لے کے حضرت شعیا اُراں بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت الیاس اُراں نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اُس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت الیسع اُراں نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت ذُوالکفل اُراں نے لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو جو حضرت عیسی تینوں لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
پاک رسول محمد جو جو لے کے نام بلایا	ہووے درود سلام تساڈا اس تے پاک خدایا
جتنے نبی تساڈے سائیاں مرسل تیرے پیارے	ہووے درود سلام انہاں تے جتنے آہے سارے
جتناں پیدا ہے توں کیتا اللہ پاک خدایا	پچھے جس تھیں انبر[1] تائیں ربا توں بنایا
زمین بچھا پہاڑ بنا کے پکی سخت کرائی	چشمے تے دریا وگا کے ندیاں دی ہڑ[2] لائی

سورج نوں دے دھپ تساں نے نوری ہے بنایا

دے کے لو[3] قمر[4] نوں اس دی، ہے تارا چمکایا

[1] انبر: آسماں۔ [2] ہڑ: سیلاب۔

[3] لو: روشنی، نور۔ [4] قمر: چاند۔

كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَايَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ
اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ اَرْضِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ عَرْشِكَ ۝ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ ۝ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ
اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

ہے سیں جتھے پاک الٰہی ہور نہ جانے کوئی	کون[1] تیرے دا علم الٰہی جو جانیں توں سوئی
نہیں شریک تساڈا سائیاں لاشریک کہانویں	ذات صفاتاں دے وچ اللہ سو[2] کریں جو چاہیں
جتناں حلم تساڈا میرے اللہ مالک سائیں	اتناں خاص درود نبی تے کر کے فضل پہچائیں
جتنی[3] پاک کلام تساڈی اللہ مالک سائیں	اتناں آپ درود نبی تے فضلوں نت[4] پہچائیں
جتنی نعمت ہے تساڈی اللہ مالک سائیں	خاص صلوٰۃ نبی نوں اتناں کر کے فضل پہچائیں
پہر کے[5] انبر سارے سائیاں پاک نبی دے تائیں	خاص صلاۃ دیہاں تے راتیں کر کے فضل پہچائیں
پہر کے دھرتی اللہ میرے کل جگت دے سائیں	خاص صلاۃ نبی نوں ہر دم کر کے فضل پہچائیں
پہر کے عرش عظیم خدایا پاک نبی دے تائیں	خاص درود مکرم اپناں فضلوں آپ پہچائیں
تول عرش دے نال برابر یارب مالک سائیں	خاص درود نبی تے ہر دم کر کے کرم پہچائیں
پہج درود نبی نوں سائیاں تینوں سب وڈیائی	لوح محفوظے دے وچ جتنی ہے توں قلم چلائی
پہج درود نبی نوں اتناں اللہ پاک خدایا	جتناں ہفت[6] فلک دے اندر آپے تساں بنایا
اتناں[7] آکھاں پاک نبی تے آپ درود پہچائیں	جتناں تیک قیامت سائیاں اتناں وچ بنائیں
پہج درود نبی نوں اتناں اللہ پاک خدایا	اسماناں تھیں ول زمین دے جو جو قطرہ لاہیا
اک دہاڑے دے وچ سائیاں اک ہزار مقرہ	[8] سانواں ساٹا پورا ٹارا[8] فرق نہ ہووے ذرہ
لے دنیا دی خلقت[9] کولوں روز قیامت تائیں	پورا وار[10] ہزار ہمیشہ نت اساڈے سائیں
جتنی خلق کرے تسبیحاں[11] تہلیلاں[11] رب سائیاں	جو تکبیر تساڈی آکھن جو کردے وڈیائیاں
لے دنیا دی خلقت کولوں نت[12] قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی نوں یارب نت[13] پہچائیں

[1] کون: ہونا۔ [2] سو: وہی۔ [3] جتنی: اللھم صل علی سیدنا محمد عدد علمک کا ترجمہ شامل نہیں۔ [4] نت: ہمیشہ، ہر وقت، ہر روز، مسلسل۔

[5] کے: اصل میں نہیں ہے۔ [6] ہفت فلک: سات آسمان۔ [7] اتناں: متن میں اسی طرح ہے لیکن عربی متن کا تقاضا لفظ "انہاں" ہے۔

[8] سانواں ساٹا: برابر۔ [8] پورا ٹارا: بکمل۔ [9] خلقت: پیدائش۔ [10] وار: بار، دفعہ۔

[11] تسبیحاں: سبحان اللہ کہنا۔ [11] تہلیل: لاالہ الا اللہ کہنا۔ [12] نت قیامت: قیامت تک۔ [13] نت: متواتر، مسلسل۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
وَاَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ
الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ
مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ
وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ
وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

یارب بھیج صلاۃ نبی تے جتنے ساہ کڈھیندے	نالے اتناں ہور الٰہی جو جو گل کریندے
اتناں بھیج صلاۃ نبی تے ہے تینوں وڈیائی	جتنے بدن انہاں دے اندر جند[1] تساں نے پائی
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	پورا وار ہزار الٰہی اوہ درود پہچائیں
بھیج درود نبی تے سائیاں جتنے ابر[2] دوڑائے	یارب بھیج درود نبی تے جھکڑ[3] جو جھلائے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	پورا وار ہزار الٰہی کر کے کرم پہچائیں
اتناں پاک نبی نوں بھیجیں خاص صلاۃ الٰہی	جتنی لگی وا انہاں نوں جیہڑی تساں وگائی
ڈالی بوٹے پتر میوے جس دے نال ہلائیں	وچ زمین اسماناں سائیاں جتنی خلق بنائیں
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں	وار ہزار برابر تھیوے فرق نہ اس وچ پائیں
جتنی خلقت دھرتی اتے پیدا تساں کرائی	جو اسماناں دے وچ سائیاں کر پیدا رکھوائی
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار برابر ہووے جس وچ گھاٹا ناہیں
جتنے تارے انبر اندر ربا تساں بنائے	قدرت سیتی[4] روشن کر کے اتھے[4] آپ رکھائے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار برابر بھیجیں فرق نہ اس وچ پائیں
بھر کے زمین درود نبی تے بھیجیں پاک خدایا	جتناں قدرت تیری والا بوجھا[5] اس اٹھایا
اتنی بھیج صلاۃ نبی تے اللہ پاک خدایا	جتناں وچ دریانواں ستاں قدرت نال بنایا
جتناں تیری خلقت وچوں اس نوں لوک پچھانے[6]	جتناں تیرے باجھ خدایا ہور نہ کوئی جانے

جو کجھ اس نوں پیدا کرسیں روز قیامت تائیں
وار ہزار ہمیشہ اللہ ہر ہر روز پہچائیں

۱ جند: جان۔ ۲ ابر: بادل۔
۳ جھکڑ: آندھی، تیز ہوا۔ ۴ سیتی: ساتھ۔
۴ اتھے: اس جگہ۔ ۵ بوجھا: وزن۔
۶ پچھانے: جانتے ہیں، پہچانتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْأِ سَبْعِ
بِحَارِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ
مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ
فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ
عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

ستاں بحراں جتناں سائیاں پاک نبی دے تائیں	کر کے کرم درود نبی نوں آپے توں پہچائیں
ستاں بحراں روٹھا[1] اس تے پہیج صلاۃ خدایا	جو جو قدرت تیری والا اس نے پہار[2] اٹھایا
جتنے ایہہ دریا تساڈے جوشوں ٹھاٹھاں مارن	جیہڑا وچ انہاں دے پیندا اس نوں سرپر[3] تارن
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت[4] تائیں	وار ہزار برابر ربا کر کے کرم پہچائیں
اتناں پہیج درود نبی تے جتنی ریت خدایا	جو جو گیٹا[5] وچ زمین دے دے قرار ٹھرایا
صاف میداناں دے وچ ہوون بھانویں[6] تساں بنائے	سہل[7] زمین پہاڑاں اندر بھانویں تساں رکھائے
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں	وار ہزار برابر ربا کر کے کرم پہچائیں
اتناں پہیج صلاۃ نبی تے اللہ پاک خدایا	مٹھا کھارا پانی جتناں ہے جوشاں وچ آیا
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں	وار ہزار درود برابر کر کے فضل پہچائیں
اتناں پاک نبی تے پہیجیں آپ درود خدایا	جتناں منہ[8] زمین دے اتے قدرت نال بنایا
وچ ٹکانے زمیاں والے جس نوں تساں ٹھرایا	چڑھدے[9] لہندے سہل[9] زمین تے پہاڑاں وچ رکھایا
رستیاں[10] آتے وادیاں وچوں چوھے تدھ بنائے	کس[11] پہاڑ آبادی اس دی جو ویران بنائے
جو کجھ اس دے وچ دھرایا گیٹے ڈھیماں[12] سائیاں	پتھر وٹے[13] جو جو چیزاں اس دے وچ رکھائیاں

لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں
وار ہزار درود برابر کر کے فضل پہچائیں

[1] روٹھا: برابر۔ [2] پہار: بوجھ۔ [3] سرپر: بہرحال، ضرور بالضرور۔
[3] تارن: تارنا، تیرانا۔ [4] نت قیامت: قیامت تک۔ [5] گیٹا: پتھر۔
[6] بھانویں: اگرچہ۔ [7] سہل: نرم، ہموار۔ [8] منہ زمین دے اتے: روئے زمین پر۔
[9] چڑھدے: مشرق۔ [9] لہندے: مغرب۔ [9] سہل: ہموار، نرم۔
[10] شعر کا ایک مصرعہ کاتب کی کتابت سے رہ گیا تھا، فقیر عفی عنہ نے دوسرے مصرعہ کا اضافہ کیا ہے۔ محمد علیم الدین عفی عنہ۔
[11] کس: نالہ۔ [12] ڈھیماں: ڈھیلے، کلوخ۔ [13] وٹے: پتھر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا
وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَ سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا
وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا
وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ
مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ
وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ
خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ
اَنْتَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ
عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

پاک محمد نبی اساڈے اتے یارب سائیں	کر کے فضل کریمی انتاں خاص درود پہچائیں
بوٹے دسن[1] وچ زمیں دے، جتنے اس تے اُگے	چڑھدے لہندے سہل[2] پہاڑیں کساں دے وچ اگے[2]
بوٹے میوے پتر کھیتی اس تھیں جو کڈاہیں	ہور انگورے[3] برکت اس دی جتنے توں نکلائیں
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود برابر کر کے فضل پہچائیں
انتاں پہچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جو جو جن انسان شیاطین قدرت نال بنایا
جتنے ایہہ بناسیں[4] سائیاں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود برابر فضلوں نت پہچائیں
پہچ صلاۃ نبی تے انتاں اللہ پاک خدایا	جسے مونہہ انہاں دے سر تے جو جو وال اگایا
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار برابر کر کے اپنا فضل پہچائیں
انتاں پہچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جتناں تساں پرندہ سائیاں قدرت نال اڈایا
پریاں جن شیطان ہمیشہ جاں جاں تاری[5] لاندے	قدرت تیری نال الٰہی سارے اُڈدے جاندے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار برابر کر کے اپنا فضل پہچائیں
اتنے پہچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جو جو ڈنگر منہ زمیں تے قدرت نال بنایا
[6]نکا وڈا لہندے چڑھدے جن انس جو آیا	جس دا علم نہ ہور کسے نوں تیرے باجھ خدایا
پہچ درود نبی نوں انتاں اللہ پاک خدایا	جتناں مُنہ زمین دے اتے انہاں قدم اٹھایا

لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں

وار ہزار برابر کر کے اپنا فضل پہچائیں

(1) دسن: دکھائی دیتے ہیں۔ (2) سہل: نرم زمین۔
(2) کس: نالہ۔ (2) اگے: پیدا ہوئے۔
(3) انگورے: شگوفے۔ (4) بناسیں: تو بنائے گا۔
(5) تاری: اڑان، تیراکی۔ (6) نکا: چھوٹا۔
(6) وڈا: بڑا۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الَّيْلِ
إِذَا يَغْشٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا ۝ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَهْلًا مَّرْضِيًّا ۝ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ
فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى
مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ الَّذِىْ إِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَ
إِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ
بُنْيَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ
شَفَاعَتَهُ فِىْ اُمَّتِهِ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ
وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَآئِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهِ
وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ

اتناں پہیج درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جتناں لوکاں پاک نبی تے ہے درود پہچایا
اتناں پہیج درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جتناں لوکاں پاک نبی تے نہیں درود پہچایا
اتناں پہیج درود نبی نوں میرے پاک خدایا	جو جو قطرہ بدل (1) بوٹی اللہ تساں بنایا
اتناں پہیج درود نبی تے میرے مالک سائیں	جتناں جو کجھ ہے ہمیشہ اوہ درود پہچائیں
راتیں پہیج درود نبی نوں جس دم کالی تھیندی	وچ دہاڑ (2) درود پہچائیں جس دم نور وکھیندی
توں قدرت دا خاوند (3) سائیاں توں درود پہچائیں	پاک رسول محمد اتے اول آخر تائیں
پہیج درود نبی تے دائم اللہ پاک خدایا	جس دم چرن (4) جوان الٰہی دنیا اتے آیا
پہیج درود نبی تے ہر دم اللہ پاک خدایا	جس دم اُس نوں نال کرم دے پکا جناں (5) بنایا
پہیج درود نبی نوں میرے اللہ پاک خدایا	جس دم دے وچ بال (6) لڈکا وچ پنگھوڑے پایا
پہیج درود محمد اتے اللہ پاک خدایا	کوئی درود نہ باقی چھوڑیں جیہڑا کسے پہچایا
دِہ محمود مقام نبی نوں اللہ پاک خدایا	جس دا وعدہ نال انہاں دے کیتا تے وڈیایا (7)
جس دا بول ہمیشہ سائیاں سچا توں بنایا	جس دا توں سوال نہ رڈّیں دیویں ودھ (8) سوایا
یارب خاص دلیل نبی دی وڈی آپ بنائیں	دے کے شرف انہاں دا ایرا (9) اچا بہت کرائیں
ہور دلیل نبی دی سائیاں دے جلوہ (10) چمکائیں	سب کسے نوں فضل (11) نبی دا ربا کھول وکھائیں
امت دی جد (12) کرے شفاعت منیں (12) اللہ سائیں	سانوں نال کرم دے اس دی سنت اتے لائیں
ماریں اس دی ملت اتے سانوں مالک سائیں	اس دے ٹولے وچوں سائیاں سانوں چا اٹھائیں
رکھیں ہیٹھ لواء (13) نبی دے اس دے سنگ رلائیں	لاہ کے حوض نبی دے اس دے کاسے (14) تھیں پلوائیں
نفع محبت اس دی والا مینوں توں دوائیں	یا اللہ توں مالک ساڈا کریں قبول دعائیں

(1) بدل: بادل۔ (1) بوٹی: چھوٹا پودا۔ (2) دہاڑ: دن۔ (3) خاوند: مالک، خداوند کی تخفیف ہے۔ (4) چرن: نیک، پرہیزگار۔ (5) جناں: مرد۔
(6) بال: بچہ۔ (6) لڈکا: پیارا، لاڈلا۔ (7) وڈیایا: بڑا کیا، عظمت عطاء کی۔ (8) ودھ: زیادہ۔ (8) سوایا: سوا گنا، زیادہ (9) ایرا: بنیاد۔ (9) اچا: بلند۔
(10) جلوہ: چمک دمک، نور تجلی۔ (11) فضل: بزرگی، عظمت۔ (12) جد: جس وقت۔ (12) منیں: قبول فرما۔ (13) لواء: جھنڈا۔ (14) کاسہ: پیالہ۔

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ
اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاۤءِ
وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَتَرْحَمَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءَ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ف الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ
الضَّعِیْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَیْهِ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ف اس جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لیں (کذا قال الشیخ)

کراں وسیلہ منگاں تیں تھیں اللہ پاک خدایا	جو جو نام تساڈا لے کے تینوں میں بلایا
پہنچ درود نبی تے اتناں تیرا فضل سوایا	جتنی صفت تساڈی کیتی ہے میں رب خدایا
جس دا پتہ نہ معلم① ہووے ہور کسے نوں اکا①	توہیں جانیں توں پچھانیں کی نیلا② کی سکا②
رحم کریں تے توبہ منیں میری مالک سائیں	جو آفت جو رنج مصیبت سب تھیں چا بچائیں
مینوں تے ماباپ میرے نوں بخشیں پاک خدایا	مومن مرد زناں تے نالے پہنچیں رحم سوایا
مسلم مرد زناں نوں بخشیں کیا زندے کیا موئے	جیہڑے اگوں ہوسن سائیاں جیہڑے اگے ہوئے
"عالم" بندہ اپنا بخشیں یارب مالک سائیاں	بیٹا **شاہ دیوان علی** داتینوں سب وڈیائیاں
بخش فلاناں بندہ اپناں جس دا باپ فلاناں	توہیں قادر قدرت والا عاجز③ اوہ نماناں③
جیہڑا پاپی④ خاطی④ لسامڑ④ اس دے ول آنویں	توں غفور رحیم خلق دا اُس دی آس پچھائیں

یااللہ توں مالک میرا منیں توں دعائیں
یارب پالن ہار جگت دے توں صفتاں دا سائیں

① مَعْلَم: معلوم۔ ① اُکّا: بالکل۔
② نیلا: ہرا، سبز۔ ② سُکا: خشک۔
③ عاجز: مسکین۔ ③ نماناں: عاجز۔
④ پاپی: گنہ گار۔ ④ خاطی: خطاء کار۔
④ لسا: کمزور۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَهٰذِهِ الصَّلٰوةَ
مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ
وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا
مَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ
الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ
وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ
لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا
فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ
نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ
الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ حَبِيْبِيْ
مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ
كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ لَهٗ هٰذَا
الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

اس صفحہ کو معمولات میں پڑھنے کی ضرورت نہیں

حضرت شیخ مؤلف صاحب ہے اینویں فرمایا	اللہ راضی اس تھیں تھیوے ہووس[1] فضل سوایا
پاک رسول رؤوف اساڈا ہور رحیم اساں دا	صلی اللہ علیہ وسلم ہے اینویں فرماں دا
جیہڑا ایہہ درود مکرم واری اک پہچائے	جے قبول ہوئے دا درجہ اس دا رب لکھائے
پاک خداوند اس نوں فضلوں اس دا اجر دوائے	حضرت اسماعیل اُراندے بیٹے جو چھڑائے
تاں پھر اللہ ایہہ فرماندا جو برکت دا سائیں	اُچا شان تعالیٰ جس نوں عزت تے وڈیائیں
یعنی اوہ ملائک اپنے اللہ پاک بلاندا	آکھے ہے ایہہ میرا بندہ بہت درود پہچاندا
میرے اس پیارے اتے جیہڑا بہت پیارا	نام محمد جس دا دھریا ہر تھیں اک اکارا[2]
عزت ہور جلالت اپنی ہستی عالی والی	چاواں قسم بزرگی اپنی ہور اُچائیں والی
ہر حرفے دے بدلہ دیساں اس نوں میں مقرہ	جنت دے وچ گھارا[3] چیرا جس وچ شک نہ ذرہ
آوے گا اوہ کول اساڈے روز قیامت والے	ہیٹھ لواء حمد دے ہوسی جس تھیں رتبے اعلے
چودھویں دے چن وانگوں اس دے مونہہ دا[4] چمکارا	نال حبیب محمد میرے پنجہ پکڑن ہارا
ایہہ ثواب اُسے دا جیہڑا ناغہ ناہیں کردا	روز جمعہ دے اُکا[5] بھائی تابع رہے امر دا
خاص اسے دی ایہہ فضیلت وہ وہ رتبہ اعلی	وڈیاں فضلاں مہراں والا اللہ پاک تعالی

دُوجی وچ روایت اگلا ایس[6] فضیلت والا
ہے درود مکرم پہائی جانے رب تعالیٰ

① ہووس: اس پر ہو۔ ② اِک اکارا: اکیلا، یکتا، تنہا۔ ③ گھار: گھر، خانہ۔ ③ اچیرا: اونچا۔
④ اصل متن میں ''اس دے مونہے دا چمکارا'' ہے لیکن اس سے شعر کا وزن برقرار نہیں رہتا ہے، لہذا یہ تصرف کیا گیا ہے۔
⑤ اُکا: بالکل۔ ⑥ ایس: اس۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الَّيْلِ فَاَظْلَمَ ۝ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ ۝ وَعَلَی الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ۝ وَعَلٰی مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ ۝ وَعَلَی السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝

شروع ورد

یارب منگاں تیرے کولوں لے وسیلہ آیا	جو جو تیری کرسی سائیاں اس نوں ہے اٹھایا
عظمت قدرت ہور بزرگی ہور بہا[1] خدایا	جو سلطان تساڈا ربا ہر تے غالب آیا
کراں وسیلہ نام تساڈا لے وسیلہ آیا	جیہڑا یارب پاک اساڈے پردے وچ تہرایا[2]
جس دے نال تساں نے سائیاں اپنا نام رکھایا	اپنی وچ کتاب الہی ہے جیہڑا توں لاہیا
جیہڑا تساں پسند اے کیتا اللہ پاک خدایا	علم الغیبے دے وچ جس نوں اپنے کول رکھایا
پہنچیں چا درود نبی تے عالی جس دا پایا	عبد رسول تساڈا جیہڑا اللہ پاک خدایا
لے کے نام تساڈا منگاں اللہ مالک سائیں	جیہڑا لئے پکارن تینوں کریں قبول دعائیں
جس دم لے کے منگت[3] منگن تیں تھیں اللہ سائیں	کر کے فضل انہاں نوں دیویں اللہ توں عطائیں
لے کے نام تساڈا منگاں میرے پاک الہی	راتیں اتے پاکے جیہڑا کالی چا بنائی
روشن روز بنایا جس تھیں انبر چا کھلائے[4]	دے قرار زمین نوں جس تھیں پکے پہاڑ کرائے
جو جو چیز پکیری سائیاں جس تھیں نرم بنائی	توں ہیں مالک ملکاں والا تیری سب لوکائی[5]
پانی انبر والا جس تھیں ربا تساں وگایا	رکھ جھاڑاں[6] دے اتے جس تھیں سوہنا مینہ وسایا
منگاں تیرے کولوں اوہو جس دے نال خدایا	پاک محمد نبی تساڈے جس دا چھندا[7] پایا
منگاں تیرے کولوں عاجز، عاجز ہو کے آیا	آدم نبی تساڈے تینوں جس دا چھندا پایا
منگاں اس دے نال تساں تھیں میرے اللہ مالک	جس دے نال منگیندے سارے نبی رسول ملائک
جیہڑے ہین مقرب تیرے لگن تینوں پیارے	صلی اللہ علیہ وسلم ہووے جتنے کتنے سارے
اس دے نال تساں تھیں منگاں اللہ پاک خدایا	جس دے نال سوال تساں نوں پوجا والیاں پایا
جنہاں خاص تساڈی پوجا[8] کیتی مالک سائیں	سارے اوہ تمام جگت وچ جتنے ہون کدائیں[9]

[1] بہا: روشنی، حسن، خوبصورتی۔ [2] تہرایا: رکھایا، رکھوایا۔ [3] منگت: بھکاری، مانگنے والے۔ [4] کھلائے: قائم کئے، ایستادہ کئے۔
[5] لوکائی: مخلوق [6] جھاڑاں: جھاڑ کی جمع، جھاڑی، جنگل، درختوں کا جھنڈ [7] چھندا: لاڈلا، پیارا۔ [8] پوجا: عبادت۔ [9] کدائیں: کسی جگہ۔

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً
وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً
وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ
مِنْ عِلْمِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ
عِنْدَكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِلْاَ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ
وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ
مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اتناں پہنچ درود نبی نوں آل سمیت خدایا	جس تھیں پچھے الیس[1] فلک نوں قدرت نال بنایا
زمین بچھا کے کوہ[2] کھلائے پکے سخت کرائے	چوہے[3] جاری کیتے سائیاں ندیاں دے ہڑ[3] لائے
سورج نوں دھپ[4] دتی سائیاں چندر[4] نوں چمکایا	ہور کواکب[5] نوری کیتے اپناں فضل وکھایا
پاک نبی تے آل نبی نوں یارب مالک سائیں	جتناں حلم[6] تساڈا اتناں خاص درود پہچائیں
اتناں پہنچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	لوح محفوظے دے وچ جتناں تیرا علم سمایا
اتناں پہنچ درود نبی نوں آل سمیت الٰہی	لوح محفوظے دے وچ جتنی ہے توں قلم چلائی
پاک نبی تے آل نبی نوں یارب مالک سائیں	بھر کے انبر سارے جتنے خاص درود پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی نوں اللہ والی سائیں	بھر کے فرش زمین دا جتناں خاص درود پہچائیں
آل سمیت درود نبی نوں بھر کے اوہ پہچائیں	اول تھیں لے آخر تائیں جو کرسیں رب سائیں
آل سمیت درود نبی نوں اتناں پہنچ خدایا	جو جو صفاں[7] کرین فرشتے سوہنا پرا[7] بنایا
جو تسبیح[8] تقدیس انہاں دی جو تحمید[8] الٰہی	جو تمجید کرن[9] تکبیراں جو تہلیل[9] بھلائی

لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں
توہیں مالک ملکاں والا توں ملکاں دا سائیں

[1] الیس: اسا۔ [2] کوہ: پہاڑ۔ [2] کھلائے: قائم کیئے۔ [3] چوہے: چشمے۔ [3] ہڑ: سیلاب۔
[4] دھپ: دھوپ۔ [4] چندر: چاند [5] کواکب: ستارے۔ [6] حلم: برداشت، بردباری، نرمی۔
[7] صفاں کرین: صفیں بنائیں۔ [7] پرا: قطار، جماعت، ٹولی۔ [8] تسبیح: سبحان اللہ کہنا۔ [8] تقدیس: پاکیزگی بیان کرنا۔
[8] تحمید: الحمدللہ کہنا، حمد کرنا۔ [9] تمجید: بزرگی اور عظمت بیان کرنا۔ [9] تکبیر: اللہ اکبر کہنا۔ [9] تہلیل: لا الہ الا اللہ کہنا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ
مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ
مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَ
جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ
مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

انتاں آل سمیت نبی نوں پہنچ درود خدایا	اسماناں تھیں جو جو قطرہ ول زمین دے آیا
جیہڑا روز قیامت توڑیں ول زمین دے آوے	قدرت تیری نال خدایا بوٹی[1] گھاہ جماوے
انتاں پہنچ درود نبی نوں آل سمیت الٰہی	جتنی وگی واؤ[2] تساڈی جیہڑی تساں وگائی
جتنے ہلن بوٹے پتے کھتے[3] پاک خدایا	جتناں وچ قرار حفظ دے قدرت نال ٹھہرایا
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	توہیں مالک ملکاں والا توں حکماں دا سائیں
انتاں پہنچ درود نبی نوں آل سمیت الٰہی	بونداں[4] بدل جو جو بوٹی قدرت نال بنائی
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	توں ہیں حاکم حکماں والا توں حکماں دا سائیں
آل سمیت درود نبی نوں انتا پہنچ خدایا	جو جو تارا انبر[5] اندر ربا تدھ[5] بنایا
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وارث توں رشید الٰہی توں ملکاں دا سائیں
آل سمیت درود نبی نوں انتا پہنچ خدایا	وچ ستاں دریاں واں سائیاں جو کجھ تدھ بنایا
جس دا علم نہ جانے کوئی باہجھ تساڈے سائیں	جو کجھ پیدا کرسیں اس نوں روز قیامت تائیں
انتا پہنچ درود نبی تے آل سمیت خدایا	جتنی ریت تساڈی سائیاں گیٹا[6] جو بنایا
لہندے چڑھدے وچ زمیں دے اس نوں تساں رکھایا	تیرا شان انوکھا سائیاں جیہڑا کسے نہ پایا
انتاں پہنچ درود نبی نوں آل سمیت خدایا	جو جو جن انس نوں سائیاں قدرت نال[7] بنایا

جتنے پیدا کرسیں سارے روز قیامت تائیں
توں ہیں حمداں مجداں والا توں صفتاں دا سائیں

① بوٹی: چھوٹا جنگلی پودا۔ ① گھاہ: گھاس۔
② واؤ: ہوا۔ ③ کھتے: کھیت، کیارا۔
④ بونداں: بوند کی جمع، قطرہ۔ ④ بدل: ابر، بادل۔
⑤ انبر: آسمان۔ ⑤ تدھ: تو۔
⑥ گیٹا: پتھر۔ ⑦ نال: اصل میں یہ لفظ نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ
يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِىْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

انتاں بھیج درود نبی تے آل سمیت خدایا	جو جو ساہ انہاں نے کہندا[1] حکم تیرے تھیں آیا
جو جو گل انہاں نے کیتی نظر انہاں نے سائیں	لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں
انتاں بھیج درود نبی نوں آل سمیت خدایا	جو جو جن فرشتہ تیرا جس نوں تدھ اُڈایا
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	توہیں مالک ملکاں والاں توں ملکاں دا سائیں
آل سمیت درود نبی نوں انتاں بھیج خدایا	جو جو پنکھی[2] ہور چرند[2] کر کے حکم بنایا
جتنے وحشی پھڑیاں[3] والے جو جو پھڑا خدایا	مشرق تے وچ مغرب جیہڑا ہو کے تیرا آیا
آل سمیت درود نبی نوں انتاں بھیج خدایا	جو جو زندہ جو جو مویا دنیاں وچ پچھایا
آل سمیت درود نبی نوں انتاں بھیج الٰہی	جس پر رات اندھیرا پایا چمک دہاڑے لائی
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	توں ہیں وارث کل جگت دا توں صفتاں دا سائیں
آل سمیت درود نبی نوں انتاں بھیج خدایا	دوپایا[4] چوپایہ کر کے جو جو تساں ٹرایا[4]
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	توہیں مالک ملکاں والا توں ملکاں[5] دا سائیں
آل سمیت درود نبی نوں انتاں بھیج خدایا	جن انسان ملائک جو جو ہے درود پچایا

لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں
توں ہیں مالک کل جگت دا توں ملکاں دا سائیں

١ رِکہنْدَا: لیا۔
٢ پنکھی: پروں والا، پرندہ۔
٢ چرند: چرنے والا۔
٣ پھڑیاں: پھڑی کی جمع، ڈھیر، ٹبا، ٹیلا۔
۴ دوپایا: دو پاؤں والا۔
۴ چوپایہ: چار پاؤں والا۔
۴ ٹرایا: چلایا۔
۵ ملکاں: ملک کی جمع، سلطنت۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ
يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى شَىْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ
الْعَظِيْمِ ۝

آل سمیت درود نبی نوں اتناں پہنچ خدایا	جتنے لوکاں پاک نبی تے ہے درود پہچایا
اتناں پہنچ صلاۃ نبی نوں آل سمیت خدایا	جتنے لوکاں پاک نبی تے نہیں درود پہچایا
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں پاک خدایا	واجب جیویں اس دے اتے پڑھن اساں نوں آیا
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں پاک خدایا	لائق شان نبی دے جیویں باقی رہوے سوایا
آل سمیت درود نبی نوں اوہ درود پہچائیں	جس تھیں اک درود نہ چھوڑیں کدھرے اللہ سائیں
پاک رسول محمد اتے یارب مالک سائیں	اگلے لوکاں دے وچ کر کے رحم درود پہچائیں
پاک رسول اساڈے اتے اللہ مالک سائیں	پچھلے لوکاں دے وچ کر کے فضل درود پہچائیں
یارب پہنچ صلاۃ نبی تے توں صفتاں دا سائیں	ملاء الاعلیٰ دے وچ دائم روز قیامت تائیں
جو کجھ اللہ چاہے ہوندا، ہور نہ ہوندا ذرہ	سچی گل پیاری سچی ایہہ ہے سچ مقرہ

قوت ہور کسے نوں ناہیں باجھ خدا دی یاری

اوہ علی عظیم ہمیشہ ساڈا مالک باری

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

شروع منزل روز شنبہ یعنی وار

اللہ پاک درود نبی نوں آل سمیت پہچائیں	دہ وسیلہ ہور فضیلہ پاک نبی دے تائیں
درجہ عالی دے کے اس نوں اللہ مالک سائیں	خاص مقام حمد دے اندر اس نوں آپ اٹھائیں
جس دا وعدہ دتا اس نوں اللہ پاک خدایا	سچا قول تساڈا جس وچ کدی خلاف (۱) نہ آیا
یارب پاک نبی دا درجہ اچا آپ بنائیں	ظاہر کریں دلیل نبی دی خاصاں عاماں تائیں
حجت (۲) اس دی روشن کر کے سانوں نور لوائیں (۲)	ظاہر کریں فضیلت اس دی لوکاں نوں دکھلائیں
کریں قبول شفاعت اس دی اس دا شان ودھائیں	امت عاصی نوں توں سائیاں اس تھیں پار لنگھائیں
سانوں اس دی سنت اتے نال فضل دے لائیں	پالن ہار جگت دے خالق مالک ساڈے سائیں
یارب وڈے تختے والے منیں (۳) ایہہ دعائیں	توں ہیں رب عرش دا اللہ خیر (۴) اساں نوں پائیں
اس دے ٹولے دے وچ سانوں یارب مالک سائیں	کر کے فضل عنایت اپنی مہراں (۵) نال اٹھائیں
رکھیں ہیٹھ (۶) لوا نبی دے اس دا جام پلائیں	حب نبی دا نفع اسانوں فضلاں نال دوائیں
توہیں مالک ساڈا سائیاں منیں آپ دعائیں	یارب پالن ہار جگت دے کل خلق دے سائیں
پہچیں پاک نبی نوں ساں (۷) تھیں اللہ پاک خدایا	افضل کل سلاماں وچوں جیہڑا کسے پہچایا
بدلہ پاک نبی نوں دیویں اس تھیں ودھ سوایا	نبیاں نوں جو امت کولوں بدلہ تساں دوایا
پالن ہار جگت دا توں ہیں ساڈا وارث والی	تیرے جیہا ہور نہ کوئی رتبہ تیرا عالی
اللہ رب اساڈے منگاں تیں تھیں میں دعائیں	بخشیں مینوں رحمت کر کے دل دی آس پچائیں
صیح سلامت رکھیں مینوں پہچیں نہ بلائیں (۸)	نہ زمین تھیں کڈھیں سائیاں نہ آسمانوں لاہیں
توں ہیں قادر رحمت والا جو چاہیں سو کردا	توں اللہ میں بندہ تیرا توں مالک میں بردا (۹)
مومن مسلم مرد زناں نوں جو ہوسن جو ہوئے	بخشیں نال فضل دے سائیاں جو زندے جو موئے

(۱) خلاف: مخالفت، جھوٹ۔ (۲) حجت: دلی۔ (۲) لوانا: لے کر دینا، دلانا۔ (۳) منیں: قبول کر۔ (۴) خیر: بھیک۔

(۵) مہراں: مہر کی جمع، محبت، ہمدردی، رحم۔ (۶) ہیٹھ: نیچے۔ (۷) ساں تھیں: ہماری طرف سے۔ (۸) بلائیں: مصیبتیں۔ (۹) بردہ: بندہ۔

وَرَضِيَ اللهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ
اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ
وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

هٰذَا ابْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ
الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ
بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ
الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ
قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ
النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ
وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ۝

ف جمعہ کی حزب یہاں ختم ہوتی ہے ہفتہ کو ابتدائے حزب سے شروع کریں۔ ❁

جتنے حرم[۱] نبی دے سارے ہر مومن دی مائی	راضی تھیویں سبھناں اتے تیری پاک خدائی
انہاں اتے راضی تھیویں رب اساڈے اعلے	جنہاں اس دی صحبت کیتی پہاڑ بزرگی والے
جنہاں راہ ہدایت والا خلقت نوں دکھلایا	تارے دنیا والے سوہنے دھن[۲] انہاں دا پایا[۲]
جیہڑے تابع دارانہاں دے اللہ مالک سائیں	سبھناں اتے راضی تھیویں ساڈی آس پہچائیں
تابع داراں دے جو تابع نیکی وچ خدایا	جیہڑے تھیسن[۳] جاں تک سائیاں روز جزا نہ آیا
سبھو سوہبا پاک خدا نوں جو مالک ہر ہر دا	پالن ہار جگت دا جیہڑا جو چاہے سو کردا

ابتدائے ثلث ثالث واتمام وردروز جمعہ

یارب خالق کل جگت دے مالک روحاں والے	جس نے جُسّے[۴] خلقت والے کہنے کر کے گالے[۴]
کراں وسیلہ روح تساں ول طاعت جو کماں ون	حکم تساڈا منّن جیہڑے مڑ جسے[۵] ول آون
ہوجس دی طاعت جیہڑے مل ناڑیں[۶] نوں جاندے	منّن حکم نہ موڑن اس نوں نیکی پئے کماندے
حکم تساڈا جو جو نافذ وچ انہاں دے سائیاں	جیہڑا حق انہاں تھیں لیویں تینوں سب وڈیائیاں
اگے اپنے جس دن خلقت ساری آن کھلائیں	تکن حکم تساڈا کیویں ربا حکم[۷] چھڑائیں
رحمت تھیں رکھ آس کھلوون تیں تھیں مالک سائیاں	ڈرن عذاب تساڈے کولوں تینوں سب وڈیائیاں
منگاں ہو[۸] سوالی تیں تھیں عاجز کراں دعائیں	نال فضل دے اکھ میری نوں لو[۹] چنگیری لائیں
راتیں دِیہاں خدایا میں تھیں اپنا نام جپائیں	چنگے کم نصیب اساڈے کر کے فضل کرائیں
بھیج درود نبی نوں میرے اللہ پاک خدایا	ابراہیم نبی نوں جیویں کر کے فضل پہچایا

برکت بھیجیں پاک نبی نوں اللہ پاک خدایا

جیویں ابراہیم اُراں نوں دے برکت وڈیائیا

۱ حرم: بیوی۔ ۲ دھن: مبارک، واہ۔ ۲ پایا: رتبہ۔ ۳ تھیسن: ہوں گے۔ ۴ جُسے: جسم۔

۴ کہنے: پرانے۔ ۴ گالے: برباد کردیئے، ضائع کردیئے۔

۵ جسہ: جسم بدن۔ ۶ ناڑیں: رگوں۔ ۷ حکم چھڑانا: حکم چلانا، حکمرانی کرنا۔ ۸ ہو: اصل میں ہوئی ہے۔ ۹ لو: نور، روشنی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ
سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّالْكَوَاكِبُ
مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۝

کریں صلاتاں تے برکاتاں پاک نبی دے تائیں	آل نبی نوں نال نبی دے نال پنجھال[1] بنائیں
جیویں ابراہیم نبی نوں آل سمیت پہچائیاں	توں ہیں حمداں مجداں والا تینوں سب وڈیائیاں
برکت بھیج نبی نوں اللہ توں صفتاں دا سائیں	آل نبی نوں نال نبی دے ہور پنجھال بنائیں
جیویں ابراہیم نبی نوں آل سمیت پہچائی	توں حمید مجید خدایا تینوں سب وڈیائی
بھیج درود نبی نوں میرے اللہ پاک خدایا	جیہڑا عبد رسول تساڈا جس نوں توں وڈیائیا
مومن مسلم مرد زناں نوں یارب مالک سائیں	پاک نبی دی خاطر کر کے آپ درود پہچائیں
آل سمیت درود نبی نوں اتناں بھیج خدایا	جس نوں علم تساڈا سائیاں گھیرے وچ لیایا
جیہڑا اوچ کتاب تساڈی جس دی دیہن گواہی	ملک مقرب تیرے میرے اللہ پاک الٰہی
اوہ صلاۃ ہمیشہ تھیوے کدی فتور نہ پائیں	جاں تک ملک تساڈا باقی اللہ مالک سائیں
منگاں تیرے کولوں اللہ لے وسیلہ آیا	وڈے اسم مبارک تیرے مالک پاک خدایا
جیہڑے مینوں معلم[2] سائیاں جیہڑے معلم ناہیں	توں ہیں عالم غیب[3] خدایا توں صفتاں دا سائیں
تیرے کولوں منگاں سائیاں لے وسیلہ آیا	اوہ مقدس اسم تساڈے جو تو نام رکھایا
جو جو میں انہاں نوں جاناں جیہڑے جاناں ناہیں	توں ہیں پاک منزہ[4] باری صفت تساڈے تائیں[4]
بھیج درود نبی تے جیہڑا پاک محمد پیارا	عبد رسول تساڈا جیہڑا گل جگت تھیں پیارا
اتناں اوہ درود مکرم ہووے پاک خدایا	جتنی خلقت پیدا کر کے انبر[5] تدھ بنایا
زمین بچھائی پکی کر کے اس تے پہاڑ رکھائے	چشمے جاری کر کے نہراں والے ہاڑ[6] وگائے
دے چمکارا سورج تائیں نوری تساں بنایا	روشن کر کے چندر[7] سائیاں تارے نوں چمکایا
جس تھیں پچھے یارب سائیاں توں دریا وگائے	رُکھاں نوں توں جس تھیں پچھے میوے دانے لائے

(1) پنجھال: شریک، حصہ دار۔ (2) معلم: معلوم ۔ (3) عالم غیب: غیب کو جاننے والا۔ (4) صفت تساڈے تائیں: تعریف کے قابل توں ہی ہے۔

(4) منزہ: پاک، صاف۔ (5) انبر: آسمان۔ (6) ہاڑ: سیلاب ۔ (7) چندر: چاند۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْٓ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا
مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ
بِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ
وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ
وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ۝
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ
خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ۝

یارب پہنچ درود نبی نوں جتناں علم تساڈا	یارب پہنچ درود نبی نوں جتناں حلم تساڈا
پہنچ درود نبی نوں اللہ توہیں حکماں والا	جتنے بول تساڈے عالی جو جو کلمہ اعلیٰ
پہنچ درود نبی تے اللہ تیرا شان نرالا	جتنی نعمت تیری ربا تیرا قدر تعالیٰ
یارب مالک پاک نبی نوں اوہ درود پہچائیں	جتناں فضل تساڈا اتناں، توں فضلاں دا سائیں
پہنچ درود نبی نوں سائیاں توں خلقت دا والی	جتنی بخشش تیری ہوئی جتنی ہونے والی
یارب پہنچ درود نبی نوں جتنے انبر عالی	یارب پہنچ درود نبی نوں جو دھرتی (۱) دی تھالی
یارب پہنچ درود نبی نوں جتنے تدھ بنائے	پاک فرشتے ہفت فلک وچ جیہڑے تساں بنائے
اتناں پہنچ درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جو کجھ وچ زمین دے میرے مالک تدھ بنایا
جن انس تے ہور انہاں تھیں جو جو تدھ بنایا	وحشی (۲) طیر وغیرہ انہاں دا اللہ پاک خدایا
اتناں پہنچ درود نبی نوں اللہ پاک الٰہی	اپنے علم الغیبے اندر جو جو قلم وگائی
روز قیامت توڑیں جو جو سائیاں قلم وگائے	توں ہیں مالک حکماں والا توں ہیں حکم چڑھائے (۳)
اتناں پہنچ درود نبی تے اللہ پاک خدایا	جو جو بوند ہوئی اے کدھرے (۴)، جو جو مینہ وسایا
اس دے روٹھا (۵) پاک نبی نوں پہنچ درود خدایا	جس نے حمد تساڈا کیتا جس نے شکر الایا (۶)
جس تہلیل تساڈی آکھی جو تمجیداں کردا	توں ہیں اللہ واحد جیہڑا ایہہ گواہی بھردا
اتناں پہنچ درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جتناں پاک نبی تے سائیاں تساں درود پہچایا
جتناں ملک مقرب تیرے رہن درود پہچاندے	ثمرہ (۷) پاک درود نبی دا جیہڑے رہندے پاندے
اتناں پہنچ درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جتناں خلق تساڈی اس تے ہے درود پہچایا

پہنچ درود نبی نوں اتناں اللہ پاک خدایا

جتناں خلق تساڈی اس تے نہیں درود پہچایا

(۱) دھرتی: زمین۔ (۲) وحشی: حیوان، جنگلی۔ (۲) طیر: پرندہ۔ (۳) حکم چڑھانا: حکم چلانا۔ (۴) کدھرے: کسی جگہ۔ (۵) روٹھا: برابر۔
(۶) الایا: بیان کیا، کہا، بولا۔ (۷) ثمرہ: پھل، نتیجہ۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝

اتناں پیہج درود نبی تے جتنے پہاڑ خدایا	جتنی ریت تساڈی جو جو گیٹا[1] تساں بنایا
اتناں پیہج درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جتنے رُکھ[2] انہاں نوں پتر جیہڑا ہے توں لایا
جو جو ڈھیماں[3] وچ زمین دے ربا تساں رکھائیاں	بھارے بھار[4] انہاں دے روٹھا[4] تینوں سب وڈیائیاں
اتناں پیہج درود نبی نوں جتنے سال خدایا	انہاں دے وچ قدرت سیتی[5] جو کجھ تدھ بنایا
جو جو وچ انہاں دے ماریں میرے اللہ والی	تیرے جیہا ہور نہ کوئی تیرا رتبہ عالی
اتناں پیہج درود نبی نوں میرے اللہ باری	جو جو روز بناویں سائیاں تیری قدرت بھاری
جو جو وچ انہاں دے ماریں روز قیامت تائیں	توں ہیں مالک ملکاں والا کل جگت دا سائیں
اتناں پیہج درود نبی نوں یارب خالق باری	وچ آسمان زمین دے جتنے ابر[6] کریں توں جاری
جتناں کرم کریں توں سائیاں بدل[7] نوں برسائیں	سکی[8] زمین بے چاری وچوں بوٹے گھاہ[8] اُگائیں
اتناں پیہج درود نبی نوں جو جو واؤ بنائی	لہندے چڑھدے پیٹ زمین وچ قبلہ ول الٰہی
اتناں پیہج درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جو جو تارا انبر[9] دے وچ قدرت نال بنایا
اتناں پیہج درود نبی نوں مالک پاک خدایا	دریاں واں وچ قدرت سیتی جو جو تساں بنایا
مچھی ڈنگر[10] پانی ریتاں جو کجھ ہور خدایا	باجھ تساڈے علم جنہاں دا ہور نہ کسے پایا
اتناں پیہج درود نبی نوں میرے پاک خدایا	جو جو بوٹے جو جو گیٹا ربا تدھ بنایا
پیہج درود نبی نوں اتناں توں والی ہر ہر[11] دا	جو جو پیلا[12] ہویا سی[12] جو توں پیدا کردا
اتناں پیہج درود نبی نوں جتناں پانی مٹھا	اتناں پیہج درود نبی نوں جتناں پانی کھٹا[13]

اتناں پیہج درود نبی نوں کر کے فضل الٰہی

جو جو نعمت کل خلق نوں آپے تساں پہچائی

[1] گیٹا: پتھر۔ [2] رکھ: درخت۔ [3] ڈھیماں: ڈھیلے۔ [4] بھارے بھار: بھاری بوجھ۔ [4] روٹھا: جلنا۔

[5] سیتی: ساتھ۔ [6] ابر: بادل۔ [7] بدل: بادل۔ [8] سکی: خشک۔ [8] بوٹے: درخت۔ [8] گھاہ: گھاس۔

[9] انبر: آسمان۔ [10] ڈنگر: حیوان۔ [11] ہر ہر: ہر کسی۔ [12] پیلا: کیڑا، چیونٹا۔ [12] سی: تھا۔ [13] کھٹا: ترش۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِى الْجَنَّةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِى النَّارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَهٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِىْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ
وَثِقَتِىْ وَرَجَآئِىْ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ
لِىْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ
عَنِّىْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ
وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ ۝ وَلِسَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ سَيِّدَنَا اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدَنَا اِسْحٰقَ ۝
وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ

اتناں بھیج درود نبی نوں جو جو دکھ پہچایا	(١) پاپی نوں جو پاک نبی تے نہیں ایمان لیایا
سید ساڈا پاک محمد تیرا نبی لڈکا (٢)	صلی اللہ علیہ وسلم اوہ نبیاں دا ٹِکّا (٣)
جاں جاں دنیا تھیوے (٤) باقی یارب مالک سائیں	جاں جاں آخر پاک نبی نوں آپ درود پہچائیں
اتناں خاص درود نبی نوں اللہ پاک پہچائیں	جنت دے وچ لوک خدایا جاں جاں رکھن جائیں (٥)
اتناں بھیج درود نبی نوں اللہ میرے سائیں	دوزخ دے وچ جاں جاں رکھن لوک تساڈے جائیں
اتناں بھیج درود نبی نوں اللہ پاک خدایا	جتناں لگے پیارا تینوں عبداللہ دا جایا
جتناں راضی ہوکے اس تے اللہ کرم کماویں	آس مرادانہاں دی سائیاں پوری آپ کراویں
اتناں بھیج درود نبی نوں توں والی ہر ہر (٦) دا	جتناں پیار تساڈا اُس نوں تینوں راضی کردا
سدا ہمیشہ پاک نبی نوں خاص درود پہچائیں	اپنے کول ٹکاناں (٧) اس دا نیڑے کر کے لائیں
دِہ وسیلہ ہور فضیلت اس نوں اللہ سائیں	بخش شفاعت کبریٰ نالے درجہ عالی تائیں
دیویں اوہ مقام حمد دا اس نوں پاک خدایا	وعدے تیرے دے وچ سائیاں کدی خلاف (٨) نہ آیا
کراں سوال تساں نوں اللہ توہیں رب کہایا	توں ہیں مالک سید مولیٰ تکیہ آس خدایا
کراں سوال خدایا تیں تھیں لے وسیلہ آیا	شہر حرام تساڈا جیہڑا جس نوں (٩) تساں وڈیایا
مکہ شہر نبی دا جیہڑا خاصی عزت والا	مشعر حرام تساں دا سائیاں تیرا رتبہ اعلیٰ
قبر مبارک پاک نبی دی نالے کراں وسیلہ	ہووے سلام انہاں تے تیرا ایہہ اساڈا حیلہ (١٠)
دیویں خیر خدایا مینوں جس نوں توں ہیں جانیں	پھیریں (١١) پھیڑ اساڈے سائیاں جیہڑے آپ پہچائیں
یااللہ جس آدم تائیں حضرت شیث دوایا	ابراہیم خلیل اللہ نوں اسماعیل پہچایا
دے اسحاق انہاں نوں نالے ہے توں کرم کمایا	اسرائیل (١٢) نبی ول جس نوں یوسف موڑ منگایا

(١) پاپی: گناہ گار۔ (٢) لڈکا: لاڈلا، پیارا۔ (٣) ٹکا: جھومر، ماتھے کا ایک زیور۔ (٤) تھیوے: رہے۔ (٥) جائیں: جا کی جمع، جگہ۔ (٦) ہر ہر: ہر کسی ہر ایک۔
(٧) ٹکاناں: ٹھکانا۔ (٨) خلاف: الٹ، جھوٹ۔ (٩) جس نوں تساں وڈیایا: جس کی تو نے تعریف کی، جسے تو نے عزت بخشی۔
(١٠) حیلہ: مشکل سے نکلنے کا چارہ۔ (١١) پھریں: تو بدل دے۔ (١١) پھیڑ: برائی، بدی۔ (١٢) اسرائیل: حضرت یعقوب علیہ السلام۔

وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوْبَ ۝ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوْسٰى إِلٰى أُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ سَيِّدِنَا الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ ۝ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّآءَ سَيِّدَنَا يَحْيٰى ۝ وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَا أَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّأَوْصِلِ السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ ۝ ثَلٰثًا ۝

جس ایوب نبی دی سختی ساری دور کرائی	مائی(١) نوں مڑ(١) دتا موسیٰ ٹھنڈ کلیجے پائی
جس نے علم خضر دا آپ کر کے فضل ودھایا	جس دے تھیں داؤد نبی نے پُت(٢) سلیمان پایا
زکریا نوں جس نے دِتا یحییٰ نبی سہارا(٣)	مریم نوں جس عیسیٰ دتا کر کے کم نیارا(٤)
جس نے بنت(٥) شعیب نبی دی راکھی(٥) آپ رکھائی	توں ہیں حافظ ناصر ساڈا دیویں نقد(٦) صفائی
تیں تھیں منگاں پاک نبی نوں آپ درود پہچائیں	جتنے نبی تساڈے مرسل(٧) اوہ پنجھال(٧) بنائیں
پاک نبی نوں جس نے دِتا دے جس نوں وڈیایا	صلی اللہ علیہ وسلم دائم بار خدایا
رتبہ خاص شفاعت والا نالے درجہ عالی	توں ہیں مالک میرا سائیاں توں اساڈا والی
بخشیں عیب جو میں تھیں ہوئے فضلوں پاپ(٨) کوجھائیں(٨)	دوزخ دی جو اگ بھڑک دی اس تھیں چا بچائیں
میرے کارن واجب سائیاں اپنی خوشی کرائیں	وچ امن دے رکھیں بخشش تے احسان پہچائیں
جنت دے وچ نفعے الہی مینوں آپ دوائیں	جنہاں اتے نعمت تیری انہاں نال رلائیں(٩)
جیہڑے نبی صدیق تساڈے ہور شہید خدایا	جنہاں کولوں اللہ میرے چنگا عمل کرایا
توں ہیں قادر قدرت والا جو چاہیں سو کردا	توں اللہ میں بندہ تیرا توں مالک میں بردا(١٠)
ہووے درود تساڈا اللہ پاک نبی دے تائیں	آل نبی نوں نال نبی دے ہور پنجھال(١١) بنائیں
واؤ کولوں(١٢) جاں تک سائیاں گوہڑے(١٢) ابر چکاویں	روحاں نوں توں جاں تک سائیاں موتوں مزہ چکھاویں
جیہڑے لوک سلاماں جوگے(١٣) جنت دے وچ سائیں	تحفہ ہور سلام اساڈا انہاں تیک پہچائیں
جس دے کارن(١٤) پیدا کیتا توں اساں نوں سائیں	اس دے وچ یگانہ سانوں فضلاں نال بنائیں
جس دا ہیں توں ضامن(١٥) سائیاں اس دی فکر نہ لائیں	میں سوالی تیرے در دا نہ محروم کرائیں
تیری بخشش منگاں سائیاں نہ عذاب دوائیں	میں بھکیارا(١٦) ٹھوٹھے(١٦) میرے خیر کریماں پائیں

(١) مائی: ماں، والدہ۔ (١) مڑ: واپس، دوبارہ۔ (٢) پُت: بیٹا۔ (٣) سہارا: خوبصورت ۔ (٤) نیارا: عجیب۔ (٥) بنت: بیٹی۔ (٥) راکھی: حفاظت۔
(٦) نقد: فورا، حاضر، اسی وقت۔ (٧) مرسل: پیغمبر، بھیجے ہوئے (٧) پنجھال: شریک، حصہ دار۔ (٨) پاپ: گناہ (٨) کوجھائیں: کوجھ کی جمع، عیب، نقص، برائی۔
(٩) رلائیں: ملائیں (١٠) بردا: بندہ (١١) پنجھال: ساتھی، حصہ دار (١٢) واؤ کولوں: ہوا سے۔ (١٢) گوہڑے: گہرے، گھنے۔ (١٣) جوگے: لائق۔
(١٤) کارن: مقصد، غرض لئے۔ (١٥) ضامن: ذمہ دار۔ (١٦) بھکیارا: بھیگ مانگنے والا۔ (١٦) ٹھوٹھا: کاسہ، پیالہ، کشکول۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا
نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ
الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ۝ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ۝ ثَلٰثًا ۝
وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ۝ وَمِنْ
خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ
فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ ۝ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ
الْقِيٰمَةِ ۝ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا
مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۝ وَلَا تَجْعَلْهُ
غَاضِبًا عَلَيْنَا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ
وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بھیج درود نبی نوں سائیاں آل نبی دے تائیں	وچ سلام نبی دے سائیاں اس دی آل رلائیں
کر کے منہ تساں ول منگاں اللہ پاک خدایا	پاک حبیب تساڈا چیدہ[1] لے وسیلہ آیا
اے محبوب اساڈے سید پاک محمد پیارے	کول خدا دے کراں وسیلہ تینوں اسیں[2] بچارے[2]
ہو شفیع اساڈا حضرت مولیٰ کول چھڑائیں	جس مولیٰ دے لائق دائم عظمت تے وڈیائیں
یا پیغمبر پاک چنگیرے[3] واہ واہ قدر تساڈا	کرو شفاعت تاں جے[4] ہوئے بیڑا پار اساڈا[5]
جس دم کرے شفاعت ساڈی کریں قبول خدایا	برکت قدر نبی دی کر کے عالی جس دا پایا
انہاں وچوں کریں اسانوں جنہاں پاک خدایا	ہے صلوٰۃ سلام نبی تے اچھی طرح پہچایا
اچھا قرب جنہاں نوں سائیاں اس دے کول دوائیں	حوض نبی دے اتے سائیاں جا[6] جنہاں نوں لائیں
جنہاں حب نبی دے اندر جانی تے سروارے[7]	جو محبوب نبی دے ہوئے خاصے رب دے پیارے
وچ میدان قیامت والے سانوں خوشی دکھائیں	جنت دے ول ہادی ساڈا اس نوں چا بنائیں
رنج مشقت ذرہ روٹھی سانوں نہ وکھائیں	وچ حساب اساڈے اللہ نہ پڑتال کرائیں
کر خوش حال نبی نوں اساں ول اس دامنہ کرائیں	غصہ پاک نبی دا ذرہ سانوں نہ دِکھائیں
میںنوں تے ماں باپ اساڈے جو جو مسلم پہائی	بخشیں جیہڑے زندے سائیاں موت جنہاں نوں آئی

آخر ایہہ دعا اساڈی سوہبا[8] اللہ تائیں
پالن ہار جگت دا جیہڑا کل جگت دا سائیں

[1] چیدہ: منتخب، چنا ہوا۔ [2] اسیں: ہم۔ [2] بچارے: بے چارے، بے کس محتاج۔ [3] چنگیرا: اچھا، اعلیٰ، عمدہ۔
[4] تاں جے: تا کہ۔ [5] مخطوطہ میں صرف ایک مصرعہ درج ہے، فقیر عفی عنہ نے دوسرا مصرعہ اضافہ کر کے شعر کو مکمل کیا ہے۔ محمد علیم الدین عفی عنہ۔
[6] جا: لے جا کر۔ [7] وارے: قربان کئے۔ [8] سوہبا: حسن، شان و شوکت، تعریف۔

هٰذَا ابتداء الربع الرابع

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝ اَسْئَلُكَ
بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ
وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ
الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ
وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ۝ وَعَلَى الْبِحَارِ
فَانْفَجَرَتْ۝ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ۝
وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۝ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ
الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

ابتداء الربع الرابع تا ایں جاورد چہار شنبہ

یااللہ یااللہ منگاں عاجز ہوواں سوالی	یااللہ یاحی اساڈے کل جگت دے والی
یاقیوم جلالت جس نوں ہور بزرگی والی	خاص جمال تساڈا ویکھن میرے جیھے رذالی[1]
پوجا جوگا ہور نہ کوئی توں ہیں پاک خدایا	میں ہاں ظالم اپنے اتے ہے میں ظلم کمایا
کراں وسیلہ اس نوں منگاں اللہ پاک خدایا	کُرسی تیری جس نوں سائیاں ہے رکھیندی چایا
عظمت ہور جلال تساڈا ہور بہا الٰہی	قدرت تیری نالے سائیاں نالے تیری شاہی
کراں وسیلہ نام تساڈا اللہ پاک خدایا	جو مخزون[2] کرا کے اس نوں پردے وچ رکھایا
جیہڑے پاک تساڈے ناویں اللہ پاک خدایا	جنہاں اتے خلقت وچوں واقف[3] نہ بنایا
کراں وسیلہ نام تساڈا اللہ پاک خدایا	جیہڑا پاکے راتیں اتے چا اندھیرا پایا
جیہڑا پا دھاڑے[4] اتے اس نوں نور دوایا	اسماناں اُتے پاکے جیہڑا ہر ہک کھلا کرایا
جیہڑا پا زمین دے اتے اس نوں چا ٹھہرایا	جو دریاواں اتے دھر کے چیر انہاں نوں لایا
چوہیاں[5] اتے دھر کے جیہڑا ہے توں جوش دوایا	رکھ ابر دے اتے جس نوں ہے توں ابر برہایا[6]
کراں وسیلہ تیرے اگے منگاں پاک خدایا	توں حکیم علیم اساڈا سو[7] کیتا جو چاہیا
جبرائیل اراں دے متھے[8] جو جو نام لکھایا	ہوے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
اسرافیل اراں دے متھے جو جو نام لکھایا	ہوے سلام تساں دا اس تے اللہ پاک خدایا
جو ملکاں[9] دے متھے اتے اللہ پاک خدایا	اپنا نام مبارک سائیاں قدرت نال لکھایا
منگاں تیرے کولوں سائیاں لے وسیلہ آیا	جو جو گرد بگرد[10] عرش دے ہے توں نام لکھایا
کرسی دے جو آل دوالے[11] اپنے نام لکھائے	عظمت عزت دے کے اتھے امن امان رکھائے
کراں وسیلہ منگاں تیں تھیں اللہ پاک خدایا	وڈّا اسم تساڈا جیہڑا ہے توں نام رکھایا

[1] رذالی: رذالت سے اسم منسوب، بمعنی نالائق، کمینہ۔ [2] مخزون: خزانہ میں رکھا ہوا، پوشیدہ کیا ہوا۔ [3] واقف: جاننے والا۔ [4] دھاڑے: دن۔
[5] چوہیاں: چوہا کی جمع بمعنی چشمہ۔ [6] برہایا: برسایا۔ [7] سو: وہی۔ [8] متھے: پیشانی، ماتھے۔ [9] ملکاں: مَلک کی جمع، فرشتے۔ [10] گرد بگرد: اردگرد۔ [11] آل دوالے: اردگرد۔

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآءِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ ○ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کراں وسیلہ منگاں تیں تھیں عاجز میں نواناں [1]	اسم تساڈے سارے جیہڑے میں جاناں نہ جاناں
کراں وسیلہ تیرے اگے اللہ پاک خدایا	توں ھیں مالک ملکاں والا توں ہی رب کہایا
حضرت آدم جو جو تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو جو نام تساڈے لے کے حضرت نوح بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
حضرت صالح جو جو تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام انہاں تے تیرا اللہ پاک خدایا
جیہڑے نام یعقوب نبی نے تینوں لے بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے مالک پاک خدایا
جیہڑے حضرت یوسف تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو جو حضرت یونس تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جیہڑے حضرت موسیٰ تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت ہارون تساڈے لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو شعیب نبی نے تینوں لے لے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
لے خلیل اللہ نے تیرا جو جو نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
حضرت اسماعیل تساڈا جو جو نام بلایا	ہووے سلام تساں دا اس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت داؤد تساں نوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
لے سلیمان نبی نے سائیاں جو جو نام بلایا	ہووے سلام تساں دا اس تے اللہ پاک خدایا
جو حضرت زکریا تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
حضرت یحییٰ جیہڑے نامے تینوں لے بلایا	ہوئے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا

جیہڑے حضرت یوشع تینوں لے کے نام بلایا
ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا

[1] نواناں: بے کس، بے چارہ، مسکین۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ
وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا
فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِىْ عِلْمِهٖ
وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِىْ وَقَضَيْتَ لِىْ
بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَىَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ
وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِىْ فِىْ هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ
وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِىْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ
يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِىْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ
شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ
وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ
وَتَسْتُرَ عُيُوْبِىْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ۝

لے کے جیہڑے نام تساں نوں حضرت خضر بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو الیاس اُراں نے لے کے تینوں نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جیہڑے نام تساڈے لے کے حضرت یسع بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو ذوالکفل اُراں نے تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
جو جو حضرت عیسیٰ تینوں لے کے نام بلایا	ہووے سلام تساڈا اس تے اللہ پاک خدایا
پاک محمد لے لے تینوں جو جو نام بلایا	ہووے درود سلام تساڈا اس تے بارِ خدایا
نبی رسول تساڈا جیہڑا ہور حبیب پیارا	جس نوں کل خلق تھیں چنیا[۱] آپے تدھ ستارا[۱]
آہے اوہ سچے بولاں[۲] والے آپے توں فرمایا	پیدا کیتا رب تساں نوں جو کجھ تساں کمایا
جو جو بندے تیرے کردے گلّاں فضل خدایا	بیٹھن اٹھن ہلّن سب دا علم تیرے وچ آیا
سب قضا تیرے دی سائیاں تابع ہو کے رہندے	خاص مقام قدر دے اندر عاجز ہو کے بہندے[۳]
کیفوں کونوں کوئی ہر گز مول نہ نابر[۴] تھیندا	کونوں کیف وکھائیں اس نوں جو کویوں[۵] گھٹ پیندا
دل میرے وچ پاکے جیویں ہے توں حکم چھڑایا[۶]	ایہہ کتاب اکٹھی کر توں اللہ پاک خدایا
دے ساماں جمع دے سارے سوکھا راہ بنایا	شک شبہ وچ پاک نبی دے دل تھیں چاونجایا[۷]
غلبہ حب نبی دا ایسا دل میرے وچ پایا	خویشاں[۸] یاراں دی جس یاری والا تخم گمایا[۸]
یااللہ یااللہ سائیاں یااللہ ستّارا	مینوں تے جو پاک نبی نوں دل تھیں رکھن پیارا
جیہڑا تابع دار نبی دا ہویا یارب سائیں	ہو نماناں[۹] تیں تھیں منگاں عاجز میں دعائیں
کریں نصیب شفاعت اس دی اس دے سنگ رلائیں	لیکھے[۱۰] دے دن نال فضل دے نہ پڑتال کرائیں
نہ عذاب نہ چھڑک اسانوں نہ عتاب[۱۱] دوائیں	میرے بخش گناہ تمامی سارے عیب چھپائیں

[۱] چنیا: انتخاب کیا، چنا۔ [۱] ستارا: اے ستار، اے پردہ ڈالنے والے۔ [۲] سچے بولاں والے: سچ کہنے والے۔ [۳] بہندے: بیٹھتے۔
[۴] نابر: منکر، سرکش [۵] کویوں: کوائی سے اسم منسوب، کوائی بمعنی تنگی، وقت، نقصان۔ [۵] گھٹ: گھونٹ [۶] حکم چھڑایا: حکم بھیجا۔ [۷] ونجایا: دور کیا، برباد کیا۔
[۸] خویشاں: خویش کی جمع، رشتہ دار، اپنے۔ [۸] تخم: بیج۔ [۸] گمایا: گم کر دیا۔ [۹] نماناں: بے کس، عاجز۔ [۱۰] لیکھے: حساب۔ [۱۱] عتاب: قہر، عذاب، غضب۔

وَاَنْ تُنَعِّمَنِىْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ فِىْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ؐ وَاَنْ
تَتَقَبَّلَ مِنِّىْ عَمَلِىْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ
خَطِيْٓئَتِىْ وَنِسْيَانِىْ وَزَلَلِىْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِىْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ
عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِىْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ يَارَءُوْفُ يَارَحِيْمُ يَا وَلِىُّ ؐ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّىْ وَعَنْ
كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖٓ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِىُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِىُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ
السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً
وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً
وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ
اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ ؐ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
كَلَامِكَ ١٩٣ ؐ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ ٦٦٦٦ وَحُرُوْفِهٖ ٣٢٣٦٧١

اپناں منہ کریم کریماں یاراں وچ دکھائیں	اس نعمت دی دولت دے کے مینوں غنی بنائیں
روز مزید ثواب ہووے گا جس دن پاک خدایا	اس دن کوئی یار نہ بنسی، اپناں خویش پرایا
عمل قبول کریں توں میرا بخشیں پہل (۱) خطائیاں	تھڑ کے قدم (۲) تے تلکاں (۲) جو جو علم تیرے وچ آئیاں
کول مبارک لحد (۳) نبی دے مینوں آپ پہچائیں	وچ سرکار نبی دے میں تھیں ادب سلام کرائیں
جیہڑے خاص مصاحب (۴) اس دے میرے مالک سائیاں	کر تسلیم انہاں نوں پانواں (۵) عزت تے وڈیائیاں
مقصد آس (۶) اساڈی والا ہے ایہہ مالک سائیں	منت (۷) فضل کریں توں بخشش میں پر کرم کمائیں
توں رؤف رحیم آساڈا توں ہیں ولی (۸) خدایا	ہر سائل نوں مقصد اس دا کرموں تدھ پہچایا
میں تھیں بدلہ دیویں حضرت پاک محمد تائیں	مسلم مرد زناں تھیں سائیاں اینویں آپ پہچائیں
جیہڑے آن ایمان نبی تے کفروں تائب ہوئے	جتنے کتنے ہین الٰہی کیا زندے کیا موئے
افضل پورا عام انہاں تھیں ہووے پاک خدایا	جیہڑا بدلہ ہور کسے نوں ہووے تساں دوایا
اے او قوت عزت والے قوی عزیز علیا (۹)	منگاں تیرے کولوں اللہ میں عاجز کر لیا (۱۰)

فی روایۃ شروع حزب یک شنبہ

جس دی قسم تساں نوں دِتی اس دے حقوں سائیں	پاک نبی تے آل نبی تے پاک درود پہچائیں
جتناں پیدا ہے توں کیتا اللہ پاک خدایا	جس تھیں پچھے اس فلک نوں یارب تساں بنایا
زمین بچھا پہاڑ کھلا کے اچے آن کرائے	چشمہ جاری بحر مسخر ندیاں دی ہڑ لائے
دے کے دھپ شمس نوں اس نوں نوری چا بنایا	دے کے لو (۱۱) قمر نوں سائیاں تارے نوں چمکایا
کس جائی وچ ہوویں سائیاں ہور نہ جانے کوئی	جس نوں علم تمام خدایا توں ہیں اللہ سوئی (۱۲)
آل سمیت درود نبی نوں اتناں توں پہچائیں	جتناں عدد کلام تیرے دا یارب اللہ سائیں
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں پاک خدایا	جو آیات قرآنی اندر جو جو حرف لکھایا

(۱) پہل: غلطی۔ (۲) تھڑ کے قدم: قدموں نے لغزش کی، قدم ڈگمگائے۔ (۲) تلکاں: گمراہیاں، لغزشیں۔ (۳) لحد: قبر۔ (۴) مصاحب: ساتھ رہنے والے ساتھی۔
(۵) پانواں: میں حاصل کروں۔ (۶) آس: امید۔ (۷) منت: احسان۔ (۸) ولی: مددگار۔ (۹) علیا: اے علی، اے برتر۔ (۱۰) لیا: خواہش۔ (۱۱) لو: روشنی، نور۔ (۱۲) سوئی: وہی۔

وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِه عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ
وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِه عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِه مِلْاَ اَرْضِكَ
وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِه عَدَدَ مَاجَرٰى بِهِ
الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتَابِ ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِه عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِه عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ
تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِه عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ
وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰٓى
اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

آل سمیت درود نبی نوں اتناں توں پہچائیں	جتنے لوکاں پاک نبی تے پڑھے درود کدائیں [1]
آل سمیت درود نبی نوں اتناں پہنچ خدایا	جتنے غافل ہوکے بیٹھے، ہے درود بھلایا
پاک نبی تے آل نبی نوں اوہ درود پہچائیں	کراں سوال تساں تھیں سائیاں جس تھیں زمین پہرائیں
اتناں آل سمیت نبی نوں پہنچ صلوٰۃ الٰہی	لوح محفوظ اُراں دے اندر جتنی قلم [2] وگائی
اتناں آل سمیت نبی نوں پہنچ صلوٰۃ خدایا	جتناں جو کجھ ہفت [3] فلک وچ ہے گا تساں بنایا
آل سمیت نبی نوں منگاں اوہ صلوٰۃ پہچائیں	جتناں تیک قیامت سائیاں انہاں وچ بنائیں
اک دہاڑے دے وچ سائیاں اک ہزار مقرہ	پورا ٹارا سانواں ساٹا فرق نہ ہووے ذرہ
آل سمیت درود نبی نوں اتناں پہنچ خدایا	جتناں قطرہ بدّل والا فضلوں تساں وسایا
جو جو قطرہ ہے فلک تھیں وَل زمین دے آیا	روز قیامت توڑیں پہنچیں میرے پاک خدایا [4]

اک دہاڑے دے وچ سائیاں اک ہزار مقرہ [5]
پورا ٹارا سانواں [6] ساٹا فرق نہ ہووے ذرہ

[1] کدائیں: کسی جگہ۔ [2] قلم وگائی: قلم چلائی، تحریر کیا، لکھا۔ [3] ہفت فلک: سات آسمان۔
[4] شعر کا دوسرا مصرعہ متن میں موجود نہیں ہے فقیر عفی عنہ نے اضافہ کر کے شعر کو مکمل کیا ہے۔ محمد علیم الدین عفی عنہ۔
[5] مقرہ: مقررہ کا مخفف ہے، قرار دیا گیا، طے کیا ہوا۔ [6] سانواں ساٹا: برابر کا تول۔

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ
وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ
الْجَارِيَةِ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ
وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ
مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَّاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ
وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَسَهْلِهَا
وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

الحزب السابع ختم شدور دشنبہ اور شروع منزل یک شنبہ یعنی ایتوار

جس تسبیح تقدیس تساڈی آکھی اللہ سائیں	سجدہ کیتا دل وچ تیری عظمت تے وڈیائیں
اس دے جتناں پاک نبی نوں آل سمیت پہچائیں	لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں
خاص درود شریف الٰہی ہر دن وچ مقرہ[۱]	اک ہزار برابر پورا فرق نہ ہووے ذرہ
جنہاں سالاں دے وچ سائیاں سارے اوہ بنائے	آل سمیت درود نبی نوں اتناں پچا[۲] جائے
خلقت دی پیدائش کولوں روز قیامت تائیں	اک ہزار دہاڑے اندر اس تھیں نہ گھٹائیں[۳]
آل سمیت صلاۃ نبی تے اللہ آکھاں میں پہچائیں	جتنے ابراں نوں توں سائیاں قدرت نال وگائیں[۴]
آل سمیت درود نبی تے آکھاں میں پہچائیں	قدرت سیتی جتنی سائیاں ساری وا[۵] وگائیں
جس دن تھیں توں پیدا کیتی سائیاں دنیا ساری	تیک قیامت ہر دن ہووے دس سو پوری واری
جتنی لگی وا انہاں نوں یا اگوں لگ جاوے	ڈالی، بوٹے، پتر، میوے، کلیاں پئی ہلاوے[۶]
جتنی خلقت دھرتی اتے ربا تدھ بنائی	جو اسماناں اندر سائیاں کر پیدا رکھوائی
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی نوں آل سمیت پہچائیں
ایہہ دریا تساڈے سائیاں جو جو ٹھاٹھاں مارن	عشق تیرے دے جوشوں سائیاں تیرا نام چتارن[۷]
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنی ریت دسے[۸] تے گیٹے پتھر ڈھیماں[۸] سائیاں	لہندے چڑھدے تیک زمین دے جو جو تساں بنائیاں
سہل[۹] زمین ہووے اوہ پہانویں سخت پہاڑ اچیرے[۹]	بھانویں کس[۱۰] ہوون اوہ سائیاں جتنے سارے تیرے

لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں

وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں

۱ مقرہ: مقررہ کا مخفف، پختہ۔ ۲ پچا: پہنچا۔ ۳ گھٹانا: کم کرنا۔ ۴ وگانا: چلانا، روانہ کرنا۔ ۵ وا: ہوا۔ ۶ ہلاوے: حرکت دے۔
۷ چتارن: پکاریں، ذکر کریں، ورد کریں۔ ۸ دسے: دکھائی دے ۹ ڈھیماں: ڈھیلے، مٹی کے ڈلے۔
۱۰ سہل: نرم۔ ۱۰ اچیرے: اونچے۔ ۱۱ کس: نالے۔

وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ
نَبَاتِ الْاَرْضِ فِیْ قِبْلَتِھَا وَجَوْفِھَا وَشَرْقِھَا وَغَرْبِھَا
وَسَھْلِھَا وَجِبَالِھَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّ
زَرْعٍ وَّجَمِیْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا مِنْ نَّبَاتِھَا
وَبَرَکَاتِھَا مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ وَّاَنْ
تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ
خَالِقُہٗ مِنْھُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ وَّاَنْ
تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَعْرَۃٍ فِیْٓ اَبْدَانِھِمْ
وَوُجُوْھِھِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِھِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ
عَدَدَ اَنْفَاسِھِمْ وَاَلْفَاظِھِمْ وَاَلْحَاظِھِمْ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّیَ
عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ طَیَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ یَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّیَ
عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ بَھِیْمَۃٍ خَلَقْتَھَا عَلٰٓی اَرْضِکَ صَغِیْرَۃً
وَّکَبِیْرَۃً فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا

جتنے بوٹے وچ زمین دے دِسّن[1] اس دے اَگے	لہندے چڑھدے سہل[2] پہاڑیں پیٹ زمین تھیں اُگے
بوٹے میوے پتے کھتے[3] اس تھیں جو اگایا	بوٹے برکت اس تھیں جتنے کڈھیں پاک خدایا
لے دنیا دی خلقت کولوں نت[4] قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے جن شیطان بنائے آدم زادے سائیں	جتنے پیدا کرسیں سائیاں روز قیامت تائیں
آل سمیت درود نبی نوں اُناں آپ پہچائیں	وار ہزار ہووے اوہ پورا نت قیامت تائیں
جتنے وال انہاں دے جسے[5] تے قدرت نال جمائے[5]	منہ ،سر اتے ہور انہاں نوں اینویں تساں اُگائے
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے ساہ انہاں نے کڈھے جتنی گل[6] پکاری	جتنی یارب مالک میرے نظر انہاں نے ماری[7]
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے جن اُڈاری[8] لانون کردے سیر پرندے	آدم زادے جتنے سائیاں جو خفقان[9] کریندے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں

جتنے ڈنگر[10] نکے وڈّے منہ زمین دے سائیاں

لہندے چڑھدے وچ زمین دے تینوں سب وڈیائیاں

[1] دسن: دکھائی دیتے ہیں۔ [2] سہل: ہموار زمین۔

[3] کھتے: کھیت، کیارا، قطعہ زمین۔ [4] نت: ہمیشہ، ہر گھڑی۔

[5] جسہ: جسم، بدن۔ [5] جمائے: پیدا کیئے۔

[6] گل: بات۔ [7] نظر انہاں نے ماری: انہوں نے دیکھا۔

[8] اڈاری: پرواز۔ [9] خفقان: دل کا دھڑکنا۔

[10] ڈنگر: چوپائے۔

جتنے بوٹے وچ زمین دے دِسّن[1] اس دے اُگے	لہندے چڑھدے سہل[2] پہاڑیں پیٹ زمین تھیں اُگے
بوٹے میوے پتے کھتے[3] اس تھیں جو اگایا	بوٹے برکت اس تھیں جتنے کڈھیں پاک خدایا
لے دنیا دی خلقت کولوں نت[4] قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے جن شیطان بنائے آدم زادے سائیں	جتنے پیدا کریسیں سائیاں روز قیامت تائیں
آل سمیت درود نبی نوں اُناں آپ پہچائیں	وار ہزار ہووے اوہ پورا نت قیامت تائیں
جتنے وال انہاں دے جسے[5] تے قدرت نال جمائے[5]	منہ سِرا تے ہورا انہاں نوں اینویں تساں اُگائے
لے دنیا دی خلقت کولوں نت قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے ساہ انہاں نے کڈھے جتنی گل[6] پکاری	جتنی یارب مالک میرے نظر انہاں[7] نے ماری
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں
جتنے جن اُڈاری[8] لانون کردے سیر پرندے	آدم زادے جتنے سائیاں جو خفقان[9] کریندے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پہچائیں

جتنے ڈنگر[10] نکے وڈّے منہ زمین دے سائیاں

لہندے چڑھدے وچ زمین دے تینوں سب وڈیائیاں

[1] دسن: دکھائی دیتے ہیں۔
[2] سہل: ہموار زمین۔
[3] کھتے: کھیت، کیارا، قطعہ زمین۔
[4] نت: ہمیشہ، ہر گھڑی۔
[5] جسہ: جسم، بدن۔
[5] جمائے: پیدا کیئے۔
[6] گل: بات۔
[7] نظر انہاں نے ماری: انہوں نے دیکھا۔
[8] اڈاری: پرواز۔
[9] خفقان: دل کا دھڑکنا۔
[10] ڈنگر: چوپائے۔

مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۞ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۞ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ۞ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى۞ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۞ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗٓ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا۞ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ۞

وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

جیہڑے لوکاں پہاکھے[١] ہوون خلق انہاں نوں جانے	جیہڑے بانجھ[٢] تساڈے سائیاں دُوجا[٢] نہ پچھانے
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی تے آل سمیت پچائیں
ہووے صلاۃ نبی تے پڑھیا جتنے لوکاں سائیاں	نہ پڑھیا تے پڑھسن جتنے تینوں سب وڈیائیاں
لے دنیا دی خلقت کولوں روز قیامت تائیں	وار ہزار درود نبی نوں آل سمیت پچائیں
اتناں پہیج صلاۃ نبی نوں آل نبی دے تائیں	جتنے زندے جتنے موئے یارب مالک سائیں
جتنے تساں بنائے سائیاں مچھی ہور پرندے	پیلے[٣] تے مکھارے نالے جتنے ہور خزندے[٣]
آل سمیت درود نبی تے اللہ پاک خدایا	کالی رات ہووے جس ویلے روز اندھیرا لاہیا[۴]
آل سمیت درود نبی نوں اللہ مالک سائیں	آخر اول دے وچ ہر دم فضلوں آپ پچائیں
آل سمیت درود نبی نوں پہیجیں آپ خدایا	جس دن تھیں اوہ بال لڈکا[۵] وچ پنگھوڑے آیا
پکا جناں[٦] بنایا جاں تک رستے سدّھے لایا	راضی کر کے روح نبی دا اپنے ول[٧] بلایا
اس کارن جد[٨] پاک نبی نوں قبروں فیر اٹھائیں	کریں شفیع خلق دا اس نوں مہر[٩] دلے وچ پائیں
آل سمیت درود نبی نوں پہیجیں اللہ سائیں	جتنی خلق تساڈی ہوئی اوّل آخر تائیں
عرش تیرے دے تول برابر ہووے اوہ خدایا	اس دے نال برابر ہووے جو کجھ توں فرمایا
دہ وسیلہ ہور فضیلت نالے درجہ اچا	حوض مقام حمد دا سائیاں پاک نبی نوں سُچا[١٠]
پاک دلیل نبی دی سائیاں دے عظمت وڈیائیں	جو جو ایرا[١١] پاک نبی دا دے تشریف[١١] رکھائیں
خاص مکان نبی دا سائیاں اچا بہت بنائیں	سانوں اس دی سنت اتے یا مولا توں لائیں

ماریں اس دی ملت اُتے اللہ مالک سائیں

ٹولے اس دے دے وچ سائیاں سانوں توں اُٹھائیں

١ پہاکھے: دیکھے۔ ٢ بانجھ: بغیر۔ ٢ دوجا: دسرا۔ ٣ پیلے: کیڑے، چیونٹے۔ ٣ مکھارے: بڑی مکھیاں۔
٣ خزندے: حشرات الارض، زمین میں بل رکھنے والے جانور۔ ۴ لاہیا: دور کیا، ہٹایا۔ ۵ بال: بچہ۔ ۵ لڈکا: لاڈلا۔
٦ جناں: مرد۔ ٧ ول: طرف۔ ٨ جد: جب۔ ٩ مہر: محبت۔ ١٠ سچا: خالص۔ ١١ ایرا: بنیاد۔ ١١ تشریف: عزت، تعظیم۔

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُورِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَاءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

بیٹھ لواء[1] نبی دے رکھیں اس دے سنگ رلائیں	لاہیں حوض نبی دے اس دے کاسے[2] نال پلائیں
نال محبت پاک نبی دے دیویں سودا[3] سانوں	توبہ کریں قبول اساڈی دیویں نفع زیانوں[4]
جو آفات بلائیں فتنہ سبھناں تھیں چھڑکائیں	جو ظاہر جو باطن سارے یارب مالک سائیں
رحم کریں تے عفو[5] خدایا عیب نہ ویکھن میرے	مسلم مؤمن مرد زناں دے جو جو بندے تیرے
جتنے علم تیرے وچ سائیاں جو ہوسن جو ہوئے	سبھناں اتے بخشش رکھیں کیا زندے کیا موئے
سبھے سوھبا[6] اس نوں سوہے اللہ اوہ تعالیٰ	پالن ہار جگت دا جیہڑا جس دا شان نرالا
اللہ بس اسانوں ہر دم اوہ ہے کرم کماندا	واہ وکیل اساڈا جیہڑا سارے کم بناندا
قوۃ حول نہیں کجھ کدھرے باہجھ اللہ دی یاری[7]	اوہ علی عظیم ہمیشہ عاجز خلقت ساری

هذا آخر الدعاء

آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں یارب سائیں	بیٹھ کبوتر جاں جاں اُڈن بولن کرن اوائیں[8]
جاں جاں پھرن پرندے سائیاں ڈنگر لوک چریندے	جاں تک نفع تعویذ پچھاون پگاں لوک بھنیندے
جاں جاں جمن گھاہ انگورے[9] اچے ہون ودھیندے	بالے[10] نکلن لگن پیارے خوشی دلے نوں دیندے
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں اللہ سائیں	جاں جاں تیری قدرت سیتی[11] روشن ہون صباحیں[11]
جاں جاں جھلن واواں سائیاں ہلّن بدن ہلاون	اتو توڑیں[12] جاں جاں اللہ فجر نماشاں[12] آون
جاں جاں لے شمشیر بہادر وچ گلاں دے پاندے	جاں جاں کھوڑے اتے چڑھ کے نیزے نوں لٹکاندے
جاں جاں ول کریں توں سائیاں جسے[13] خلقت والے	جاں جاں ٹھیک رکھیں توں سائیاں جان خلق دی نالے[14]
آل سمیت درود نبی نوں یارب مالک سائیں	جاں جاں پھردا[15] رہسی انبر[15] تاں تاں تیک پچائیں
راتاں جاں جاں تیک خدایا سخت اندھیرا پاون	کر تسبیحاں پاک فرشتے جاں جاں ورد کماں ون
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں پاک خدایا	جیویں ابراہیم اُراں تے تساں درود پچایا

(1) لواء: جھنڈا۔ (2) کاسے: پیالے۔ (3) سودا: خریدی ہوئی چیز۔ (3) سانوں: ہم کو۔ (4) زیان: نقصان۔ (5) عفو: معافی۔ (6) سبھے سوھبا: تمام حمدیں، تمام تعریفیں۔
(7) یاری: مدد۔ (8) اوائیں: دھومیں، چرچے (9) انگورے: کونپلیں، پودے کے نئے نکلے ہوئے پتے۔ (10) بالے: نرم شاخ۔ (11) سیتی: ساتھ۔
(11) صباحیں: صباح کی جمع، بمعنی صبح، فجر۔ (12) اتو توڑیں: اس وقت تک۔ (12) نماشاں: شام۔ (13) جسے: جسم۔ نالے (14): ساتھ۔ بھردا (15): چکر لگانا، پھرتا۔ انبر (15): آسمان۔

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ
الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ
وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا
وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ
وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ
وَدَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ
سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ
لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ
وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَاتَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا
فِيْٓ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ
وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

برکت پہنچیں پاک نبی نوں آل سمیت خدایا	جیویں ابراہیم اراں نوں برکت دے وڈیائیا
لوکاں دے وچ دے کے رتبہ جس نوں آپ الٰہی	عزت حرمت[1] ہور کرامت توں دتی جو چاہی
توں حمید مجید الٰہی توں ہیں مالک ہر دا	توں ہیں والی ملکاں والا جو چاہیں سو کردا
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں یارب سائیں	جاں جاں سورج چڑھدا کردے پنج نمازادائیں
جاں جاں بجلی چمکے سائیاں جاں جاں مینہ وسیندے	جاں جاں رعد[2] کرے تسبیحاں جاں جاں ابر[2] چلیندے[2]
آل سمیت درود نبی تے یارب مالک سائیں	انبر دھرتی تے جو چاہیا بھر بھر آپ پُچائیں
جیویں پہار[3] رسالت والا ربا اوس اٹھایا	نادانی دی قیدے وچوں خلقت نوں چھڑکایا
پھوٹا[4] نال انہاں دے جنہاں ضدوں کفر کمایا	جو جو پہل[5] گیا اس راہوں پہلوں[5] باز نہ آیا
خاص توحید تساڈی دے ول اس نے لوک[6] بلایا	راہ دِسال[7] خلق نوں تیرا آپوں[7] رنج[7] اٹھایا
دہ سوال انہاں دا اللہ اس دی آس پچائیں	خاص فضیلہ[8] ہور وسیلہ دے اس نوں وڈیائیں
درجہ اچا دے نبی نوں اللہ مالک سائیں	خاص مقام حمد دے اندر کر کے فضل پچائیں
جس دا قول[9] تساں نے کیتا اس دے نال خدایا	سچا قول تساڈا سائیاں کدی خلاف نہ پایا
قدرت سیتی اللہ میرے توں صفتاں دا سائیں	اس دی خاص شریعت والا تابع دار بنائیں
خاص محبت پاک نبی دی وچ دِلاں دے پائیں	چال چلن[10] تے خو[10] مبارک اس دی اتے لائیں
ماریں اس دی ملت اتے توں ہیں مالک سائیں	فضل شفاعت اس دی کولوں نہ محروم بنائیں
تابع دار نبی دے جیہڑے انہاں وچ اٹھائیں	چمکے نور جنہاں دے متھے[11] اللہ مالک سائیں
جیہڑے ٹولے پاک نبی دے لنگھ[12] اگیرے[12] جاسن	عملاں والے نامے جیہڑے ہتھ سجے وچ پاسن
اللہ رحمت بخشش تیری سب تھیں بہت ودھیری[13]	جتنی رحمت وچ جگت دے تھوڑی ہور گھنیری[14]

(1) حرمت: عزت، آبرو۔ (2) رعد: گرجنے والی بجلی۔ (2) ابر: بادل۔ (2) چلیندے: چلتے: رواں ہوتے۔ (3) پہار: بوجھ (4) پھوٹا: لڑائی کی، جھگڑا کیا۔
(5) پہل: غلطی (5)۔ پہلوں: فراموشی، بھول جانا۔ (6) لوک: مخلوق، لوگ۔ (7) دسال: دکھا کر۔ (7) آپوں: خود۔ (7) رنج: تکلیف۔ (8) فضیلت: عظمت، بزرگی۔
(9) قول: وعدہ۔ (10) چال چلن: طور طریقہ۔ (10) خو: عادت۔ (11) متھے: ماتھے، پیشانی۔ (12) لنگھ: گزر۔ (12) اگیرے: آگے۔ (13) ودھیری: زیادہ۔ (14) گھنیری: زیادہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ
مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ
الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا
وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ
فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً
تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ
وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ ۝ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اللَّوْحِ
وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ
وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

جتنے ملک[1] مقرب تیرے مرسل[2] نبی خدایا	جنہاں طاعت کیتی تیری چنگا[2] عمل کمایا
پہنچ صلاۃ انہاں دے اتے توں صفتاں دا سائیں	سانوں اس دی برکت سیتی چا مرحوم بنائیں
پہنچیں پاک نبی دے اتے خاص درود خدایا	جس نوں تساں تہامے[3] وچوں کر کے فضل اٹھایا
جیہڑا حکم بھلائی والا لوکاں نوں فرماندا	پکا کر کے رستے سدھے ہے خلق نوں لاندا
وچ میدان قیامت جیہڑے پاپی[4] پاپ لیائے	کرے شفاعت جیہڑا سوہناں انہاں نوں چھڑکائے
نبی شفیع حبیب اساڈے پاک محمد تائیں	صلواتوں[5] تسلیموں جیہڑا ربا وڈا بہت پہچائیں
خاص مقام کریم حمد دے اس نوں آپ اٹھائیں	دہ فضلیت ہور وسیلہ درجہ عالی تائیں
جس دا قول تساں نے کیتا اس دے نال دواساں	موقف وڈے دے وچ خلقت جس دم چا کھلاساں
پہنچ ہمیش صلاۃ نبی تے لگے[6] تار خدایا	اتوڑتی[7] دائم تھیوے ہووے نت[7] سوایا
یارب خاص صلاۃ نبی تے آل نبی دے تائیں	جاں جاں چمک وکھائے بجلی کر کے کرم پہچائیں
جاں جاں چڑھدا سورج سائیاں رات اندھیرا کردی	جاں جاں ابراں[8] وچوں سائیاں بوند سہاری بہردی[8]
آل سمیت درود نبی نوں یارب مالک سائیں	لوح محفوظ میدان زمین دے بھر کے آپ پہچائیں
ایسا ہووے درود الٰہی جیوں[9] انبر وچ تارے	بونداں گیٹے جتنے کتنے وچ جگت دے سارے
آل سمیت درود نبی نوں پہنچیں پاک خدایا	لیکھے[10] وچ کسی نوں جیہڑا کدی نہ کدھرے آیا
پاک رسول مکرم اتے خاص صلاۃ پہچائیں	تول عرش دے نال برابر یارب مالک سائیں
جتنی پونچی خوشی تساڈی جتنے بول تساڈے	جتھے کے رحمت تیری یارب پاک اساڈے
اس تے پہنچ صلاۃ الٰہی برکت ہور پہچائیں	آل حرم[11] تے ٹبر[11] اس دے سارے نال رلائیں
ابراہیم اراں تے جیویں آل سمیت الٰہی	خاص صلاۃ عنایت کیتا برکت ہور پہچائی
توہیں حمداں مجداں والا تیرے جیہا نہ کوئی	جیہڑی تیری ہوندی خواہش پل وچ ہوندی سوئی

(۱) ملک: فرشتہ۔ (۲) مرسل: پیغمبر، رسول۔ (۲) چنگا: اچھا۔ (۳) تہامہ: عرب کا علاقہ۔ (۴) پاپی: گناہگار۔ (۴) پاپ: گناہ۔

(۵) اصل میں یہ مصرعہ یوں درج ہے:۔ صلواتوں تسلیموں جیہڑا ربا وڈا بہت پہچائیں۔ لیکن یہ وزن سے خارج معلوم ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

(۶) لگے تار: مسلسل۔ (۷) اتوڑتی: متواتر، اوپر تلے۔ (۷) نت: مسلسل، ہمیشہ، لگاتار۔ (۸) ابراں: بادلوں (۸) بوند: قطرہ۔ (۸) سہاری: خوبصورت۔

(۸) بہردی: برستی۔ (۹) جیوں: جس طرح (۹) انبر: آسمان۔ (۱۰) لیکھے: حساب کتاب۔ (۱۱) حرم: بیوی۔ (۱۱) ٹبر: خاندان، کنبہ، اہل وعیال۔

وَجَازِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا
عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ
وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ
الذِّكْرِ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ
الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِىْٓ اِلَى
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْٓ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِى الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ
الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِى
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ اَبِى الْقَاسِمِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۝

بدلہ پاک نبی نوں دیویں سب تھیں ودھ سوایا	جو نبیاں نوں امت کولوں ربا تساں دوایا
انہاں وچوں کریں اسانوں اللہ پاک خدایا	رستہ روشن پاک نبی دا جنھاں لوکاں پایا
جیسی خو مبارک آہی پاک نبی دی سائیں	اوہو جیہی نال کرم دے خو[1] اسانوں پائیں
اس دے دین مبارک اتے ساڈا کوچ کرائیں	توں ہیں مالک ملکاں والا کل جگت دا سائیں
جس دن کاہلی ہوسی خلقت فضلاں نال اٹھائیں	رکھیں اس دی ٹولی[2] اندر امن اماں بچائیں
عشق نبی تے آل نبی دے اتے سانوں ماریں	ٹبر[3] تے اصحاباں والی دے محبت تاریں[3]
پاک محمد ساڈے اتے بھیج صلاۃ الٰہی	نبیاں وچوں وڈی جس دی عزت تے وڈیائی
اکرم سبھناں وچوں جیہڑے چن[4] کے صفی بنائے	آگو[5] کل ولیاں سوہناں جو جو اگے لائے
ختم نبوت جس دے اتے ہوئی پاک خدایا	پالن ہار جگت دے جس نوں ہے حبیب بنایا
مرسل نبیاں والی جیہڑا دیسی خاص گواہی	کرے شفاعت انہاں والی جیہڑے لوک گناہی
ہے سردار انہاں دا سائیاں جو آدم دے جائے	جیہڑے حاضر جیہڑے ہوسن جیہڑے اگے آہے
ملکاں[6] دے وچ ذکر جنھاں دا سب تھیں ہویا عالی	جیہڑے ہین مقرب تیرے اللہ مالک والی
ہے بشیر نذیر تساڈا دیوا[7] روشن آیا	سچا ہور امین مقرر[8] حق مبین خدایا
ہے رؤوف رحیم تساڈا ہادی خلقت والا	سدھا راہ دسالن[9] والا ہے جنھاں دا چالا[9]
دے کے سبع مثانی[10] جس تے ہے توں فضل وکھایا	ہور قرآن بزرگی والا جس دے اتے آیا
اوہ نبی الرحمۃ ساڈا امت رستہ پاوے	اول اٹھ قبر تھیں جیہڑا جنت دے ول جاوے
حضرت جبرائیل اراں نوں جس دا یار بنایا	میکائیل اراں نوں سائیاں جس دا سنگ[11] کرایا
ہے توریت انجیلے اندر جس دی خبر خدایا	صفتاں دے وچ کل خلق تھیں جس نوں چون[12] بنایا
اوہ محمد بن عبداللہ بیٹا جس دا قاسم	دادا جس دا عبدالمطلب پڑدادا سی ہاشم

[1] خو: عادت۔ [2] ٹولی: جماعت، گروہ۔ [3] ٹبر: خاندان، کنبہ۔ [3] تاریں: پار کرائیں۔ [4] چن کے: منتخب کر کے [5] آگو: پیشوا، سب سے آگے۔
[6] ملکاں: فرشتوں [7] دیوا: چراغ۔ [8] مقرر: قرار دیا گیا۔ [9] دسالن: دکھاتے ہیں۔ [9] چالا: طریقہ۔ [10] سبع مثانی: سورہ فاتحہ۔ [11] سنگ: ساتھ۔ [12] چون: عمدہ، بہترین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى
وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ
وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ
وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ
عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ
وَالدَّنَاَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ
بِهَآ اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ
شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ
وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

یارب بھیج درود انہاں تے کر کے فضل ودھیرے	جیہڑے قدراں شاناں والے ملک[1] مقرب تیرے
رات دیہاں اوہ چپن[2] تینوں کدی فتور نہ پاندے	بے فرمانی کردے ناہیں حکم بجا لیاندے
یارب جیویں اوہ فرشتے فضلوں چون[3] بنائے	ول رسولاں دے ہلکارے[4] کر کے تساں پہچائے
دے امانت وحی انہاں نوں خاص امین بنائیں	خلقت اتے انہاں والی شاہدی[5] آپ دوائیں
پردے ہور حجاب جنہاں دی خاطر تساں لوہائے[6]	چھپے بھیت[7] جنہاں دے اتے کر کے فضل کھلائے
کجھ انہاں دے وچوں کیتے جنت دے رکھوالے	عرش عظیم تیرے دا بعضے بوجھ اٹھاون والے
جتنی فوج تساڈی جگ وچ اللہ پاک خدایا	انہاں والا لشکر سائیاں توں ہیں بہت بنایا
لوکاں اتے چا[8] انہاں نوں وڈا آپ بنایا	جو اسمان تساڈے اُچے انہاں وچ وسایا
پاپاں تے برائیاں کولوں توں ہیں پاک بنائے	گھاٹے[9] تے آفاتاں[9] کولوں جیہڑے صاف رکھائے
انہاں اتے سدا الٰہی توں درود پہچائیں	انہاں دی جس نال ودھاویں[10] پاکی تے وڈیائیں
استغفار انہاں دے لائق سانوں چا بنائیں	واحد لاشریک منزہ[11] توں ہیں رب کہائیں
نبیاں ہور رسولاں اتے اللہ مالک سائیں	توہیں لائق اس دے سائیاں آپ درود پہچائیں
کھول انہاں دا سینہ کیتے سب تھیں افضل اعلے	حکمت والی خاص امانت رکھن کرماں والے
خاص نبوت والی گانی[12] گل انہاں دے پائی	ہے کتاب جنہاں دے اتے توں ھیں اللہ لاہی[13]

برکت نال جنہاں دی سائیاں راہ خلق نوں لایا
خاص توحید تیری ول سائیاں جنہاں لوک[14] بلایا

1. ملک: فرشتے۔ 2. چپن: یاد کریں، ذکر کریں۔ 3. چون: منتخب، عمدہ۔ 4. ہلکارے: قاصد، پیغام بر۔
5. شاہدی: گواہی۔ 6. لوائے: اتارے۔
7. بھیت: راز۔ 8. چا: اٹھا کر، رفعت دے کر۔
9. گھاٹا: نقصان۔ 9. آفاتاں: مصائب۔
10. ودھاویں: زیادہ کرنا۔ 11. منزہ: پاک، صاف۔
12. گانی: ہار۔ 13. لاہی: اتاری۔ 14. لوک: مخلوق۔

وَشَوَّقُوا إِلَىٰ وَعْدِكَ وَخَوَّفُوا مِنْ وَّعِيدِكَ وَأَرْشَدُوا إِلَىٰ سَبِيلِكَ وَقَامُوا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُورِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُورِ وَاللِّسَانِ الشَّكُورِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُورِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُورِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُورِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ

شوق تیرے دی سدھر (۱) سائیاں لوکاں دے دل پاندے	ہور وعید (۲) تساڈی کولوں رہندے اوہ ڈراندے
پہلے (۳) نوں اوہ راہ تساڈا نرمی نال وکھاندے	قائم کرن دلیل تساں دی سب تے غلبہ پاندے
یارب ہور سلام انہاں نوں کرکے فضل پہچائیں	جیسا چاہیئے ایسا ربا توں صفتاں دا سائیں
برکت نال درود انہاندے یارب مالک سائیں	کرکے فضل عنایت سانوں اجر (۴) عظیم دوائیں
آل سمیت درود نبی نوں اللہ اوہ پہچائیں	سدا قبول تساں نوں جیہڑا تھیوے نہ ازائیں (۵)
جس دی برکت نال اساں تے یارب کرم کمائیں	حق عظیم نبی دا سائیاں سرساڈے تھیں لاہیں

تاایں جاورد شب پنجشبہ

یارب بھیج صلاۃ نبی نوں جیہڑا تیرا پیارا	حسن جمال جنہاں دا سائیاں کیتا تدھ نیارا
بہجت (۶) ہور کمال بہاء (۶) وں نوروں یارب سائیاں	بالک (۷)، حوراں جس دی خاطر آپے تساں بنائیاں
چھاکے دا (۸) رمحل جنہاں دے کرکے فضل بنائے	بھاری شاکر جیبھ (۹) جنہاں دی تیرا شکر الائے (۹)
قلب مبارک جس دے والا (۱۰) خلق کرے شکرانہ	ہے مشہور جنہاں دی دانش سوہنا نبی یگانہ

ہے لشکر منصور (۱۱) جنہاں دا تیری یاری والا
پتر (۱۲) دھیاں حرم جنہاں دے پاکی رکھن چالا (۱۲)

(۱) سدھر: تمنا، طلب، خواہش۔ (۲) وعید: سزا کا وعدہ، دھمکی۔ (۳) پہلے: بھولے ہوئے۔ (۴) اجر: ثواب۔
(۵) ازائیں: ضائع۔ (۶) بہجت: رونق، خوبصورتی۔ (۶) بہا: خوبصورتی، حسن۔ (۷) بالک: بچہ، طفل۔
(۸) چھاکے دا: نظارہ کے لئے، جھانکنے کیلئے۔ (۹) جیبھ: زبان۔ (۹) الائے: الاپے، بیان کرے، بولے۔
(۱۰) خلق: پیدا۔ (۱۱) منصور: مدد یافتہ، فتح مند۔ (۱۲) پتر: بیٹے۔ (۱۲) دھیاں: بیٹیاں۔ (۱۲) حرم: بیوی۔ (۱۲) چالا: چال چلن۔

وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجٰتِ وَالزَّمْزَمِ

وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ؕ قف النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ

اچے رتبے جس دے سائیاں آپ تساں بنائے	زمزم ہور مقام جنہاں نوں دتے تے وڈیائے
مشعر حرام (۱) جنہاں دی خاطر رکھے نے بنائے	پاک گناہوں کر کے جس تھیں کئیں یتیم پلائے (۲)
حج گذارے کرے تلاوت تینوں پاک چتارے (۳)	روزے رکھے تے بھکھ (۴) جھاگے رب نوں نہ وسارے (۴)
پکا ہے لواء (۵) جنہاں دا پھنّاں داناں والا (۵)	پورے قول (۶) کریندا سارے رتبہ جس دا اعلیٰ
رغبت تے ترغیب تساڈی ہے جس دے دل وچ ساری	بغلہ (۷) ہور نجیب (۷) جنہاں نوں آیا ہیٹھ سواری
خاصہ حوض جنہاں نوں ملیا پھڑ کے لاٹھی ٹردا (۸)	پاک نبی جو سبھناں کولوں ول تساڈے مڑدا
جیہڑا نبی لڈکا ساڈا گل بیلے (۹) دی باوے	وچ کتاب جنہاں نوں اللہ کر صفتاں وڈیاوے
بندہ تیرا نبی اساڈا خاصہ کنز (۱۰) خدائی	حجت (۱۱) تیری جس نوں لبھی اس خلاصی پائی
تیرے آکھے لگا جیہڑا حکم اُہدے تے ٹریا	بے فرمان انہاں دا جیہڑا تیرے حکموں مڑیا
عربی قرشی زمزم والا مکی ہور تہامی	عالی شان مقرب تیرا رتبہ والا نامی
سوہنے منہ مبارک جس دے نین (۱۲) دِسن سرمیلے (۱۲)	خد (۱۳) اسیل (۱۳) جنہاں دے لگن پیارے تے البیلے (۱۳)
کوثر والی جس نوں دِتی توں سائیاں وڈیائی	جس دی خاطر جنت دے وچ خاصی نہر وگائی
ناھٹاں (۱۴) تے قہر کریندا کافر مار مکاوے	قتل کریندا جیہڑا مشرک، مومن جان بچاوے
ہتھیں پیریں نور جنہاں نوں سوہے میرے سائیاں	چن جنہاں دے متھے والے واہ واہ چمکاں لائیاں
یعنی اوہ نجیب سہارے (۱۵) صورت دے متوالے (۱۵)	پنج کلیان (۱۶) سدانوں جیہڑے وڈی شرافت والے
واگ (۱۷) انہاں دی چھکے جیہڑا جنت ول پہچاوے	خاص گواھنڈ (۱۸) کریم تساڈے جا کے انہاں وساوے (۱۸)

(۱) مشعرحرام: مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ۔ (۲) پلائے: پرورش کرائی۔ (۳) چتارے: یاد کرے، پکارے۔ (۴) بھکھ: بھوک۔ (۴) جھاگے: برداشت کی۔
(۴) وسارے: بھولے۔ (۵) لوا: جھنڈا۔ (۵) پھنّاں: جوان مرد، دلیر۔ (۵) داناں: دان کی جمع سخاوت۔ (۶) قول: بات۔ (۷) بغلہ: خچر۔
(۷) نجیب: اچھی نسل والا گھوڑا۔ (۸) ٹردا: چلتا۔ (۹) گل بیلے دی: وقت کی بات، درست بات۔ (۱۰) کنز: خزانہ (۱۱) حجت: دلیل۔ (۱۲) نین: آنکھیں۔
(۱۲) سرمیلے: سرمہ لگے ہوئے۔ (۱۳) خد: رخسار (۱۳) اسیل: نرم اور ملائم (۱۳) البیلے: بانکے، خوبصورت، رعنا۔ (۱۴) ناھٹاں: نہ ہٹنے والے، ضد کرنے والے۔
(۱۵) متوالے: ناز کرنے والے۔ (۱۵) سہارے: خوبصورت۔ (۱۶) پنج کلیان: سفید رنگ کے چاروں پاؤں اور ماتھے والے۔
(۱۶) سدانون: کہلوائیں، مشہور ہوں۔ (۱۷) واگ: باگ، لگام۔ (۱۸) گواھنڈ: پڑوس، ہمسائیگی۔ (۱۸) وساوے: بسائے، آباد کرے۔

صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّ

اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ اَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ اَعْلَاهَا

مَقَامًا وَّ اَحْلَاهَا كَلَامًا وَّ اَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّ اَصْفَاهَا

رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ

جبرائیل مصاحب [1] جس دا کیتا اللہ سائیں	خاص درود خدایا اس تے فضلوں آپ پہچائیں
پالن ہار جگت دے والا ہے رسول سہارا	اوہ شفاعت کرسی [2] پاپی [3] تاں پاسن چھٹکارا
غایت ہے غماماں والی [3] دیوا روشن سائیاں	کالی رات اندھیری اندر جس نے لاٹاں [4] لائیاں
پورا چن مکمل کامل لو جگت نوں لاندا	آل سمیت انہاں تے اللہ ہووے درود تساں دا
ٹبر پاکاں والے وچوں جوتوں چنے خدایا	تیک ابد دے باقی جیہڑا ناہیں تساں مکایا
آل سمیت درود نبی تے اللہ ہووے تساں دا	جس دی برکت سرور مسرت تازہ رہوے اُنہاں دا [5]
بعث نشور نبی دی جس تھیں یارب ملکاں والے	روز قیامت والے تھیون سب تھیں افضل اعلے
ہووے درود تساڈا اس تے آل نبی تے نالے	نور جنہاں دا رونق لاوے تارے چڑھنے والے
چھکے اوہ صلوٰۃ مکرم بدل [6] جھڑیاں والا	انہاں اتے آن وساوے [7] مالک رب تعالیٰ
انہاں وچوں ول اساڈے جس نوں تدھ پہچایا	عرباں وچوں تول جنہاں دا بھارا [8] تساں بنایا
کھلا بہت بیان جنہاں دا سوہنے جیبھے والے	اچے بہت ایمان جنہاں دے رتبے رکھن اعلے
پورے ذمہ والے سب تھیں جس دا ذمہ چاندے	صاف خمیر انہاں دا سب تھیں جیہڑے پاک کہاندے [9]
ظاہر کر کے راہ شرع دا اس نے تد [10] وکھایا	دیہن نصیحت لوکاں تائیں کفروں دور کرایا
کر شہرت اسلامے والی بہتے بت پہنائے	ہور انہاں دے پہنن کارن بہتے حکم چلائے
کر کے منع حراموں نالے نعمت عام ونڈائی [11]	اس دے خوانِ کرم دی نعمت اعلیٰ ادنیٰ پائی
آل سمیت درود نبی تے ہووے پاک خدایا	ہر دربار ٹکانے اندر ہر دم نت سوایا

(1) مصاحب: ساتھی۔ (2) کرسی: کرے گا۔ (3) پاپی: گنہ گار۔ (3) غایت ہے غماماں والی: یہ غایۃ الغمام کا ترجمہ ہے۔ غمام کا معنی بادل ہے، بادل کی غایت (انتہا) بارش ہوتی ہے۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غایۃ الغمام (بارش) اس لئے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارش کی طرح مخلوق کے لئے رحمت اور مددگار ہیں۔ مخلوق کی اصلاح اور زندگی کا باعث آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ماخوذ از مطالع المسرات۔

(4) لاٹاں۔ روشنیاں، انوار۔ (5) اصل مخطوطہ میں یہ مصرعہ یوں ہے: ''جیہڑا عقل شریف نبی دا تازہ رہوے نیاں دا'' لیکن یہ عربی متن کے مطابق ترجمہ نہیں نیز کاتب کے تصرف کے باعث مہمل عبارت ہے، لہٰذا اس کی بجائے یہ مصرعہ درج کیا گیا ہے جو فقیر مصحح کی جانب سے اضافہ ہے۔

(6) بدل: ابر، بادل۔ (6) جھڑیاں: مسلسل بارش۔ (7) وساوے: برسائے۔ (8) بھارا: بوجھ والا۔ (9) کہاندے: کہلاتے۔ (10) تد: تب۔ (11) ونڈائی: تقسیم کی۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّ مَقَامٍ
اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا
وَّبَدْءًا ۝ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ۝
وَّصَلَّى اللهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ
الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ۝ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ
يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ
نِ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ
اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ
فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا
سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ
الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۝

آل سمیت درود نبی تے ہووے پاک خدایا	ہر دربار ٹکانے اندر ہر دم نت سوایا
افضل کل صلوٰۃ سلاموں اللہ مالک سائیں	اس تے آل انہاں دی اتے توں صلوٰۃ پہچائیں
اوہ درود سلام تساڈے جیہڑے مڑمڑ[1] آون	جیہڑے مکن ساتھ الٰہی فر[2] پیدا ہو جاون
اوہ درود نبی تے اللہ آل نبی دے تائیں	پورا پاک دروداں وچوں جیہڑا میرے سائیں
اوہ درود ذخیرہ ساڈا یارب توں بنائیں	ترہایاں[3] نوں یارب لاہ[3] کے جتھے آب[3] پلائیں
آکھاں آل سمیت نبی نوں اوہ درود پہچاویں	راحت تے خوشبو الٰہی جس دے پچھے لاویں
بخشش تے خوشنودی تیری جس دے پچھے آوے	غم اندوہ[4] اساڈا اللہ جو پڑھیاں اٹھ جاوے
افضل کل درود اں وچوں اس تے پاک خدایا	جس سپوت[5] بزرگاں تائیں بچّھا بہت بنایا
سوھبا والے خو جنہاں دے خوبی[6] نوں وڈیایا	نور جبیں جنہاں دے سائیاں چندر[7] نوں چمکایا
بخشش دا ہتھ جنہاں سائیاں ایسا آن ودھایا	ابراں[8] تے دریانواں جس تھیں بہت تھوڑا کہایا[8]
سید ساڈے نبی محمد جس دے دین خدایا	پہی[9] تے نیوان زمیں[9] نوں روشن چا کرایا
معجز اوہ نشان نبی نوں دتے تساں خدایا	ہے قرآن مجید جنہاں دی دین گواہی آیا
اتوں ڑتی[10] خبراں آئیاں ساڈے ول الٰہی	معجز پاک نبی دیاں سائیاں ہے تینوں وڈیائی
ہووے درود نبی نوں نالے آل صحابہ تائیں	جنہاں یاری اس دی کارن چھوڑیاں جمن جائیں[11]
جنہاں یاری اس دی کیتی ہجرت وچ الٰہی	وہ وہ ہجرت والے واہ واہ یاری[12] والے پہائی
اوہ صلوٰۃ ودھیندا جیہڑا دائم یارب سائیں	وچ بناں[13] دے جاں جاں پکھے پنکھی کرن اوائیں
جاں جاں بدل بردا[14] سائیاں چھم چھم جھڑیاں لاوے[14]	سدا درود تساڈا اللہ دوناں[15] اس تے جاوے

[1] مڑمڑ: باربار۔ [2] فر: پھر، دوبارہ۔ [3] ترہایاں: پیاسے لوگ۔ [3] لاہ کے: اتار کر۔ [3] آب: پانی۔ [4] اندوہ: غم۔ [5] سپوت: لائق بیٹا۔

[6] خوبی: یہ لفظ ''مفخار'' کا ترجمہ ہے جس کا معنی ہے فخر کے قابل خوبیاں اور صفات۔ [7] چندر: چاند [8] ابراں: ابر کی جمع، بادل۔

[8] کہایا: اس شعر کا مفہوم یوں ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشش کے ہاتھ نے لوگوں کو اتنا سیراب فرمایا کے لوگ کہہ اٹھے کہ اس کے مقابلے میں بارشوں اور دریاؤں کی سیرابی بہت ہم ہے۔ [9] پہی: سطح مرتفع۔ [9] نیوان زمیں: نشیبی زمین۔ [10] اتوں ڑتی: مسلسل، سلسہ وار، متواتر۔

[11] جمن جا: جائے پیدائش [12] یاری: مدد۔ [13] بناں: بن کی جمع بمعنی جنگل [14] بردا: برستا۔ [14] جھڑیاں لاوے: لگاتار بارش برسائے۔ [15] دوناں: دگنا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ
صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ هُوَ
قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ
مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِى
مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ
الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِى ۝

ف یہاں اتوار کی حزب ختم ہوتی ہے۔
اب سوموار کی حزب شروع ہوگی۔

اس سردار محمد ساڈے اتے یارب سائیں	طیب آل کرام[1] انہاں دے نال درود پچائیں
اوہ درود وصل[2] دے والا جیہڑا کدی نہ ٹٹے[2]	دائم جوڑ رکھیندا جیہڑا جوڑوں کدی نہ چھٹے
نال دوام جلالت اس دی جڑیا[3] ہووے شالا	جو اکرام[4] خلق نوں دیندا جس دا شان نرالا
پہنچ درود محمد اتے اللہ پاک تعالیٰ	جس دے باہجوں ہور نہ کوئی قطب جلالت والا
جیہڑا شمس[5] نبوت والا دیندا ہے چمکارے[5]	جس دا حسن رسالت والا نوروں لاٹاں مارے
سچا ہادی کل جگت دا پہلے نوں راہ پاوے	قیدِ جہالت وچوں جیہڑا لوکاں نوں چھڑکاوے
صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک والی	اوہ درود ہمیشہ جس دا جڑیا جوڑ توالی[6]

مڑ مڑ[7] آوے تے رنگ لاوے نت ودھاوے[7] لالی

اک دوجے دے پچھے جاں جاں آون روز لیالی[8]

[1] کرام: عزت والے

[2] وصل: تسلسل۔

[2] ٹٹے: ٹوٹے، منقطع ہو۔

[3] جڑیا: اکٹھا، ملا ہوا۔

[4] اکرام: عزت۔

[5] شمس: سورج۔

[5] چمکارے: روشنیاں۔

[6] توالی: مسلسل۔

[7] مڑمڑ: بار بار۔

[7] ودھاوے: زیادہ کرے۔

[7] لالی: سرخی، مراد حسن ہے۔

[8] روز لیالی: دن رات۔

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِى اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ اَسْنَاءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِى الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاِفْضَالِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ۝

الحزب الثامن یختم یبدو الحزب یوم الاثنین

اس جگہ سے منزل سوموار شروع ہوئی تا آخیر منزل پہلی تک کہ ”تاں میں میٹاں اکھیں“ ہے

پہنچ درود اساڈا ہر دم یارب مالک سائیں	سید زاہد نبی اساڈے پاک محمد تائیں
ہے رسول ملک (۱) دا جیہڑا واحد پاک تعالیٰ	ہووے صلاۃ سلام تساڈا اس پر افضل اعلیٰ
اوہ صلاۃ ہمیشہ ہووے جاں تک ابد مکیوے (۲)	نہ مکے نہ ٹکن (۳) ہووے صحیح سلامت تھیوے (۳)
نار جہنم والی وچوں اس دے نال بچائیں	برے ٹکانے (۴) تھیں توں رکھیں جنت دے وچ پہچائیں
امی نبی اساڈے حضرت پاک محمد تائیں	آل سمیت صلاۃ سلاموں اللہ مینہ (۵) وسائیں
جس دا لیکھا (۶) یارب سائیاں گنتی وچ نہ آوے	جتنی مدد ہووے اوہ اس نوں ہرگز نہ مکاوے
اوہ صلاۃ نبی تے پہنچیں یارب مالک سائیں	جس دی برکت نال نبی دی اکرم (۷) جاگھ بنائیں
روز قیامت والے جس تھیں نبی شفیع خلق دا	کرے شفاعت راضی تھیوے جاوے غم قلق (۸) دا
نبی اصیل (۹) نبیل اراں تے پہنچ صلاۃ خدایا	وحی تے تنزیل (۱۰) اسانوں جیہڑا ہے لیایا
تاویلاں دا کھول جنہاں نے مطلب خوب سنایا	لے تفصیل کرامت جس ول جبرائیل سدھایا (۱۱)
کالی رات لمیری (۱۲) اندر جس نوں سیر کرایا	ملک جلیل تمام جگت دے اللہ پاک خدایا
کھول دکھایا چا (۱۳) جنہاں نوں توں اعلیٰ ملکوتوں	ہے چمکار دکھایا جس نوں توں اللہ جبروتوں (۱۴)
دیکھی جس نے قدرت زندے دائم باقی والی	جس نوں موت نہ ہوسی مولیٰ کل جگت دا والی
صلی اللہ علیہ وسلم اوہ درود اجیہا (۱۵)	نال جمال حسن دے جیہڑا ہووے جڑیا (۱۶) رہیا
عین (۱۷) کمال بھلائی جس دا دامن ہووے بھریا	فضل تیرے دا کھینوں (۱۸) جس نے اس میدانوں کھڑیا
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	جتنے قطرے ہین تمامی اوہ درود پہچائیں

(۱) مَلِک: بادشاہ۔ (۲) مکیوے: ختم ہو۔ ٹکن ہووے: منقطع ہو۔ (۳) تھیوے: رہے، ہوجائے۔ (۴) برے ٹکانے: یعنی بری جگہ سے دور رکھنا۔ (۵) مینہ: بارش۔
(۶) لیکھا: حساب۔ (۷) اکرم: سب سے بڑھ کر عزت والا۔ جاگھ: جگہ، مقام۔ (۸) قلق: بے چینی، بے قراری۔ (۹) اصیل: اچھے خاندان والا، شرافت والا۔
(۹) نبیل: شرافت اور فضیلت والا۔ (۱۰) تنزیل: قرآن مجید کا نازل کرنا۔ (۱۱) سدھایا: گیا۔ (۱۲) لمیری: طویل، لمبی۔ (۱۳) چا: یہ لفظ لاحقہ کے طور پر آتا ہے اور تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ (۱۴) جبروت: بزرگی، عظمت، جلال۔ (۱۵) اجیہا: اس جیسا، اس طرح کا۔ (۱۶) جڑیا: ملا ہوا۔ (۱۷) عین: اصل، جوہر۔ (۱۸) کھینوں: گیند۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ
الْاَشْجَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ۞
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اَهْلِ النَّارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ۞ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
يَخْتَلِفُ بِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۞ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا
عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ
وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ
الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ
وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞ ثَلٰثًا ۞

پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	جتنے ورق[1] درختاں والے اوہ درود پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	ہے دریاواں دی جھگ جتنی اوہ درود پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	جو جو نہر جگت وچ جاری اوہ درود پہچائیں
یارب خاص صلاۃ نبی تے آل نبی دے تائیں	جنگل تے میداناں اندر جتنی ریت وچھائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	بوجھ پہاڑ حجر[2] دے جتنے اوہ صلاۃ پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	جتنے سُرگاں[3] نرگاں[3] والے اوہ درود پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	نیکاں تے بُریاراں[4] جتنا خاص صلاۃ پہچائیں
پاک نبی تے آل نبی تے یارب مالک سائیں	رات دہاں دا جھگڑا[5] جتنا اوہ صلاۃ پہچائیں
یارب پاک نبی نوں جو جو اساں درود پہچایا	کر مقبول اساں تھیں بدلہ اس نوں تساں دوایا
اگ جہنم والی والا پردہ چا[6] بنائیں	جنت دے وچ چا اسانوں اس دے نال پہچائیں
بے شک ہے توں عزت والا بخشن ہار خدایا	میں بیچارہ عاجز ہوکے در[7] تیرے پر آیا
اس سردار اساڈے سوہنے پاک محمد تائیں	ہووے درود تساڈا اللہ توہیں مالک سائیں
طیب آل نبی دے اتے جیہڑے افضل اعلے	ہور ذریت[8] پاک نبی دی جیہڑے برکت والے
اصحاباں نوں ہووے جتنی سبھناں توں وڈیائی	جو ازواج نبی دی جیہڑی ہر مومن دی مائی
اوہ درود قیامت توڑیں جیہڑا مڑ مڑ آوے	اکھیں ٹھنڈک سکھ[9] کلیجے پیا اسانوں پاوے
یارب بھیج صلاۃ نبی تے جو سید ابراراں	زینت زیب جنہاں تھیں پایا ہے مرسل[10] اخیاراں[10]

اکرم[11] سبھناں وچوں جس تے رات اندھیرا پایا

ہور دیہاڑے جنہاں اتے ہے چمکارا لایا

[1] ورق: پتے۔ [2] حجر: پتھر۔ [3] سرگاں: جنت۔ [3] نرگاں: جہنم۔ [4] بُریاراں: بُرے، شریر، بدچلن، بدکار۔

[5] جھگڑا: لڑائی، تو تکار۔ [6] چا: یہ لفظ لاحقہ کے طور پر آتا ہے اور تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ [7] در: دروازہ۔

[8] ذریت: اولاد [9] سکھ: آرام [10] مرسل: رسول، پیغمبر [10] اخیاراں: خیر کی جمع، نیک لوگ۔ [11] اکرم: سب سے بڑھ کر عزت والا۔

اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَايُكَافٰى
اِمْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ
نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَانَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا
عِنْدَ السُّؤٰلِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ
يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَاذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ ○ اَسْئَلُكَ يَانُوْرَ النُّوْرِ
قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ○ اَنْتَ الْبَاقِىْ بِلَازَوَالٍ اِلْغَنِىُّ
بِلَامِثَالٍ اِلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِىُّ الْقَاهِرُ الَّذِىْ لَايُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ
وَّلَايَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى
كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً
وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّ
بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ
بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○

یااللہ یافضلاں والے توہیں فضل کمایا	جس دی نعمت والا بدلہ ناہیں کسے مکایا
ایسی خاص بزرگی والا توہیں پاک خدایا	نہ انعام احسان تیرے دا حق کسے نے لاہیا[1]
کراں وسیلہ تینوں سائیاں تیرے کولوں منگاں	چھوڑے ہور وسیلے سارے کی[2] کسے تھیں سنگاں
جدوں سوال اساں تھیں ہووے جیبھ[3] اساڈی ٹوریں[3]	دے توفیق بھلائیاں[4] والی کم بُرے تھیں موڑیں
اس دن وچ امن دے رکھیں نہ سختی سر آوے	کنبے[5] زمین ہلاوے لوکاں پئی پہنچال[5] مچاوے
اے عزت دے خاوندا اساڈے تیرا روپ نرالا	خاص جلال تساں نوں سوہے اللہ حق تعالیٰ
منگاں تیرے کولوں توں ہیں نور النور خدایا	جدوں زمانے، مدت والا نام نشان نہ آیا
توہیں باقی جس نوں سائیاں کدی زوال نہ آیا	بے پرواہ مثال نہ رکھیں پاکوں پاک خدایا
اُچی قدراں والا قاہر[6] غالب جس دا سایا	نہ جائے[7] نہ ویلے جس نوں گھیرا کدھرے[7] پایا
کراں سوال تساں تھیں منگاں ہردم پاک خدایا	جتنے سوہنے نام تساں دے لے وسیلہ آیا
سبھناں ناانواں وچوں جس نوں کول تیرے وڈیائی	جاگھ اچیری[8] جس دی سائیاں اپنے کول بنائی
وچ ثواب تماماں[9] کولوں جیہڑا ہے وڈیرا[9]	ترکھا[10] کرے قبول دعائیں جس تھیں اللہ میرا
وڈا اسم وسیلہ کر کے در تیرے پر آیا	اسم تساڈا وڈا جیہڑا سب تھیں پاک خدایا
جیہڑا بہت پیارا تینوں اللہ پاک خدایا	راضی اس تے تھیویں جس نے لے کے اوہ بلایا
کریں قبول دعا نہ ردیں دیویں اجر سوایا[11]	توں ہیں پاک منزہ دائم توں ہیں رب کہایا
تیرے کولوں منگاں سائیاں لے وسیلہ آیا	پوجا جوگا ہور نہ کوئی توہیں پاک خدایا
مہراں[12] مناں والا توہیں توں اسمان بنائے	زمین بنا کے اس دے اُوپر خاصے تنبو[13] لائے
خاص جلال تسانوں لائق توں ہی کرم کمائیں	ایہہ جلالت کرم تساڈا ہر دی آس پچائیں
ظاہر باطن توں ہی جانے ہور نہ کوئی جانے	وڈا شان تساں دا اچا ساری خلق پچھانے

[1] لاہیا: اتارا۔ [2] کی: کیا۔ جیبھ[3]: زبان۔ ٹورنا[3]: چلانا، جاری کرنا۔ بھلائیاں[4]: نیکیاں۔ کنبے[5]: تھرتھرائے، کپکپائے۔ پہنچال[5]: زلزلہ۔ قاہر[6]: طاقت ور، زبردست۔

[6] غالب: غلبے والا۔ جائے[7]: جگہ، مکاں۔ ویلے[7]: وقت، زماں۔ کدھرے[7]: کہیں، کسی جگہ، کسی مقام پر۔ اچیری[8]: اونچی۔ تماماں[9]: تمام کی جمع، سب، سارے۔

[9] وڈیرا: اونچا، بڑا۔ [10] ترکھا: جلدی۔ [11] سوایا: سوا گنا، بہتر، زیادہ۔ مہراں[12]: مہر کی جمع، محبت، رحم، پیار۔ مناں[12] والا: احسان کرنے والا۔ [13] تنبو: خیمہ۔

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ
بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ
وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ يَآ اَللّٰهُ يَارَبِّ اِسْتَجِبْ
دَعْوَتِیْ يَامَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَامَنْ
هُوَحَیٌّ لَّايَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ
مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّیْ يَامُتَقَدِّسًا فِیْ جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَ
اِيَّاكَ اَرْهَبُ يَاعَظِيْمُ يَاكَبِيْرُ يَاجَبَّارُ يَاقَادِرُ يَاقَوِیُّ تَبَارَكْتَ
يَاعَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَاعَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيْمُ سُبْحَانَكَ
يَاجَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا
تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَآ اِنْسَانًا
حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَآرًّا
وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ۝۱۰

پیر

تیرے کولوں منگاں عاجز اللہ پاک خدایا	اعظم [۱] اسم عظیم تساڈا [۱] لے وسیلہ آیا
جس دی برکت نال الٰہی کریں قبول دعائیں	منگے جیہڑا لے کے اس نوں، اُس نوں دئیں عطائیں
منگاں تیرے کولوں سائیاں لے وسیلہ آیا	اسم تساڈا جس دے اگے اللہ پاک خدایا
وڈے شاہ سباع [۲] ھواماں میرے پاک خدایا	جس دی عظمت اگے سبھناں آکے سیس [۳] نوایا
جیہڑی چیز بنائی اللہ توں ہی آپ بنائی	ربا اس اسم دے اگے ہر ہک آپ نوائی [۴]
من دعا اساڈی توں ہیں عزت غلبہ والا	ظاہر باطن ملک تساڈا توں ہی رب تعالیٰ
توہیں زندہ موت نہ جس نوں دائم جیون والا	توہیں وڈا تیرا رتبہ واہ واہ سائیاں اعلیٰ
توہیں رب اساڈا سائیاں پاک صفاتاں والا	رغبت [۵] تیری خوف تساڈا رکھاں پاک تعالیٰ
توں عظیم کبیر ہمیشہ یاجبار الٰہی	قادر قوت والا جس نوں برکت تے وڈیائی
اچا شان تساڈا سائیاں بھیت [۶] خلق دے جانیں	عظمت ہور جلالت تینوں توہیں پاک پچھانیں
پاکی تینوں پاک عظیماں توں عظمت دا والی	پاکی تینوں پاک [۷] جلیلا شان تساڈا عالی
منگاں تیرے کولوں سائیاں لے وسیلہ آیا	اسم تساڈا وڈّا جیہڑا تام [۸] کبیر خدایا
نہ جبار عنید [۹] اساں تے غالب کدی کرائیں	نہ شیطان مرید [۱۰] اساڈے پچھے ربا لائیں
بدخواہاں نوں ساڈے اتے غالب نہ کرائیں	لوک تیرے جو لِسّے ڈاہڈے ہرتھیں چا بچائیں

[۱۱] چنگا مندا منکر [۱۱] ویری جو جو ساڈا سائیں

[۱۲] وس کسے دے نال فضل دے نہ اسانوں پائیں

[۱] اعظم اسم: اسمِ اعظم، اللہ تعالیٰ کا ایک خاص نام۔ [۱] تساڈا: آپ کا، تیرا۔ [۲] سباع: درندے۔

[۲] ھواماں: حشرات الارض جو کاٹنے والے ہوں جیسے چیونٹی، سانپ بچھو وغیرہ۔ [۳] سیس نوایا: عاجزی اختیار کی، اطاعت کی۔

[۴] نوائی: توں جھکا دی، توں پست کردے۔ [۵] رغبت: چاہت، آرزو، خواہش۔ [۶] بھیت: راز۔ [۷] جلیلا: اے جلیل، اے عظمت والے۔

[۸] تام: کامل، مکمل۔ [۹] عنید: حق کو جانتے بوجھتے نہ ماننے والا۔ [۱۰] مرید: سرکش، راندہ ہوا، مردود۔ [۱۱] چنگا: اچھا [۱۱] مندا: برا۔

[۱۱] منکر: انکار کرنے والا۔ [۱۱] ویری: دشمن۔ [۱۲] وس: قابو، اختیار۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا
هُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ یَآ اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَآ اِلٰهَنَا وَ اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ
وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ الْحَنَّانَ
الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۝ ف محل اجابت ❁
قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِیَدِكَ نَوَاصِیْهِمْ اِلَیْكَ فَاَنْتَ
تَزْرَعُ الْخَیْرَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۝ فَاَسْئَلُكَ
اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَ اَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ
خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ
وَالْعَافِیَةَ وَاعْطِفْ عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ
وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۝

یارب منگاں تیرے کولوں فر[1] میں دیاں گواہی	توہیں توں خدا اساڈا اللہ پاک الٰہی
اوہ اللہ جو پوجا جوگا اس دے بابجھ نہ کوئی	واحد ایک نہ حاجت جس نوں نہ ہوسی نہ ہوئی
جیہڑا کسے نہ جایا اس نوں نہ کسے نوں جندا	جس دی ذاتے وچوں کوئی نہ بیٹا نہ بندا
اے اوہ ''ہو'' کہاون والے توہیں'' ھُو '' کہایا	دوجا[2] '' ھُو '' کہاون والا کس مائی دا جایا
اے اوہ اللہ پوجا جوگا[3] تیرے بابجھ نہ کوئی	توہیں وچ زمین فلک[4] دے جس دم پوجا ہوئی
اے اوازل ابد دے سائیں دھری[5] پاک خدایا	ہے دوام[6] تساڈا خاصہ ہور نہ کسے پایا
اے اوسدا حیاتی جس نوں، جس نوں موت نہ آئی	اے معبود اساڈے جس دی پوجا کرے خدائی
پوجا جوگا اک اِکلّا توہیں ہور نہ پایا	توہیں اللہ مالک میرا انبر جس بنایا
زمین بچھائی تلے[7] اس دے سوہنی فرش رکھائی	عالم غیب شہادت والا[8] توں رحمان الٰہی
توں رحیم حیاتی[9] جس نوں ہے تیری سب شاہی	توں ہیں مالک مولی میرا تینوں سب وڈیائی[10]
توں قیوم[11] دیّان[11] الٰہی مہراں منّان[11] والا	باعث[12] وارث ہور جلالت بخشش تیری اعلیٰ
خلقت دے دل ہتھ تساڈے جو چاہیں سو کردا	اگے زور تیرے دے سائیاں ہراک متھا[13] دھردا
دل خلقت دے وچ الٰہی توہیں نیکی راہیں[14]	بُرائی نوں دور کرینویں جس ویلے توں چاہیں
فر میں مَنگاں تیرے کولوں اللہ ایہہ دعائیں	جوجو مندا[15] جانیں اس نوں دل میرے تھیں لاہیں[15]
اپنے خوف پچھانوں[16] سائیاں میرا قلب بھرائیں[16]	جو کجھ تیرے کول الٰہی اس ول رغبت لائیں
دے آرام عافیت سانوں نالے مہر وکھائیں	رحمت برکت نال خدایا فضلوں کرم کمائیں

[1] فر: پھر، اس کے بعد۔ [2] دوجا: دوسرا [3] جوگا: لائق۔ [4] فلک: آسمان [5] دھری: قدیم، ازلی۔ [6] دوام: ہمیشگی۔ [7] تلے: نیچے۔

[8] عالم غیب شہادت والا: پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا۔ [9] حیاتی: زندگی۔

[10] مصرعہ ثانی مخطوطہ میں نہیں سہو کتابت کے باعث درج نہ ہوسکا، لہٰذا اس کا اضافہ بندہ عفی عنہ نے کیا ہے، محمد علیم الدین عفی عنہ۔

[11] قیوم: خود قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والا۔ [11] دیّان: بدلہ دینے والا، قہر کرنے والا۔ [11] منان: من کی جمع، احسان [12] باعث: اٹھانے والا، پیدا کرنے والا۔ [13] متھا: پیشانی۔ [14] راہنا: بیج ڈالنا، بونا، تخم ریزی کرنا [15] مندا: برا [15] لاہیں دور فرما [16] پچھان: معرفت [16] بھرانا: بھرپور کرنا۔

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ
الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ
الصِّدِّيْقِيْنَ ○ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰٓى اَعْرِفَكَ حَقَّ
مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ
فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ○

علم انہاں دا منگاں اللہ جنہاں خوف کمایا [1]	عجز نیاز انہاں دا مڑ مڑ جو تیرے ول آیا
اوہ اخلاص یقین جنہاں دے دل دے اندر پایا	دیویں شکر صبوراں [2] والا اللہ پاک خدایا
توبہ دئیں انہاں دی جیہڑے سچے لوک خدایا	جنہاں توبہ سچی کیتی نہ مڑ [3] پاپ کمایا
کراں وسیلہ نور تسانوں اللہ پاک خدایا	ذاتی نور مقدس تیرا جس تھیں عرش بھرایا
دل میرے وچ پہنچ الٰہی آپ پچھانوں پائیں	جیسا حق پچھانن والا اوہو جیہا جنائیں [4]
جیسی لائق جیسی چاہئے اوہ پچھان خدایا	اس دے نال پچھانے تینوں جس نوں تدھ جنایا
ہووے درود تساڈا اللہ میرے مالک سائیں	سید نبی اساڈے مولیٰ پاک محمد تائیں
خاتم نبیاں دا جو بن کے ول اساڈے آیا	جتنے مرسل [5] سب دا آگو [5] جس نوں تدھ بنایا
جتنے آل صحابہ اس دے اوہ بھی سنگ رلائیں	جیسا حق سلامی والا اوہ بھی آپ پہچائیں
سبھو سوھبا حمد تمامی سوھبن اللہ تائیں	پالن ہار جگت دا جیہڑا جو ملکاں [6] دا سائیں
اوہ ہے کافی بس اساں نوں جیہڑا "ھُو" کہاوے	وَہ وَہ پاک وکیل اساڈا سارے کم بناوے
قوت حول کسے نوں ناہیں باجھ اللہ دی یاری	اوہ علی عظیم اساڈا اللہ مالک باری [7]
یارب بخش مؤلف تائیں اس تے رحم کمائیں	نبیاں تے صدیقاں والے ٹولے [8] وچ اٹھائیں

روز قیامت والے اس نوں آپوں دئیں جزائیں
نال فضل دے توں رحمان رحمت اُس تے لاہیں [9]

تمت تمام دلائل الخیرات شریف

[1] کمایا: حاصل کیا۔ [2] صبوراں: صبور کی جمع، صابر، صبر کرنے والا۔ [3] مڑ: پھر۔ [3] پاپ: گناہ۔
[4] جنائیں: جاننا سے فعل متعدی، علم عطاء فرما۔ [5] مرسل: رسول، پیغمبر۔ [5] آگو: سردار۔ [6] ملکاں: ملک کی جمع، سلطنت۔
[7] باری: پیدا کرنے والا۔ [8] ٹولے: گروہ، جماعت۔ [9] لاہیں: نازل کریں۔

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُصَحِّحِهٖ عَبْدِكَ [اس جگہ اپنے شیخ کا نام لیں]

وَلِوَالِدَيْهِ وَاَشْيَاخِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا

وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ

الرّٰاحِمِيْنَ○

[1] دعائے مصنف وسائل النجاۃ شریف

بدرگاہِ مجیب جل وعلا

یارب بخشیں بندہ اپنا عالم شاہ بے چارہ	جس دا فضل تساڈے اتے ہر دم رہوے نظارہ [2]
ماپے اس دے دادی دادے جیہڑے جتنے شیخ تمامی	مسلم مرد زناں [3] نوں سائیاں کیا خاصے کیا عامی
یارب بخش اساں نوں نالے جو جو باپ اساڈے	شیخ مشائخ جتنے سائیاں نیڑے [4] ہور دراڈے [4]

مومن مسلم مرد زناں نوں بخشیں پاک خدایا

سب تھیں وڈی رحمت والے جس نے رحم کمایا

[1] دعا کے الفاظ حضرت محمد سلمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے تلقین فرمودہ ہیں جو انہوں نے اس لئے لکھے تاکہ قاری ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے، پیر نیک عالم شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا یہ تحریر کرنا ''دعائے مصنف وسائل النجات'' منشاءِ مصنف پر عمل ہے۔

[2] نظارہ: نظر، نگاہ۔ [3] زناں: زن کی جمع، عورت۔ [4] نیڑے: قریب۔ [4] دراڈے: دور۔

هٰذِهِ الصَّلَوَاتُ الْاَرْبَعُ تُقْرَأُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ

مَرَّاتٍ فَاِنَّ فِيْ قِرَآءَتِهَا فَضْلًا عَظِيْمًا وَّ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۝

یہ صلوٰۃ اربعہ چودہ مرتبہ پڑھیں

ترجمه صلوٰۃ اربعة وابیات عربیه

منسوبة الی المصنف درسرخی آئندہ

پیہج درود نبی نوں اللہ توہیں مالک سائیں	کامل چن[1] اساڈے یعنی پاک محمد تائیں
پیہج درود نبی نوں اللہ توہیں مالک والی	نور ظلام اساڈا جیہڑا رتبہ جس دا عالی
یارب مالک پاک نبی دے پاک نبی دے تائیں	جو مفتاح[2] سُرگ[3] دا سوہنا خاص درود پہچائیں

پیہج درود نبی نوں اللہ تیرا قدر تعالیٰ

سبھناں دی جو کرے شفاعت عالی رتبے والا

[1] چن: چاند۔ [2] مفتاح: کنجی۔

[3] سرگ: جنت۔

وَلْيَقْرَإِ الْاَبْيَاتِ الْمَنْسُوْبَةَ إِلَى الْمُؤَلِّفِ وَهِيَ هٰذِهٖ

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ إِنِّيْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ ○
يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ إِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانِ ○
وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ أَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ○
سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَإِيْمَانِيْ ○
فَكُنْ أَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○
شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ ○
وَكُنْ غِنَايَ الَّذِيْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○
وَكُنْ فِكَاكِيْ مِنْ أَغْلَالِ عِصْيَانِيْ ○
تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ ○
مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ أَوْرَاقِ أَغْصَانِ ○
عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي الْ ○
أَوْفٰى وَمَنْ مَدْحُهٗ رُوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ ○

تمنائے مصنف رحمۃ اللہ علیہ بدرگاہِ محبوبِ خدا

جناب حضرت سرورِ دنیا و دین صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت رب دی پاک رسولا، عاجز میں ڈراکل[۱]	توہیں نعمت رب دی، مفلس[۲] قیدی چا چھڑائیں
کوئی عمل نہ میرا جس تھیں رب نوں منہ دسالاں[۳]	باجھ ایمان محبت تیری، ہے جس نوں وڈیائیں
شر[۴] حیات مماتی والے جتنے سب تھیں رکھیں	جسم اساڈا اگی[۵] کولوں کر کے کرم بچائیں
ایسا غنی بنائیں سائیاں کدی کنگال نہ تھیواں	پاپاں[۶] والے سنگل[۶] سارے بھنیں[۶] تے چھڑکائیں
مولیٰ پاک حمد دے رحمت ہور تحیت کامل	پتر[۷] ڈالی دے وچ بلبل جاں جاں کرے اوائیں[۷]

تیں[۸] پر نازل توہیں ساڈا ڈھچ[۸] اتے ہتھ ٹھوکا[۸]
سوہبا[۹] تیری سوکھ[۹] اساڈا ٹھنڈ کلیجے تائیں

[۱] ڈراکل: ڈرپوک، خوف زدہ۔ [۲] مفلس: غریب۔ [۳] دسالاں: میں دکھاؤں۔
[۴] شر: برائی۔ [۵] اُگی: آگ۔ [۶] پاپاں: پاپ کی جمع، گناہ۔ [۶] سنگل: زنجیر۔
[۶] بھنا: توڑ دینا، توڑنا۔ [۷] پتر: پتا۔ [۷] ڈالی: شاخ۔ [۷] اوائیں: اوائی کی جمع، دھوم، چرچا۔
[۸] تیں: تجھ۔ [۸] ڈھچ: حیلہ۔ [۹] ہتھ ٹھوکا: ہتھیار۔ [۹] سوہبا: تعریف [۹] سوکھ: راحت، آسانی۔

وَلَهُ اَيْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِىَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى ○

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ ○

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ ○

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ ○

ایضاترحم مع التجائے

لوکاں دے وچ تنگ پیاہاں ہادی نبی اساڈے
جو جو آس تیرے تے رکھاں توہیں لائق مردا ❶
دکھ اساڈے خالق تائیں آکھیں دور ونجاوے ❷
اس دے قابو سوکھ اساڈا نہ ہورناں تھیں سردا ❸

❶ مردا: دلیر، شرافت والا۔ ❷ ونجاون: ختم کرنا۔
❸ سردا: پورا ہوتا، سیدھا ہوتا۔

هٰذَا الدُّعَآءُ يُقْرَأُ عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ۝ وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا ۝ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ۝ وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ۝ وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا ۝ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ۝ وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا ۝ وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ۝ وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا ۝ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ۝ وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا ۝ وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ۝ وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ۝ وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ۝ وَعَنْ اَيْمَانِنَا ۝ وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ۝ وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ۝ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ۝ وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ۝ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا ۝ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَآ اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

دعائے ختم دلائل الخیرات

بدرگاہِ جناب حضرت حق جَلّتْ عَظَمَتُہٗ

برکت نال درود نبی دے یارب مالک سائیں	کھولیں سینہ ساڈا نالے سوکھے کم[1] بنائیں
کر کے دور غماں نوں سائیاں سانوں خوشی وکھائیں	بخشیں پاپ[2] قرض نوں لاہ کے چنگے حال کرائیں
آس[3] پچائیں توبہ منیں[3] سب گناہ دھوائیں	یاری دیویں جیبھ[4] اساڈی سائیاں پاک کرائیں
وحشت دور رکھائیں ساری غربت دور ونجائیں	اسیں کنگال[5] بے چارے عاجز توں صفتاں دا سائیں
اگے[6] پچھے سجے کھبے[6] نالے ہیٹھ اُتائیں	وچ حیات ممات[7] اساڈی حشر نشر وچ سائیں
نور بنا کے ساڈے سر تے اس دی چھاں رکھائیں	وچ قیامت نیکی والا بھارا تول کرائیں
دائم برکت اس دی سائیاں ساڈے ول پچائیں	نبی درود سلام انہاں تے سانوں آن ملائیں
امن امان تسلی دے کے نالے خوشی دکھائیں	پاک نبی دا سانوں سائیاں نہ وچھوڑا[8] پائیں
جتھے داخل ہوسی[9] حضرت باڑیں[9] انہیں جائیں[9]	وچ گوانڈھ[10] نبی دے سائیاں کر کے فضل وسائیں[10]
ہویا فضل جنہاں تے سائیاں توں دتی وڈیائی	نبی صدیقاں ہور شہیداں نیکاں نال رلائیں
واہ واہ ایہہ رفیق[11] پیارے ساڈے چا بنائیں	توہیں مالک ملکاں والا توں صفتاں دا سائیں

نہ ڈٹھا[12] تے من لیا ہے پاک نبی نوں سائیاں

صلی اللہ علیہ وسلم عزت تے وڈیائیاں

(۱) سوکھے: آسان۔ (۱) کم: کام۔ (۲) پاپ: گناہ۔ (۳) آس: امید۔ (۳) منا: قبول کرنا۔ (۴) جیبھ: زبان۔
(۵) کنگال: غریب، بھوکا، ننگا محتاج۔ (۶) اگے: آگے، سامنے۔ (۶) پچھے: پیچھے، پچھلی طرف۔ (۶) سجے: دائیں طرف۔
(۶) کھبے: بائیں طرف۔ (۷) حیات: زندگی۔ (۷) ممات: موت۔ (۸) وچھوڑا: علیحدگی۔ (۹) ہوسی: ہوگا، ہوں گے۔
(۹) باڑیں: داخل کر۔ (۹) جائیں: جا کی جمع، جگہ۔ (۱۰) گوانڈھ: پڑوس۔ (۱۰) وسائیں: آباد کر۔ (۱۱) رفیق: ساتھی۔ (۱۲) ڈٹھا: دیکھا۔

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ

وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا

عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ

وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ

مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَاجَدَّ وَلَامَالَ وَلَابَنِيْنَ ○

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ○ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى ○ وَيَسِّرْ

عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ○ وَاَدِمْ عَلَيْنَا

الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰٓى

اَنْ نَّتَوَفّٰى ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ

اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْٓا

اِلَيْكَ يَارَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ

اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوْمَنَا عَلَى

الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰٓى

اَعْدَآئِنَا ○ وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ

صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَارَبَّنَا ○ وَاِلٰى جَنَابِ

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا ○

دو جگ وچ دیدار نبی دا سانوں آپ[1] دوائیں	حب نبی دے اتے ساڈے پکے دل رکھائیں
سنت پاک نبی دے اتے ربا سانوں لائیں	ملت پاک نبی دے اتے ماریں مار جوائیں
زمرے اس دے ناجی اندر ساڈا پہلا کرائیں	اس دی حب اسانوں جتنی اس دا نفع دوائیں
صلی اللہ علیہ وسلم اس تے پاک خدایا	تیرا نبی یگانہ جیہڑا جس دا قدر سوایا
جس دن مال اولاد نہ دیسی سودا سانوں سائیاں	توہیں حاکم ملکاں والا تینوں سب وڈیائیاں
صافی حوض نبی دے اتے جا اسانوں لاہیں	بھر بھر کاسہ پاک نبی دا سانوں پیا پلائیں
حرمیناں دی خاص زیارت یارب مالک سائیں	اگے مرنے کولوں اللہ سوکھی چا کرائیں
وچ انہاں دے یارب سائیاں فضلاں نال وسائیں	صلی اللہ علیہ وسلم پاک نبی دے تائیں
جاں تک موت اسانوں آوے اُتھے آپ رکھائیں	توہیں حمداں مجداں والا توں صفتاں دا سائیں
کراں شفیع نبی نوں تیں ول اللہ پاک خدایا	جیہڑا بہت پیارا تینوں جو شافع بن آیا
دیواں قسم نبی دی تینوں اللہ پاک خدایا	قسم جنہاں دی تینوں دیون سبھناں تے وڈیایا
کراں وسیلہ پاک نبی نوں تیرے کول خدایا	کل وسائل کولوں جیہڑا نیڑے نظری آیا
گلہ گذاراں سنگ دلی دا تیں ول پاک الٰہی	بہتے پاپ کمائے جیہڑے آس لمیری لائی
کل فساد عمل دے کولوں جو میری بریائی	سُستی طاعت والی جو جو بھیڑ بُرے تے پائی
ہے درگاہ تساڈی سائیاں دوجی ہور نہ ہوئی	چنگی جاگھ گلہ دی جھتے گلہ گذارے کوئی
ویری نفس اساڈے جیہڑے سب تے پاک خدایا	توں ہی یاری دیویں سانوں تینوں یار بنایا
فضل تیرے تے کراں توکل بھلیائیاں وچ سائیاں	ہوراں ول نہ سونہیں ربا تینوں سب وڈیائیاں

لگے ہاں لڑ پاک نبی دے نہ توں دور کرائیں

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ مالک سائیں

[1] لفظ آپ مصحح کی طرف سے اضافہ ہے اصل متن سے لفظ پڑھا نہیں جاسکا۔

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ۝ وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ۝
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ
اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ۝ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا ۝ وَاِلَى
الْخَيْرِ مَاٰلَنَا ۝ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا ۝ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ
اٰجَالَنَا ۝ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى
عَلَيْكَ ۝ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ۝ وَنَهَيْتَنَا فَرَكِبْنَا ۝ وَلَا يَسَعُنَا
اِلَّا عَفْوُكَ ۝ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَاْمُوْلٍ ۝ وَّ اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ اِنَّكَ
عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

در تیرے تے آن کھلوتے دھکے نہ دوائیں	منگاں تیرے کولوں سائیاں ساڈی آس[1] پچائیں
ساڈے عجز[2] نیازاں اتے اللہ رحم کمائیں	خوفاں کولوں سانوں ربا امن امان رکھائیں
کریں قبول اساڈے کیتے،[3] چنگے حال بنائیں	اپنی طاعت دے وچ سائیاں دائم سانوں لائیں
پھلیائی ول یارب ساڈا چا مآل[4] کرائیں	کریں محقق[5] نال زیادت[5] ساڈی آس پہنچائیں
نال سعادت عیثا[6] ساڈا ربا ختم کرائیں	توہیں شاہ شہاں دا اللہ توں ملکاں دا سائیں
ایہہ سب عجز نیاز اساڈا اگے تیرے ظاہر	تنیوں حال اساڈے سارے دِسّن ظاہر باہر[7]
امر تساڈے منّے[8] ناہیں نہیاں[8] رہیا کردا	بخشش تیری باجھ خدایا ہور نہیں کجھ پردا
بخش اسانوں سب تھیں چنگی جس تے آس رکھیندے	وڈے کرماں والے جس تھیں لوک سوال کریندے
توں عفو غفور اساڈا توں رؤوف رحیماں	توں ہیں وڈی رحمت والا سب تھیں پاک کریماں
ہووے درود اساڈے سید پاک محمد تائیں	آل صحابہ اس دے سارے یارب سنگ رلائیں
ہور سلام پچائیں ایسا جیسا چاہیئے سائیاں	توں ہیں مالک مولیٰ ساڈا تنیوں ہے وڈیائیاں

سمھو سوھبا اللہ ساڈے پاک منزہ تائیں
پالن ہار جگت دا جیہڑا جو ملکاں دا سائیں

تَمَّ الشَّرحُ

① آس: امید۔ ② عجز: عاجزی ② نیاز: عاجزی، مسکینی ③ کیتے: اعمال۔ ④ مآل: انجام۔ ⑤ محقق: ثابت۔
⑤ زیادت: اضافہ۔ ⑥ عیثا: مقرروقت، مرادعمر۔ ⑦ ظاہر، باہر: واضح، کھلم کھلا۔ ⑧ منّا: قبول کرنا، ماننا۔
⑧ نہیاں: نہی کی جمع، منع کئے ہوئے کام۔

دعا

دعائے مصنف وسائل النجات شریف رحمۃ اللہ علیہ

بدرگاہِ مجیب الدعوات وحدہ لاشریک لہ

حمد الٰہی دل تھیں آکھاں جو مالک ہر ہر دا	اس دے جیہا ہور نہ کوئی جو چاہے سو کردا
پاک منزہ صفتاں والا خالق زمین فلک دا	عیبوں پاک ہمیشہ جیہڑا مالک جن ملک دا
توہیں قادر قدرت والا اللہ پاک خدایا	جس نے غم محبت والا دل میرے وچ پایا
پاک نبی دا تابع مینوں سچا تدھ بنایا	دے توفیق سعادت والی سچا راہ وکھایا
بخشیں پہل اساڈی اللہ جو جو نفس پہلایا	شیطانے نے آ اسانوں دھوکہ جو دوایا
توہیں نعمت دتی مینوں ہر دم کرم کمایا	شرح دلائل والا میں تھیں ایہہ درود لکھایا
جیویں دے توفیق الٰہی اس نوں توڑ چڑھایا	دہ قبول جگت وچ اینویں اس نوں بار خدایا
وچ جناب معلّٰی اپنی چا قبول بنائیں	وچ جناب رسول اللہ دی فیر پسند کرائیں
تاں پھر وچ جگت دے تھیوے عزت اس نوں سائیاں	توہیں مالک کل خلق دا تینوں سب وڈیائیاں
جو جو اس دے اندر میں تھیں ہویاں پہل خطائیاں	بخشن ہار اساڈے بخشیں تیں پر آساں لائیاں
کراں وسیلہ پاک نبی نوں منگاں ایہہ دعائیں	ہر مومن دا ختم الٰہی نال ایمان کرائیں
مائی باپ اساڈے بخشیں نال فضل دے سائیاں	جنت دے وچ جا وسائیں تینوں سب وڈیائیاں
جتنے بہن بہرا اساڈے نیکی اتے لائیں	پاک رسول مکرم والے تابع دار بنائیں
جتنے مرشد بھائی میرے اللہ مالک سائیں	فیض طریق مجدد والا سبھناں تیک پہچائیں
میں عاجز نوں جام عشق دا بھر کے آپ پلائیں	کر خوش حال عشق دا مینوں سارے دکھ ونجائیں

آخر ایہہ دعا اساڈی سوہبا اللہ تائیں

پالے کل جگت نوں جیہڑا جو صفتاں دا سائیں

دعا

جھلیں واؤ نہ ہر گز دیر لائیں	مدینہ پاک نوں واگاں اٹھائیں
تپ دوری (۱) جلایا جان تے دل	آکھیں دلدار نوں دے کے دعائیں
نہیں آرام دیندا سوز (۲) مینوں	بھڑک دی اگ دل دی مار بھائیں (۳)
نہ لیویں سار (۴) توں درمانڑے (۴) دی	ترحم (۵) کر کدی تے چہات (۵) پائیں
نہیں دردی جے دل دا حال دساں	جو گزرن تتڑی (۶) پر کربلائیں (۶)
شب تاریک ہے ایہہ روز میرا	دکھاں دی ہر گھڑی جیویں چھمائیں (۷)
نشانہ تیر غم دا ہے میرا دل	میں کوکاں (۸) جا کے کس کس نوں سنائیں
پیا سیلاب غم دا مار ٹھاٹھاں	خوشی دے جھگڑے ہوئے ازائیں (۹)
غماں دی منزلاں وچ ماریاں (۱۰) میں	کراں فریاد سو سو مار آہیں
وچھنے جنگلاں وچ تونسی (۱۱) آں میں	وصل دا یا نبی پانی پلائیں
رسول اللہ سخی دربار تیرا	قدیمی منگتے نوں خیر پائیں
نہ دُرکاریں درے دے کتڑے نوں	کرم کر کے کرم سیتی بلائیں
نہ دیکھیں عیب تے کردار میرے	لطف دا پلڑا پاکے چھپائیں
ہجر دی زہر دے پیتے پیالے	وصل دی چاشنی مینوں چکھائیں
چکوراں (۱۲) وانگ میں کرلاوندی ہاں	منور (۱۳) چاند دا مکھڑا وکھائیں
نہ ہو مستور (۱۴) اے خورشید (۱۴) عشاق	اندھیری رات سولاں (۱۵) دی ونجائیں

(۱) دوری: ہجر۔ (۲) سوز: جلن (۳) بھائیں: بھانبڑ، شعلے۔ (۴) سار: خبر، اتا پتا، عیادت۔ (۴) درمانده: عاجز، لاچار۔ (۵) ترحم: رحم، مہربانی۔
(۵) چہات: نظر۔ (۶) تتڑی: بدقسمت۔ (۶) کربلائیں: مصائب، تکالیف۔ (۷) چھمائیں: چھ ماہ کے برابر۔ (۸) کوکن: پکار، بلند آواز سے دہائی دینا۔
(۹) ازائیں: رائیگاں۔ (۱۰) ماریاں: ماری ہوئی۔ (۱۱) وچھنے: بچھڑا ہوا، مہجور۔ (۱۱) تونسی: بے چین، سخت پیاسی، تونسن مصدر سے۔
(۱۲) چکور: ایک پرندہ کا نام (۱۳) منور: روشن۔ (۱۴) مستور: پردہ میں۔ (۱۴) خورشید: سورج۔ (۱۵) سولاں: سول کی جمع، کانٹا، درد، تکلیف۔

قیامت گزر دی ہے عاشقاں پر	یمانی برد دا برقعہ اٹھائیں
غماں دے جالیاں وچ پھاتی آں میں	تصدق فاطمہ جی دے چھڑائیں
پرے مرگ تھیں ایہہ زندگی ہے	بچائیں یارسول اللہ بچائیں

نہ ہاں میں نیک، بد کردار عالَم

شفاعت نال بیڑا پار لائیں

تمام شد دعائے از مصنف علیہ رحمۃ

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ بروز پنج شنبہ بِعَوْنِ اللهِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ، ھفتم شعبان المکرم سنہ ۱۳۱۳ ھجری مقدس نسخہ وَسَائِلُ النَّجَاتِ شرح پنجابی دلائل الخیرات مِنْ مُّصَنَّفَاتِ خاک پائے آلِ رسول سید نیک عالم للّٰھی، أَرَاهُ اللهُ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ کَمَاھِیَ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وَسَائِلَ نَجَاتِنَا بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ، وَصَلَّی اللهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ. اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن، بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

[1] سَمَّتْ شرح دلائل والا سُن توں عالَم یارا

اک ہزار تیرے سو تیرہ ماہ شعبان سہارا

سنہ ۱۳۱۳ھ

والسلام حسن ختام

[1] سَمَّتْ: سن، سال۔

تاریخ از مصنف دلائل الخیرات رحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہ

اے آں کہ جان گدازی در کسبِ ہر مسائل	کسب و فضائل این جا باشند سدِّ حائل
تاثیر از کہ دانی اثر از کدام خواہی	طیرانِ مرغِ عقلت مقصور بر دلائل
ہر کسب را رہا کن بر کن سدود راہت	تاثیر و اثر باشد اے جان در اوائل
جامے ز عشق پر کن خوش نوش ہم چو مستاں	کن شست وشوئی خرقہ، رندانہ باش سائل
یعنی محبت آں سلطانِ پاک بازاں	بہتر ز ہر محبت خوش تر ز ہر فضائل
خوش تر ہماں کہ ہر دم صلوات بر محمد	خواند مدام ماند با آں حضور مائل
وردش بود دلائل عشاق وار خواند	در دل حضور جاناں ہم بالسان طائل
تا ہر کہ گوش دارد بر صوتِ جاں فزائیش	گوید زہے ہدایت للّٰہ درّ قائل
شرحش جو شد مرتب در لغت اہلِ پنجاب	مطبوع طبع آمد بانیک خوش قبائل

تاریخ سالِ شرحش عالم ز عقل جوید

گفت از فیوضِ روح القدس است ایں وسائل

۱۳۱۳ھ

تاریخ دلائل الخیرات از مولوی عبداللہ صاحب ساکن کھومھہ

ہے دلائل کا بیان یہ آئینہ احزاب کا	نظم ہندی میں ہوا ہے ترجمہ کس داب کا
گو دلائل کے حواشی و شرح ہیں خوب خوب	لیک ان میں اب تلک پایہ نہیں اس تاب کا
یہ سعادت تھی ازل میں نیک عالم شاہ کے نام	ہے جو عالم بالتصوف نقشبند اصحاب کا
طرفہ کاری اس طرح کی جس سے ہوا ہے دوستو	سابق الاسباق ہے وہ بے شبہ اس باب کا
لے حمائل کی طرح یہ بھی بنا طوقِ گلو	گر تو ہے صوفی وصافی راز دار آداب کا

سال تاریخ وسائل گر تو پوچھے عبد سے

کہ یہی واہ واہ وظیفہ صوفی پنجاب کا

سنہ ۱۳۱۳ھ

تاریخ شیخ عبداللہ صاحب چک عمری (1)

مولوی صاحب نیک عالم شاہ عمدہ بیت بنائے	معنی بولی عربی دے پنجابی خوب سنائے
پاک قصیدہ آہا بہشتی پاک قصیدہ بردہ	برکت تھیں رب زندہ کردا جو ہووے دل مردہ
شرح دلائل نظم پنجابی جو موتیں دیاں لڑیاں	یا ایہہ بادسحر دی کولوں باغے کلیاں کھڑیاں

ہر ہر بیت ہے عمدہ اس دا اک اک سچا موتی
شیخ تاریخ بنائی اس دی موتی لڑی پروتی

ایضاً ولہ

جناب نیک عالم شاہ خوشتر (2)	نمودہ نظم شرح ہر سہ دفتر
یکے بانت سعاد و دوم بُردہ	سیوم شرح وسائل خوب و دلبر

پئے تاریخ آنہا شیخ عاصی
بگو ہر سہ مبارک شرح بنگر

والسلام حسن ختام

(1) قلمی نسخے دے حاشیے تے غالباً حضرت نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی بولی وچ ایہہ نوٹ لکھا اے:۔

"این تاریخ قابلِ نوشتن نیست، الفاظ موحش دارد، نہ باید نوشت"

حضرت دا مقصد ایہہ اے کہ مولوی شیخ عبداللہ صاحب نے "وسائل النجاۃ" دی تکمیل دی جیہڑی تاریخ لکھی اے ایہہ کتاب وچ شامل کرن دے لائق نہیں، کیوں جے اس دے الفاظ موحش نیں۔ (محمد ظہیر الدین بھٹی عفی عنہ)

حضرت شیخ عبداللہ عمر چکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان منظومات کو اپنے دیوان میں درج کیا ہے، اگر ان کے نزدیک یہ نا قابل اشاعت ہوتی تو اپنے دیوان میں انہیں درج نہ فرماتے، نظم کے باب میں ان کا پایہ بہت بلند ہے، وہ صاحب دیوان شاعر ہیں۔

(2) خوشتر: بہتر، زیادہ اچھا۔

تاریخ اتمام وسائل النجاۃ شرح دلائل الخیرات

از شارح عفی عنہ

وَاَرَاہُ اللہُ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ کَمَاھِیَ

سید حسنی محمد[1] پیشوائے اہل دین	از برائے جمع صلوٰۃ سید خیر الوریٰ
زبدۃ آل نبی رحمۃ للعالمین	جہد ہا فرمود از بس اصحابِ یقین
از سر اخلاص ایمانی بشاہِ انبیاء	جوشش دریائے رحمت ایں چنین شد لطمہ زن
زیں مشقت ہا کہ می برداشت بادش آفرین	غلغل درد[2] وصلوٰتش بر فلک شد از زمین
قدسیاں را نورِ صلواتش ضیائے نور داد	فیض خاص الخاص او مخصوص باخاصانِ حق
یافت رویحانے[3] دگر روح دگر روح[3] الامین	فیض عامش روز و شب عاید بحالِ مسلمین
فیض خاصش بین کہ شد منظوم شرح ہندلیش	بر سرِ نامش براری گر تو ہائے اسم ذات

از فقیر نے نوا خرد محقر کم تریں

سالِ اتمام وسائل عالماں[4] یابد ازیں

① محمد: یعنی حضرت سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ مصنف دلائل الخیرات۔ درد: مخفف درود

رویحانے: تصغیر ریحان: خوشبودار پودہ۔ روح: آرام، خوشی۔

④ حضرت شارح: قدس سرہ العزیز نے تعمیہ کے انداز میں یہ سال اتمام استخراج فرمایا ہے، اس معمہ کا حل یہ سمجھ میں آتا ہے:۔

(ا) دلائل الخیرات کے عدد جو کہ ر۱۲۰۷ر ہیں۔

(ب) اس لفظ اسم کے عدد جو کہ ر۱۰۱ر ہیں جمع کرو۔

(ج) پھر اسم جلالت (لفظ اللہ) کی ھا کے عدد جمع کرو جو کہ (۵)۔

اس طرح ر(۱۲۰۷+۱۰۱+۵+) ۱۳۱۳، عدد حاصل ہوگا جو کہ سال اتمام شرح ہے۔ واللہ اعلم بالصواب، محمد علیم الدین عفی عنہ

تاریخ وسائل النجاۃ شریف

از طبع زاد ضعیف مولوی محمد لطیف صاحب گل پیڑہ

(عفی اللہ عنہ بفضلہٖ وکرمہ بحرمۃ نبی علیہ السلام)

عجب تشریح فرمودہ شہہ نیک عالم از دل و جان	بعوض ایں سعی کامل مقامش باد فی الرضوان
وسائل النجات ست ایں شرحِ دلائل الخیرات	برشتہ[1] نظم دُر سفتہ مصنف صاحب العرفان

ز تاریخ این شرح دلچسپ از ہاتف خبر جستم

خبر آمد غرق جود ست تالی ایں مع الفرقان

سنہ ۱۳۱۳ھ

نوشتہ بماند سیاہ بر سفید

نویسندہ را نیست فردا امید

[1] رشتہ: دھاگا۔

درود مستغاث شریف

حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ قدس سرہ العزیز کی ایک قلمی بیاض آستانہ عالیہ فیض پور ڈھانگری شریف میں موجود ہے، اس بیاض مبارک کا ایک عکس خانقاہِ سلطانیہ جہلم کے ذخیرہ یمانی میں محفوظ ہے، اس بیاض مبارک میں حضرت پیر صاحب قدس سرہ العزیز کے دستِ مبارک کا تحریر فرمودہ درود مستغاث شریف بھی ہے حصولِ برکت کے لئے اسی درود شریف کا عکس اس مجموعہ میں شامل اشاعت ہے۔

یہ درود مبارک اختلافِ نسخ کے ساتھ متعدد سلاسل طریقت کے اوراد میں شامل ہے ہمارے سلسلہ طریقت کے ایک شہرہ آفاق شیخ طریقت حضرت شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ العزیز کے جلیل القدر خلیفہ حضرت خواجہ غلام محی الدین دائم الحضوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاں مروج نسخہ کا پنجابی ترجمہ کیا ہے، یہ مبارک ترجمہ بھی شامل اشاعت ہے، اس ادنیٰ کوشش کو اللہ تعالیٰ شرفِ قبولیت عطاء فرمائے اور اسلاف کے فیوض و برکات شامل حال رکھے۔

درود مستغاث شریف بقلم حضرت پیر سید محمد نیک عالم کاظمی مجددی قدّس اللہ سِرّہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی زیّن النبیین بحبیبہ المصطفےٰ ومنّ علی المومنین بنبیہ المجتبیٰ

الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد خیر الوریٰ المبشر من فوق العرش

الی تحت الثریٰ الحمد للہ علی ما مضیٰ والحمد للہ علی ما بقیٰ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد

خیر الوریٰ مدحتک یا رسول اللہ صلی اللہ علی النبی الامی انت خیار اللہ المستغاث

الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ رسول السید الکونین فاتح اللہ فتلح

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ النبی المصطفےٰ رسول سراج

العالمین محمود مطلب اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

السید والمصطفےٰ رسول نبی الی مفتی قاسم خیر وخلق اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ اولی من عباد اللہ رسول صاحب الدارین طبیب اللہ المستغاث الی

حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ النبی الہاشمی المکی رسول تاج المرسلین

ماہ طاہر اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

محمد انا رسول جد الطیبین الحسن والحسین داعی مظہر اللہ المستغاث

حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ط نبیٌّ مختارٌ مرتضیٰ

امامٌ رسولٌ معتمدٌ لائمۃ المحدثین معاذٌ مبینٌ اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ مقدمنا رسولٌ مہدیٌّ من الفلاۃ مبتدیٌ مطیع اللہ ط

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ حجتنا رسول منذرٌ محیی الامۃ

ورسولٌ صفیٌّ حجۃُ اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

محمدٌ مجتبانا احمد رسول کریم مرضیّ خلیفۃ اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ رسولنا رسولٌ مع الدوام نبیٌّ طٰہٰ

قائمٌ حامدُ اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک

یارسول اللہ ط امرنا رسول ونبیٌّ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ناصرٌ کلیمُ اللہ ط

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ط معیننا رسول داعی اللہ

النبیٌّ الیسینٌ امام امینُ اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام

علیک یارسول اللہ ط مصدقنا رسول وحبیبٌ نبیٌّ مزملٌ بیانٌ رسول اللہ ط

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ط

شاہدنا

شاہد نا رسول و نبی مدثر قرآن نور اللہ ط مستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ

والسلام علیک یا رسول اللہ مذکر نا رسول معظم مدح با رحمۃ جواد اللہ ط المستغاث

آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط سلطان الانبیاء

رسول صاحب الفرقان مکی شکر اللہ ط مستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام مکی علیہ

علیک یا رسول امام الاتقیاء رسول صاحب الکوثر مدنی منیر اللہ ط مستغاث

آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط سراج الاولیاء رسول صاحب المیزان

الطیب قریب اللہ ط مستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط

برہان الاصفیاء رسول سید القوم عربی یتیم اللہ ط مستغاث آنحضرت

اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط مستغیثنا رسول مجاہد شہید

قریشی شہید اللہ ط مستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ امام المومنین و زینۃ الانبیاء رسول خادم الفقراء حجازی نذیر اللہ ط

المستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط ختم الانبیاء

رسول ماح محمد بن عبد اللہ ط مستغاث آنحضرت اللہ تعالی الصلوۃ والسلام

علیک یا رسول اللہ ط صادقنا رسول مرسل متوسط رحیم اللہ

المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط سیدنا رسول

رسول مستغیث مقتصد حلیم اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ

والسلام علیک یا رسول اللہ ط اغثنا یا رسول الثقلین انت حق منیب اللہ ط

سہ بار یا ہفت بار

المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط واعلیٰ

رسول رسولہ المجتبیٰ اول حبیب اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام

علیک یا رسول اللہ ط اکرمنا رسول صاحب الشریعۃ آخر عزیز اللہ ط المستغاث

الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط اہل التقی رسول

صاحب الطریقۃ شفاء فصیح اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام

علیک یا رسول اللہ آمنا بک انت نبینا رسول صاحب الحقیقۃ مفرح البشر اللہ ط

المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط المستغاث

امام الامام محل رسول اللہ صاحب المعرفۃ برہان رحمۃ اللہ المستغاث

الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط کبیرنا رسول

صاحب الجنۃ طاہر کریم اللہ ط المستغاث الی حضرت اللہ تعالی الصلوٰۃ

والسلام علیک یا رسول اللہ سند العاصین رسول صاحب

سہ بار

الجنۃ

الجنة فارق جہنم سلطاننا نہائی مومن اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ شفیعنا رسول صاحب البراق مبلغ عارف قرب اللہ بنجینی

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ آمنا بک انت دلیلنا

رسول صاحب الشفاعة باطن خلیل اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة

والسلام علیک یا رسول اللہ شہید عوامنا رسول صاحب التاج محللنا باذن اللہ

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ ومن النار مخلصنا

رسول صاحب المحراب حاشرنا نبی اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة

والسلام علیک یا رسول اللہ افضل من النبیین والصدیقین محبوبنا رسول صاحب المنبر خطیب رحمة اللہ

خطیب رحمة اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ

مبشرنا رسول صاحب البیت عامر کعبة اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ اکبرنا رسول صاحب المعراج عالم غیبنا اللہ

المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ

نبی آخر الزمان رسول صاحب الاجتہاد منتقمنا مکرم اللہ المستغاث

الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ وحی الدارین حاجتنا

رسول صاحب القیمة ناطق متشفع والمدة ط المستغاث الی حضرت الله تعالیٰ الصلوٰة

والسلام علیک یا رسول الله ط متشفع الامة یعظمن بالشفاعة رسول سہ بار

صاحب النبوة محرم النبی الله ط المستغاث الی حضرت الله تعالیٰ الصلوٰة

والسلام علیک یا رسول الله ط ونبی الرحمة سابقنا رسول صاحب الدارین

حریص رؤف الله ط المستغاث الی حضرت الله تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول الله

سید الجن والانس ناه نبینا رسول صاحب النعمة ہاشمی کرامت الله ط

المستغاث الی حضرت الله تعالیٰ الصلوٰة والسلام علیک یا رسول الله ومقربنا

رسول رحمت الله تعالیٰ مائة الف الف صلوٰة وسلام علی رسوله المصطفیٰ وحبیبه

المجتبیٰ صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ط اللهم ارحم ابابکر ن التقی وعمر النقی وعثمان

الزکی وعلی ن الوفی اسد الله المرتضیٰ وفاطمة الزهراء وخدیجة الکبریٰ

وعائشة الصدیقة العلیا والحسن الرضی والحسین الشهید الکربلاء

المجتبیٰ وشهداء الکربلا والسعد والسعید والطلحة والزبیر و

واباعبیدة ابن الجراح والعشرة المبشرین وسائر الصحابة و

التابعین والخلفاء الراشدین رضوان الله تعالیٰ علیهم اجمعین

اللهم اجر

اللهم اغفر لی ولاستاذی ولوالدیّ ولمن توالد وارحمهما کما ربیانی صغیرا

واغفر اللهم لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منهم والاموات

برحمتک یا ارحم الراحمین تمت درجمیع درود دعا المستغاث مع صلوۃ [illegible]

تحریر تاریخ ۷ شعبان سنہ ۱۳۰۳ روز جمعہ بعد از نماز جمعہ تمام کاتب الحروف [illegible] محمد [illegible]

سبہ ثنا خدا صاحب نوں جس دتی زیبائی	سبہ پیغمبر اگلیاں تائیں نال حبیب صفائی
منت رکھی موموناں اوتے بخشش کر کے بھاری	نال پیغمبر خاص اپنے دے چگیا ہویا کاری
سیر کرایا رب نے اس نوں رات وچالی سارا	عرشے تھیں تا تحت ثرائے تک اک اکھیں پلکارا
شکر خدا دا کراں ہمیشہ میں شوقی مشتاقی	اُتے نعمت گذر گئی دے اُتے نعمت باقی
بہت درود سلام خدا دا اُتے اوس پیغمبر	جس دا نام محمد ایہی سرور دھرتی انبر
اے بھیجے ہوئے خاص خدادے مدح کراں میں تیری	رحمت رب دی نبی امی تے مدح سنیں توں میری
توں چگیا ہویا خاص خدا دا تیرے جیہا نہ کوئی	تیرے در دا میں بھکھاری تیری چاہاں ڈھوئی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
دوہاں جہاناں دی سرداری رب دتی اس تائیں	دین اس دا رب غالب کیتا ہر ویلے ہر تھائیں
اوہ حاکم ہے حکم کنندہ نال انصاف آوازے	کھولن والا خاص خدا دا بند ہوئے دروازے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ پیغمبر چگیا ہویا پیغمبر نورانی	دِیوا سبہ جہاناں دا اوہ بہت کھلا پیشانی
سبہ کسے دا اوہ صلاحیا خوشبو کیتا ربّ دا	قول فعل سب چنگے اس دے عالی بہت نسب دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ سردار بلند معلی پیغمبر جے سائیں	مشرق ، مغرب دا پیغمبر کیتا رب اس تائیں
ونڈن والا نعمت رب دی اوتے قدر نصیباں	بہت چنگا سب خلقت کولوں خاص الخاص حبیباں
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
چنگا بہتا بندیاں کولوں اوہ پیغمبر غالب	مالک دو جہان دا اوہ اصل خدا دا طالب

خدمت کرنیوالا سبہ دی ظاہر باطن پوری	خوشبو اوس دی مات کریندی عطر گلاب کستوری
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ پیغمبر پاک مکمل ظاہر باطن پاکی	بھیجا ہویا رب صاحب دا سر تے چھتر لولاکی
تاج مکے دا نال مدینے عزت بخشن ہارا	بد کاری تھیں منع کریندا پاک خدا دا پیارا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سِدھا راہ دسایا سانوں پیغمبر نے پورا	نانا ہے دو پاکاں دا اوہ حسن و حسین طھورا
طرف بہشت بلاون والا دوزخ کنوں ہٹاوے	کیتا ہویا پاک خدا دا پاک دلاں نوں بھاوے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ پیغمبر اہلِ تصرف چگیا دوہیں جہانی	سبہ خلقت دا اوہ اگواں پیغمبر لاثانی
سبہ امام ہدایت والے اس دے پچھے چلدے	اوہ ہادی کرے بیان خدا دا کل تابع اس گل دے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
کیتی ہے ہدایت سانوں پیغمبر نے پوری	امت اسدی اہلِ ہدایت گمراہی تھیں دوری
آپ ہدایت پاونوالا خاص حبیب خدا دا	ہر گز کدے نہ صادر ہویا اوس تھیں فعل خطا دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
دوست ساڈا دلوں بجانوں اللہ دا پیغامی	یاری دیندا امت تائیں کیا خاصاں کیا عامی
پیغمبر چگیا ہویا سبہ تھیں کیا اول کیا آخر	حجت رب دی سبھناں اُتے کیا مؤمن کیا کافر
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اسم مبارک پاک محمد دوست دار اساڈا	اس نام مبارک اوتوں گھولوں پیو دادا پردادا
اوہ پیغمبر کرم کنندہ بہت پسند جمالی	خاص خلیفہ اوہ خدا دا دین دنی دا والی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
پیغمبر ساڈا وڈا پیغمبر ہر دم رب دا سائل	وصف رسالت اوسنوں ثابت کدی ہوندی نہ زائل

طاہا نام مبارک اوس دا قائم وچہ عبادت	حمد کنندہ خاص خدا دا ایہو اوس دی عادت
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سردار ساڈا بھیجیا ہویا خبر دہندہ ساری	نام محمد بھیجا ہویا کرے ہمیشہ یاری
نال خدا دے کرے کلاماں بے ہیبت بے پردہ	ہور کسے نوں طاقت ناہیں ہیبت کولوں مردا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
یاری کرنے والا ساڈا پیغمبر بے کین	موتی خالص خبر دہندہ نانو اوسدا یسین
روز قیامت اگے لگے سبہ خلقت اوس پچھے	خاص امانت دار خدا دا ہور نہ کو اوس پچھے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سچا کرنے والا ساڈا پیغمبر تے پیارا	خبر دہندہ نانو مزمل ظاہر کرنے ہارا
بھیجیا ہویا خاص خدا دا جو کو اس نوں مَنّے	چھٹے دوہاں جہاناں اندر بیڑا لگس بنّے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
حاضر ساڈے دل دے اندر ہر ویلے ہر تھانو	بھیجیا ہویا خبر دہندہ مدثر اوس دا ہر نانو
اوس دے اتے نازل کیتا اللہ نے قرآن	نور خدا دا ظاہر باطن میں اوس توں قربان
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
یاد کرن والا ساڈا بھیجیا ہویا سچا	جو اوس نال ایمان نہ لیاوے اوہ احمق ہے کچا
خوشبو کرنے والا روحاں نیکو کار قدیمی	بخشش کرنے والا ربّ دا دوہیں طرف کریمی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ سلطان تمام نبیاں سارے تابع اوس دے	جو کو حکم نہ منّے اوس دا سدھے راہوں گھسدے
فرقان ہویا ہے نازل اس تے مکہ اوس دا جم	شکر گزار خدا صاحب دا ایہو اوس دا کم
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
پرہیزگاراں دا اوہ اگواں اگے چلن والا	پیغمبر مالک حوض کوثر دا وچہ عرصات اوجالا

ترجمہ
درود مستغاث شریف

ہجرت کیتی مکے کولوں آیا وچہ مدینے	روشن کیتا دین خدا دا یمنی وانگ نگینے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
جو کل دوست خدا صاحب دا سبھناں دا دیوا	اوہ پیغمبر سبہ تھیں وڈا سبہ کوئی اوس دا کھیوا
بیشک ہوسی اوہو مالک مکرر روز جزا دا	مکے وچہ اوہ پیدا ہویا خاص قریب خدا دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ دلیل چنگیاں ہویاں دی جنہاں رب دی یاری	قوم قریشاں وچوں اوس نوں رب دتی سرداری
وچہ عرب دے ظاہر ہویا عرب عجم دا سائیں	موتی خاص خدا صاحب دا مدح اوس دی سبہ بھائیں
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ شفاعت کرے اساڈی پیغمبر آگاہی	راہ اوس دا آرام دہندہ جے کو ہووے راہی
ذات قریشی سبہ تھیں اوچا کو نہ اوس دا ثانی	اوہ خاص گواہ خدا صاحب دا دائم صدق نشانی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ امام ایمان والیاں دا کل جواناں پیراں	سبہ پیغمبراں دی اوہ زینت خدمت گار فقیراں
ملک حجاز عرب دے اندر ظاہر ہویا نوری	خاص ڈران والا رب دا کفاراں نوں دوری
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
ختم نبیاں شاہ سخیاں پیغمبر سب جگ دا	دور کنندہ کفر شرک نوں دوزخ اوس تھیں بھگدا
نام مبارک پاک محمد عبد اللہ دا بیٹا	نانک دادک ہکّو جیہے چنگا تانا پیٹا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سچا ساڈا اوہ پیغمبر بھیجیا ہویا رب دا	رتبے بندیاں وچہ وچولا چنگا بہت سبب دا
رب صاحب نے آپ بنایا رحمت کرنے والا	دوہیں جہانیں اوس دی رحمت منکر دا منہ کالا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سردار اساڈا اوہ پیغمبر کل عالم دی سادی	چاہے مدد خدا صاحب تھیں ہو فریادی دادی

ہر کم وچہ میانہ تردا لائق مدح ثنا دا	کدی نہ واہدا گھاٹا کیتا خاص حلیم خدا دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
مدد کرتوں ساڈے تائیں اسیں فریادی تیرے	توں پیغمبر جن بشر دا دوویں تیرے چہرے
توں پیغمبر سچا ساڈا سچا تیرا دین	دھیان تساڈا طرف خدا دے ہر وقت ہر حین
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
وعظ کنندہ ساڈے تائیں اوہ پیغمبر اکمل	اتے بھیجیا ہویا چگیا ہویا سبہ حلقت تھیں اول
اوہ ہے خاص حبیب خدا دا وچہ حیات مماتی	اوس دے نال محبت ذاتی ہوراں نال صفاتی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
کرم کنندہ ساڈے تائیں اوہ پیغمبر نوری	مالک شرع شریعت دا اوہ سبہ گل اس دی پوری
چھیکڑ سبہ پیغمبراں کولوں دنیا وچہ ظہورا	خاص عزیز خدا صاحب دا ہر کم وچہ اوہ پورا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
صاحب تقویٰ اوہ پیغمبر مالک راہ خدا دا	جو کو تُردا اوس دے راہ وچہ ہوندا اہلِ صفا دا
ظاہر باطن مرضاں کولوں اوہ سبب شفا دا	بولی خوب وضاحت والی اوہ فصیح خدا دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
ایمان آندا میں نال تساڈے توں پیغمبر میرا	پیغمبر صاحب کسب کمالی وچہ حقیقت ڈیرا
وچہ اولاد مُضَرْ دی تینوں ربّ دی مشہوری	خاص بشارت دیون والا مومن نوں مغفوری
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
سبہ امتاں دا اوہ اگواں اوس دے پچھے سارے	اوہ پیغمبر تابع اوس دے دوہیں جہانیں تارے
جو کو اہل پچھان خدا دا سبھناں تھیں اوہ کامل	خاص دلیل ہے رحمت رب دی فضل الٰہی شامل
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
وڈا ساڈا اوہ پیغمبر مالک اٹھ بہشتاں	اوّل داخل امت کرسی کیا سوہنے کیا زشتاں

دین اوس دا رب غالب کیتا سبھناں دیناں اُتے	خاص کرم کنندہ ربّ دا منکر اس دے کُتے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
تکیہ گاہ گنہگاراں دا اوہ پیغمبر عالی	مالک جنت دا ربّ کیتا چنگے اوس دے والی
اوہ سلطان تہامے والا مؤمن خاص خدا دا	ملک عرب دا نانو تہاموں مکّہ شہر صفا دا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
بہت سیانا ساڈا حضرت پیغمبر دانائی	مالک پُل صراط قیامت امت پار لنگھائی
سبہ احکام خدا صاحب دے امت نوں پہنچائے	پچھے آون والا سبہ تھیں وڈے منصب پائے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
دوست ساڈا اوہ پیغمبر کفروں شرک ہٹاوے	مالک اصل شفاعت والا اوہ امت نوں بخشاوے
چھپے ہوئے بھیت اونہاں دے کسے نہ پائے سارے	او دوست خدا صاحب داماں پیو اوس توں وارے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ گواہ سبھناں دا ہوسی روز قیامت بھارے	ایماناں دی گواہی دے کے کرسی پار اتارے
تاج عزت دا اوس دے سر تے نال اجازت والی	امت کارن چنگیاں چیزاں کیتیاں آپ حلالی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
دوزخ کنوں چُھڑاون والا پیغمبر نورانی	وچہ محراب نماز گذارے امت دی آسانی
روز حشر دے اوہو اٹھے سبہ خلقت تھیں آگے	اوہ پیغمبر خاص خدا دا سبہ کو پچھے لگے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
چنگا بہت نبیاں کولوں صدیقاں وی کولوں	دوست ساڈا بھیجیا ہویا رب صاحب دے کولوں
منبر پاک معنبر اتے خطبہ پڑھنے والا	خطبہ رحمت رب دا پڑھدا نال آوازے اعلیٰ
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
خوشخبری دیون والا سانوں نال دیدارِ الٰہی	باغ بہشتاں حور قصوراں نعمت نا متناہی

پیغمبر صاحب خانہ کعبہ کعبے دی آبادی	رب نے کعبہ قبلہ کیتا پیغمبر دی شادی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
وڈا بہت پیغمبر ساڈا وڈا اس دا راج	رب صاحب نے اوس نوں وِتا عرش اتے معراج
علم تمامی اوّل آخر رب بخشش فرمائی	بے پرواہ خدا نے کیتا حاجت رہی نہ کائی
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
وچہ زمانے آخر کیتا رب نے اوہ پیغمبر	کوشش کر کے دین ودہایا کیتے بربت انبر
کفاراں تھیں بدلے لیتے حکم الٰہی آیا	بہت تعظیم دتی رب اوس نوں اوس دا دین ودہایا
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
وچہ دین خدا دے سچا ساڈا پیغمبر خوش ڈھب دا	مالک روز قیامت دا نائب کامل رب دا
بولن والا روز قیامت ہور نہ کوئی بولے	کرے شفاعت سبہ کسے دی کیا خاصے کیا گوے
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
مقبول شفاعت امت والا اوہ امت کرے خلاصی	یاری کرے اساڈے تائیں نال شفاعت خاصی
اوس پیغمبر بُریاں چیزاں کیتیاں کل حراماں	خاص پیغمبر رب صاحب دا بہت درود سلاماں
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ پیغمبر رحمت والا اگے اس دا نور	پیغمبر مالک دوہاں جہاناں دشمن اوس دا چُور
حرص گھنیری ایماں اتے کو آنے ایمان	نال مؤمن دے بہتی رحمت شفقت تے احسان
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
اوہ سید سرور جن بشر دا منع کرے بدکاری	پیغمبر ساڈا بھیجیا ہویا صاحب نعمت جاری
ہاشم دی اولاد اوہ حضرت اشرف کل اشرافاں	بخشش خاص خدا صاحب دیاں بہون چنگیاں اوصافاں
تیں تھیں چاہاں فریاد رسی میں وچہ حضور خدا دے	بہت درود سلام تیرے تے اے توں نور خدا دے
نیڑے کرنے والا سانوں پیغمبر رحمانی	طرف بہشت لقا خدا دے نال وجہ احسانی

ترجمہ

درود مستغاث شریف

لکھ ہزار درود سلاماں اوتے اوس پیغمبر	جس نوں چگیا رب صاحب نے وچہ دھرتی تے انبر
آل اتے اصحاباں اُتے لکھ ہزار درود	حرمت آل اصحاب تمامی حاصل سبہ مقصود
بار خدایا بخشش کر توں حضرت بو بکر نوں	اوہ جو آہا صاحب تقوی دوجا پاک عمر نوں
تیجا حضرت عثمان تائیں اوہ نال ایمانی	چوتھا شیر خدا دا غالب علی وفا دا بانی
بخش الٰہی فاطمہ زہرا نال خدیجہ کبریٰ	حضرت عائشہ صدیقہ تائیں اوہ جو ہے بھی عظمیٰ
وت بخش امام حسن صاحب وں اوہ پسند خدا دا	وت بخش امام حسین صاحب نوں اوہ شہید رضا دا
کربلا دے جنگل اندر جو کوئی ہویا شہید	یارب بخشیں سبھناں تائیں رحمت نال مزید
سعد سعید دوہاں نون بخشیں نال طلحہ زبیر	عبد الرحمن بن عوف نوں بخشیں ناہ سے اوس غیر
وت بخش ابو عبیدہ تائیں جس دا پیو جراح	دس اصحابی قطع بہشتی وچہ حدیث صحاح
باقی دے اصحاباں تائیں بخشیں میرے سائیں	کل خلفا ہدایت والے روز قیامت تائیں
یارب بخش میں عاجز تائیں ما پیو تے استاد	پیر مرشد تے کل مشائخ جو کل اہلِ ارشاد
سبہ مؤمن مسلماناں تائیں مرداں عورتاں تائیں	نال نبی دے روز قیامت بیڑا پار لنگھائیں
باراں سے تے سٹھ دوا تے ہجری آہا سال	جاں شرح شریف درود حضوری کیتی رب کمال
شہر فیروز پور دے اندر شروع ہویا ایہہ کم	وستی وچہ حبیب والی دے کیتا رب نے تم
جو کو پڑھے پڑھاوے اس نوں کرے دُعا ایمان	اندر حق اس راضی آسی راضی رب رحمان
نام غلام محی الدین اس عاصی دا آء	مولد وچہ قصور دے لیکن مدفن خبر نہ کاء
اللہ کرے مدینے ہوئے یا ہووے وچہ مکّے	یا ہووے بغداد دے وچہ تن ٹھکانے پکّے
جتھے ہووے تتھے ہووے، ہووے نال ایمان	دوہیں جہانیں پردے کجے رحمت نال غفران
لا الہ الا اللہ آخر اس دے آیا	محمد رسول اللہ صل علیہ وسلم پچھے آکھ سنایا

تمام شُد شرح درود مستغاث شریف من تصنیف عارف نوری مولانا وہادینا ومرشدنا قطب وقت شمس العلماء والفضلاء واکمل الکملاء حضرت مولانا مولوی جناب میاں صاحب قصوری قدس سرہ العزیز مرحوم ومغفور رحمۃ اللہ تعالی علیہ۔ سنہ ۱۲۶۲ھ